

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

بصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب مصباح القرآن ﴿لَا يُحِبُّ اللَّهُ﴾ پارہ نمبر 6
 مرتب پروفیسر عبدالرحمن طاہر
 کمپوزنگ و ڈیزائننگ محمد اکرم محمدی، مدرثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
 ایڈیشن دوم اگست 2009
 پبلشر ”بیت القرآن“ پاکستان
 ہدیہ 45 روپے

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔
 فون: 042-7320318 ٹیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔
 فون: 021-2629724 ٹیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
 فون: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 115
 ٹیکس: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 111
 ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
 ای میل info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تا جبران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
 2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرف پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مہر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔
1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں **نیلے رنگ** میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو **سرخ رنگ** میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف **سرخ الفاظ** یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور **نیلے الفاظ** جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے **سرخ رنگ** اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو **نیلے رنگ** میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اللہ نہیں پسند کرتا علانیہ بری بات کہنا
مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو

اور اللہ ہے خوب سننے والا، خوب جاننے والا ﴿148﴾

اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی (کاکام)

یا تم چھپا کر کرو گے اسے یا تم درگزر کرو گے (کسی کے قصور سے

تو بیشک اللہ تعالیٰ معاف کر نیوالا، قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾

بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا

اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ

وہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان

اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعض کو

اور ہم انکار کرتے ہیں بعض کا

اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنا لیں

لَا يَحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ
إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ط

وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿148﴾

إِنْ تَبْدُوا خَيْرًا

أَوْ تَخْفَوْهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ﴿149﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ

يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ

وَيَقُولُونَ نُوْمِنُ بِبَعْضِ

وَ نَكْفُرُ بِبَعْضِ لَا

وَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْفَوُهُ : خفیہ باتیں، مخفی راز۔

تَعْفُوا، عَفْوًا : عفو و درگزر، معافی۔

قَدِيرًا : قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔

يُرِيدُونَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُفَرِّقُوا : فرق، فریق، تفریق۔

نُوْمِنُ : امن، ایمان، مؤمن۔

يَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔

الْجَهْرَ : جہری نماز، امین بالجہر۔

بِالسُّوءِ : سوئے ادب، علمائے سوء۔

الْقَوْلِ، يَقُولُونَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔

ظَلَمَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

سَمِيعًا : سمع و بصر، قوت سماعت، محفل سماع۔

عَلِيمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

● کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نبارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

لَا يُحِبُّ ¹	اللَّهُ	الْجَهَرَ	بِالسُّوءِ	مِنَ الْقَوْلِ ²	إِلَّا	مَنْ
نہیں پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	علانیہ	بُری بات کو	کہنا	مگر	جس پر

ظَلَمَ ^ط	وَ كَانَ اللَّهُ	سَمِيْعًا ³	عَلِيْمًا ¹⁴⁸	إِنْ	تُبْدُوا
ظلم کیا گیا ہو	اور ہے اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم سب کھلم کھلا کرو

خَيْرًا ⁴	أَوْ	تُخْفَوُهَا ⁵	أَوْ	تَعْفُوا	عَنْ سُوءِ
کوئی بھلائی	یا	تم سب چھپا کر کرو گے اسے	یا	تم سب درگزر کر دو گے	برائی (قصور) سے

فَإِنَّ	اللَّهُ	كَانَ ⁶	عَفْوًا	قَدِيرًا ¹⁴⁹	إِنَّ	الَّذِينَ
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	معاف کرنیوالا	بہت قدرت والا	بیشک	وہ لوگ جو

يَكْفُرُونَ	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ يَرِيدُونَ	أَنْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کا	اور	اسکے رسولوں (کا)	اور وہ سب چاہتے ہیں	کہ

يُفَرِّقُوا	بَيْنَ اللَّهِ	وَ رُسُلِهِ	وَ يَقُولُونَ	نُؤْمِنُ
وہ سب فرق کریں	اللہ کے درمیان	اور اسکے رسولوں (کے درمیان)	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں

بِبَعْضٍ	وَ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يَتَّخِذُوا
بعض کو	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بنا لیں

ضروری وضاحت

1 علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 2 علامت ”مِن“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ 5 علامت ”فَا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا ”الف“ گرجاتا ہے۔ 6 ”مَنَّان“ کا ترجمہ کبھی ”تھا“ اور کبھی ”ہے“ دونوں طرح کیا جاتا ہے۔

بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿150﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿151﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ

أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمُ أَجْرَهُمُ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿152﴾

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ

أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ

فَقَالُوا آرِنَا اللَّهُ جَهْرَةً

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۗ

اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿150﴾

وہی لوگ کافر ہیں حقیقی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

کافروں کیلئے ذلت آمیز عذاب۔ ﴿151﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر

اور نہیں انہوں نے فرق کیا ان میں سے کسی ایک کے درمیان

وہی لوگ ہیں (کہ) عنقریب وہ دے گا انہیں ان کے اجر

اور اللہ تعالیٰ ہے بہت بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿152﴾

مانگتے ہیں آپ سے اہل کتاب (یہ نشانی)

کہ آپ اتار لائیں ان پر ایک کتاب آسمان سے

تو تحقیق یہ مانگ چکے موسیٰ سے اس سے بڑی (نشانی)

پس کہنے لگے ہمیں دکھا اللہ کو ظاہری طور پر (ماننے لاکر)

تو آپ پکڑا ان کو (بجلی کی) کڑک نے ان کے ظلم کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَجْرَهُمْ: عند اللہ ماجور ہوں، اجر و ثواب، اجرت۔

غَفُورًا: بخفور و رحیم، استغفار، دعائے مغفرت۔

رَحِيمًا: رحمان و رحیم، رحمت کائنات۔

يَسْأَلُكَ، سَأَلُوا: سوال، مسائل، مسئلہ۔

تُنَزِّلَ: نازل، نزول، منزل۔

عَلَيْهِمْ: علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔

آرِنَا: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔

بَيْنَ: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

سَبِيلًا: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

الْكَافِرُونَ: کفر، کافر، کفار۔

مُهِينًا: اہانت آمیز، توہین۔

آمَنُوا: امن، ایمان، مؤمن۔

يُفَرِّقُوا: فرق، تفریق، تفرقہ، فریق۔

مِنْهُمْ: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

بَيْنَ ذَلِكَ	سَبِيلًا ¹	أُولَئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُونَ ²	حَقًّا
اس کے درمیان	کوئی راستہ	وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں	حقیقی

وَ	أَعْتَدْنَا ³	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابًا	مُهِينًا ¹⁵¹	وَالَّذِينَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	سب کافروں کیلئے	عذاب	ذلت آمیز	اور وہ لوگ جو

أَمَنُوا	بِاللَّهِ	وَرُسُلِهِ	وَلَمْ	يُفِرِّقُوا ⁴	بَيْنَ أَحَدٍ ¹
سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور نہیں	ان سب نے فرق کیا	کسی ایک کے درمیان

مِنْهُمْ	أُولَئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيهِمْ	أُجُورَهُمْ ⁵	وَ	كَانَ اللَّهُ	غَفُورًا
ان میں سے	وہی لوگ	عنقریب	وہ دیگا نہیں	انکے اجر	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا

رَّحِيمًا ^ع	يَسْأَلُكَ ⁶	أَهْلَ الْكِتَابِ	أَنْ	تُنزِّلَ	عَلَيْهِمْ
بہت مہربان	مانگتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اتار لائیں	ان پر

كِتَابًا	مِنَ السَّمَاءِ	فَقَدْ	سَأَلُوا	مُوسَى	أَكْبَرَ ⁶	مِنْ ذَلِكَ
کتاب	آسمان سے	تو تحقیق	یہ سب مانگ چکے	موسیٰ سے	زیادہ بڑی (تفانی)	اس سے

فَقَالُوا	أَرِنَا اللَّهَ ⁷	جَهْرَةً ⁸	فَأَخَذَتْهُمُ ⁹	الصَّعِقَةُ ¹⁰	بِظُلْمِهِمْ ^ج
پس سب کہنے لگے	تو دکھا ہمیں اللہ	سامنے لا کر	تو آپکڑا انکو	کڑکنے	انکے ظلم کی وجہ سے

ضروری وضاحت

1. تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ یا ”کسی“ کیا گیا ہے۔ 2. ”ہم“ اور ”ان“ دونوں میں ”ہی“ کا مفہوم ہے۔ 3. ”تَا“ سے پہلے اگر ”بِزَم“ ہو تو ترجمہ عموماً ”ہم نے“ کیا جاتا ہے۔ 4. ”يَا“ کا ترجمہ ”وہ“ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ ”ان“ بھی کر لیا جاتا ہے۔ 5. علامت ”يَا“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 6. ”أَكْبَرُ“ میں علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 7. ”تَا“ سے پہلے اگر ”زِيْر“ ہو تو ترجمہ ”ہمیں“ کیا جاتا ہے۔ 8. ”ة“ ”ث“ ”مُوت“ کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

پھر انہوں نے بنا لیا **مچھڑے** کو (معبود)

اس کے بعد کہ **آچکی تھیں** ان کے پاس کھلی نشانیاں
تو ہم نے درگزر کیا اس سے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ
فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ

اور ہم نے **دیا** موٹی کو واضح غلبہ۔ ﴿153﴾

وَآتَيْنَا مُوسَى سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿153﴾

اور ہم نے اٹھایا **نکے** اوپر طور (پہاڑ) کو ان سے عہد لینے کو
اور ہم نے کہا ان سے داخل ہونا دروازے سے
سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے کہا ان سے

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِثْقَا قِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ

مت تجاوز کرو **ہفتے** کے دن میں

لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ

اور ہم نے لیا ان سے **مضبوط** عہد۔ ﴿154﴾

وَآخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿154﴾

تو ان کے توڑنے کے سبب اپنے عہد کو

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ

اور انکے انکار کرنے (کی وجہ سے) اللہ کی آیات کا

وَكَفَرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ

اور انکے قتل کرنے (کی وجہ سے) نبیوں کو ناحق طریقے سے

وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيِرِ حَقِّ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْدُوا : ظلم و تعدی، عدوان، متعدی بیماریاں۔

اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

ادْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ۔

الْبَيِّنَاتُ، مُبِينًا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

الْبَابُ : بابِ جنت، بابِ عبد العزیز۔

فَعَفَوْنَا : عفو و درگزر، عافیت، معافی نامہ۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا محدود۔

سُلْطَانًا : سلطان معظم، سلطنت۔

نَقْضِهِمْ : نقض عہد، نقض امن (توڑنا)۔

رَفَعْنَا : اعلیٰ وارفع، رفعت، سطح مرتفع۔

كُفَرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔

فَوْقَهُمْ : فوق الاسباب، مانوق الفطرت، فوقیت۔

قَتْلِهِمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

بِمِثْقَا قِهِمْ، مِيثَاقًا : ميثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید و اُثق۔

• کالارنگ : اردو میں استعمال الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعَجَلَ ¹	مِنْ بَعْدِ ²	مَا ³	جَاءَ تَهُمْ ⁴
پھر	ان سب نے بنالیا	پچھڑے کو (معبود)	اسکے بعد	کہ	آچکی تھیں انکے پاس

الْبَيِّنَاتِ ⁵	فَعَقَوْنَا ⁶	عَنْ ذَلِكَ ⁷	وَ	اتَيْنَا	مُوسَى	سُلْطَنَا
کھلی نشانیاں	تو ہم نے درگزر کیا	اس سے	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

مُبَيِّنَاتٍ ¹⁵³	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمْ	الطُّورَ	بِمِيثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا ⁶
واضح	اور	ہم نے اٹھایا	انکے اوپر	طور (پہاڑ) کو	ان سے عہد لینے کو	اور ہم نے کہا

لَهُمْ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ قُلْنَا ⁶	لَهُمْ
ان سے	سب داخل ہونا	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے

لَا تَعْدُوا ⁷	فِي السَّبْتِ	وَ	اٰخَذْنَا ⁶	مِنْهُمْ	مِيثَاقًا
مت تم سب تجاوز کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد

غَلِيظًا ¹⁵⁴	فِيمَا ⁸	نَقَضْتَهُمْ	مِيثَاقَهُمْ	وَ	كُفِّرْتَهُمْ
مضبوط	تو بسبب	ان کے توڑنے (کے)	اپنے عہد کو	اور	انکے انکار کرنے (کے)

بِآيَاتِ اللَّهِ ⁹	وَ	قَتَلْتَهُمْ	الْأَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ	حَقِّ
اللہ کی آیات کا	اور	انکے قتل کرنے (کی وجہ سے)	نبیوں کو	بغیر	حق (کے)

ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد اسم کے آخر میں ”زیر“ ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ 2 لفظ ”بَعْدُ“ سے پہلے ”مِنْ“ ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 3 لفظ ”بَعْدِ“ کے بعد اگر ”مَا“ ہو تو اس کا ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔ 4 ”ث“ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 6 ”نَا“ سے پہلے ”بِزَم“ ہو تو ترجمہ ”ہم نے“ کیا جاتا ہے 7 فعل کے شروع میں ”لَا“ اور آخر میں ”فَا“ ہو تو ”کام نہ کرنے کا حکم“ ہوتا ہے۔ 8 ”مَا“ زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور انکے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ) ہمارے دلوں پر پردے ہیں
بلکہ اللہ نے مہر لگا دی ہے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے
پس نہیں وہ ایمان لاتے مگر بہت کم۔ ﴿155﴾

اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے

اور مریم پر انکے بہتان عظیم کی بات کہنے (کی وجہ سے) ﴿156﴾
اور ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے) کہ بیشک ہم نے قتل کیا
مسیح عیسیٰ ابن مریم کو (جو) اللہ کے رسول ہیں
اور نہ انہوں نے قتل کیا اسے

اور نہ انہوں نے سولی پر چڑھایا اسے

اور لیکن شبیہ میں ڈال دیا گیا ان کو

اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس میں

یقیناً شک میں ہیں اس بارے میں

وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط

بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿155﴾

وَبِكُفْرِهِمْ

وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿156﴾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا

الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ

وَمَا قَتَلُوهُ

وَمَا صَلَبُوهُ

وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ط

وَإِنَّ الَّذِينَ اِخْتَلَفُوا فِيهِ

لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيمًا : عظیم، عظمت، عظیم المرتبت۔

قَتَلْنَا، قَتَلُوهُ : قتل، قاتل، قاتل، مقتول۔

صَلَبُوهُ : صلیب، صلیبی جنگیں۔

لَكِنْ : لیکن۔

شُبِّهَ : شبہ، تشبیہ، مشابہ۔

اِخْتَلَفُوا : اختلاف، مختلف۔

شَكٍّ : شک، شبہ، مشکوک، شکوک و شبہات۔

قَوْلِهِمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

قُلُوبُنَا : قلبی تعلق، قلوب و اذہان، امراض قلب۔

غُلْفٌ : غلاف کعبہ، قرآن کا غلاف۔

طَبَعَ : طباعت، مطبوعہ کتب، مطبوعات۔

عَلَيْهَا : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔

يُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مؤمن۔

اِلَّا قَلِيلًا : الا یہ کہ، الا قلیل، قلت۔

وَّ	قَوْلِهِمْ ^①	قُلُوبِنَا	غُلْفٌ ^ط	بَلْ	طَبَعَ
اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	ہمارے دلوں پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگا دی

اللَّهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ ^①	فَلَا	يُؤْمِنُونَ	إِلَّا
اللہ نے	ان پر	ان کے کفر کی وجہ سے	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر

قَلِيلًا ¹⁵⁵	وَّ	بِكُفْرِهِمْ ^①	وَ	قَوْلِهِمْ ^①	عَلَى مَرْيَمَ
بہت کم	اور	ان کے کفر کی وجہ سے	اور	ان کے بات کہنے (کی وجہ سے)	مریم پر

بُهْتَانًا عَظِيمًا ¹⁵⁶	وَّ	قَوْلِهِمْ ^①	إِنَّا قَتَلْنَا ^②	الْمَسِيحَ
بہتان عظیم کی	اور	ان کے کہنے (کی وجہ سے کہ)	پیشک ہم نے قتل کیا	مسح

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُولَ اللَّهِ ^ج	وَمَا	قَتَلُوهُ ^③
عیسیٰ بن مریم کو	(جو) اللہ کے رسول ہیں	اور نہ	ان سب نے قتل کیا سے

وَمَا	صَلَبُوهُ ^④	وَلَكِنْ	شُبِّهَ ^④	لَهُمْ ^⑤
اور نہ	ان سب نے سولی پر چڑھایا سے	اور لیکن	شبیہے میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَإِنَّ	الَّذِينَ	اختلفوا	فِيهِ ^⑥	لَفِي شَكٍّ	مِنْهُ ^⑥
اور بیشک	وہ لوگ جن	سب نے اختلاف کیا	اس میں	یقیناً شک میں ہیں	اس بارے میں

ضروری وضاحت

① ”ہم“ سے پہلے اگر ”زیر“ آجائے تو یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ”ہم“ ہو جاتا ہے۔ ② یہاں ”انّا“ میں ”نا“ اور ”قتلنا“ میں ”نا“ دونوں کا ترجمہ ”ہم نے“ ہے۔ ③ علامت ”وا“ کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا ”الف“ گر جاتا ہے۔ ④ اگر آخر سے پہلے ”زیر“ ہو اور شروع میں پیش تو اس فعل میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ”ہم“ کے ساتھ ”ک“ کا ترجمہ ”لیے“ یا ”کو“ ہوتا ہے۔ ⑥ علامت ”ہا“ سے پہلے اگر ”ہزم“ ہو تو یہ ”ہا“ اور ”ہا“ سے ”ہا“ ہو جاتے ہیں۔

نہیں انکے پاس اس کا کوئی علم سوائے گمان کی پیروی کے اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے یقیناً۔ (157)

بلکہ اللہ نے اسے اٹھالیا اپنی طرف

اور ہے اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا۔ (158)

اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے مگر

ضرور وہ ایمان لے آئیگا اُس (عیسیٰ) پر انکی موت سے پہلے

اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ہوں گے ان پر گواہ۔ (159)

تو (ان لوگوں) کے ظلم (شرارتوں) کی وجہ سے جو

یہودی ہوئے ہم نے حرام کر دیں ان پر

وہ پاکیزہ چیزیں (جو) حلال کی گئی تھیں ان پر

اور انکے روکنے کی وجہ سے اللہ کی راہ سے کثرت سے۔ (160)

اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے)

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ
وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۚ (157)

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۗ

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۚ (158)

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۚ (159)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ

هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ

وَبَصَدَّ هُمُ عَن سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۚ (160)

وَأَخَذَ هُمُ الرِّبَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من جملہ، من وعن۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اتِّبَاعَ	: اتباع سنت، اتباع رسول۔
الظَّنِّ	: ظن غالب، حسن ظن۔
قَتَلُوهُ	: قتل، قتل، قاتل، مقتول۔
يَقِينًا	: یقین، یقینی طور پر۔
رَفَعَهُ	: اعلیٰ وارفع، رفعت۔
لَيُؤْمِنَنَّ	: اُمن، ایمان، مؤمن۔
قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل از غذا، دوروز قبل۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَهِيدًا	: شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
فَبِظُلْمٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
طَيِّبَاتٍ	: طیب و طاهر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔

مَا	لَهُمْ	بِهِ	مِنْ عِلْمٍ ²	إِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ ³	وَمَا
نہیں	انکے پاس	اس کا	کوئی علم	سوائے	گمان کی پیروی کے	اور نہیں

قَتَلُوهُ ³	يَقِينًا ¹⁵⁷	بَلْ	رَفَعَهُ ⁴	اللَّهُ	إِلَيْهِ ^ط
ان سب نے قتل کیا ہے	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا ہے	اللہ نے	اپنی طرف

وَكَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا ¹⁵⁸	وَ	إِنْ	مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں ہے	(کوئی) اہل کتاب میں سے

إِلَّا	لَيَوْمَنَنْ ⁶	بِهِ	قَبْلَ مَوْتِهِ ⁷	وَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ ⁷
مگر	ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیگا	اُس (عیسیٰ) پر	انکی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن

يَكُونُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا ¹⁵⁹	فَيُظْلَمُ	مِّنَ الَّذِينَ
وہ ہونگے	ان پر	گواہ	تو ظلم کی وجہ سے	ان لوگوں کی طرف سے جو

هَادُوا	حَرَمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبَاتٍ ⁷	أُحِلَّتْ ⁸	لَهُمْ
سب بیہودی ہوئے	ہم نے حرام کر دیں	ان پر	پاکیزہ چیزیں	(جو) حلال کی گئی تھیں	ان پر

وَ	بَصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	كَثِيرًا ¹⁶⁰	وَ	أَخَذِهِمُ الرِّبَا
اور	انکے روکنے کی وجہ سے	اللہ کی راہ سے	کثرت سے	اور	انکے سود لینے (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

① "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ③ علامت "وَ" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ④ "ة" کو اگلے لفظ سے ملا کر ہونے "ة" کر دیتے ہیں۔ ⑤ "إِنْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "إِلَّا" آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ⑥ "نَ" سے پہلے اگر "زیر" ہو تو وہ فعل واحد کے لیے ہوتا ہے۔ ⑦ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ "أُحِلَّتْ" میں "ت" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ

وَ أَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ

بِالْبَاطِلِ ٥ وَ اَعْتَدْنَا

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ١٦١

لَكِنِ الرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

وَ الْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

وَ مَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَ الْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ

وَ الْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

وَ الْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ٥

أُولَئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ١٦٢

حالانکہ یقیناً وہ منع کئے گئے اس سے

اور ان کے کھانے (کی وجہ سے) لوگوں کے مالوں کو

باطل طریقے سے، اور ہم نے تیار کیا ہے

ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب۔ 161

لیکن (جو) علم میں پختہ ہیں ان (یہودیوں) میں سے

اور (وہ جو) مؤمن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں

اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف

اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے

اور نماز قائم کرنے والے ہیں

اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں

اور ایمان لانے والے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر

یہی وہ لوگ ہیں (کہ) عنقریب ہم دینگے انہیں اجر عظیم۔ 162

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنُونَ، يُؤْمِنُونَ: امن، ایمان، مؤمن۔

أُنزِلَ: نازل، شان نزول، منزل۔

إِلَيْكَ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

قَبْلِكَ: قبل از وقت، قبل از غذا، دوروز قبل۔

الْمُقِيمِينَ: قائم، قیام، مقیم۔

الْيَوْمِ: یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔

عَظِيمًا: عظیم لوگ، عظیم المرتبت، عظمت۔

نُهُوا: منہیات، نہی عن المنکر۔

أَكْلِهِمْ: اکل و شرب، مآکولات۔

أَمْوَالَ: مال و زر، بیت المال، مالی تعاون۔

بِالْبَاطِلِ: باطل گروہ، باطل قوتیں۔

الْيَمِينَا: رنج و الم، المیہ، المناک۔

الرَّسُخُونَ: راسخ العقیدہ، اثر و رسوخ۔

الْعِلْمِ: علم، عالم، تعلیم، معلوم، معلومات۔

● کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَقَدْ ¹	نَهَوْا	وَعَنْهُ	وَ	أَكْلِهِمْ	أَمْوَالِ النَّاسِ
حالانکہ تحقیق	وہ سب منع کئے گئے تھے	اس سے	اور	انکے کھانے (کی وجہ سے)	لوگوں کے مالوں کو

بِالْبَاطِلِ ط	وَ	أَعْتَدْنَا ²	لِلْكَافِرِينَ	مِنْهُمْ
باطل (طریقے) سے	اور	ہم نے تیار کیا ہے	سب کافروں کیلئے	ان میں سے

عَذَابًا	أَلِيمًا 161	لَكِنَّ	الرُّسُخُونَ ³	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
عذاب	دردناک	لیکن	(جو) سب پختہ ہیں	علم میں	ان میں سے

وَ	الْمُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ	بِمَا	أُنزِلَ ⁴	إِلَيْكَ
اور	(وہ جو) سب مؤمن ہیں	وہ سب ایمان لاتے ہیں	پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

وَمَا	أُنزِلَ ⁴	مِنْ قَبْلِكَ	وَالْمُقِيمِينَ ⁵	الصَّلَاةَ ⁷
اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور سب قائم کرنے والے ہیں	نماز

وَ	الْمُؤْتُونَ ⁶	الزَّكَاةَ ⁷	وَ	الْمُؤْمِنُونَ ⁶	بِاللَّهِ
اور	سب ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ	اور	سب ایمان لانے والے ہیں	اللہ پر

وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ ط	أُولَئِكَ	سَنُوتِيهِمْ	أَجْرًا عَظِيمًا 162
اور	آخرت کے دن پر	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	عنقریب ہم دینگے انہیں	اجر عظیم

ضروری وضاحت

① "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② "نَا" سے پہلے اگر "بِزَم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ③ "لَكِنَّ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے "نُون" کے نیچے "زِيْر" دی گئی ہے۔ ④ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زِيْر" ہو تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ شروع میں "أ" معنی میں بدیلی کے لیے ہے۔ ⑥ یہاں علامت "ط" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہے۔ ⑦ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

پیشک ہم نے وحی بھیجی آپ کی طرف جیسا کہ

ہم نے وحی بھیجی نوح کی طرف

اور (دوسرے) نبیوں (کی طرف) اس کے بعد

اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسماعیل کی طرف

اور اسحاق اور یعقوب اور (اسکی) اولاد (کی طرف)

اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس (کی طرف)

اور ہارون اور سلیمان (کی طرف)

اور ہم نے **دی** داؤد کو زبور۔ ﴿163﴾

اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے بیان کیا ہے انہیں

آپ پر اس سے قبل اور (بہت سے) رسول ہیں (کہ)

ہم نے نہیں بیان کیا ان کو آپ پر

اور بات کی اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر۔ ﴿164﴾

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا

أَوْحَيْنَا إِلَى نُوْحٍ

وَالنَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ ۗ

وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

وَعِيسَىٰ وَيُوسُفَ

وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۗ

وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۗ ﴿163﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۗ

وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۗ ﴿164﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان و شوکت، رحم و کرم، عفو و درگزر۔

رُسُلًا : رسولِ مکرم، انبیاء و رسل۔

قَصَصْنَاهُمْ : قصص الانبیاء، قصے کہانیاں۔

عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علی هذا القیاس۔

قَبْلُ : قبل از موت، قبل از غذا۔

كَلَّمَ : تَكْلِيمًا : متکلم، تکیہ کلام، کلامِ الہی۔

أَوْحَيْنَا : وحی الہی، نزول وحی۔

إِلَيْكَ، إِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

كَمَا : کما حقہ۔

النَّبِيِّنَ : نبی، انبیاء۔

مِنْ : منجا، من جملہ، من وعن۔

بَعْدِهِ : بعد از نبوت، دودن بعد۔

الْأَسْبَاطِ : سبط، سبطین (دونواسے، دوپوتے)۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا ¹	إِلَيْكَ	كَمَا	أَوْحَيْنَا ²	إِلَى نُوحٍ
بیشک ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسا کہ	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف

وَ	النَّبِيِّينَ ³	مِنْ بَعْدِهِ ⁴	وَ	أَوْحَيْنَا ²	إِلَى إِبْرَاهِيمَ
اور	سب نبیوں (کی طرف)	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی بھیجی	ابراہیم کی طرف

وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَ	إِسْحَاقَ	وَ	يَعْقُوبَ	وَ	الْأَسْبَاطِ
اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اکی، اولاد کی طرف)

وَ	عِيسَى	وَ	أَيُّوبَ	وَ	يُونُسَ	وَ	هَارُونَ	وَ	سُلَيْمَانَ
اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)				

وَ	آتَيْنَا ⁵	دَاوُدَ	زَبُورًا ¹⁶³	وَ	رُسُلًا	قَدْ ⁶
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(بہت سے) رسول ہیں	تحقیق

قَصَصْنَاهُمْ ²	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا
ہم نے بیان کیا ہے انہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور	(بہت سے) رسول ہیں

لَمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ^ط	وَ	كَلَّمَ اللَّهُ	مُوسَى	تَكْلِيمًا ¹⁶⁴
نہیں	ہم نے بیان کیا انکو	آپ پر	اور	بات کی اللہ تعالیٰ نے	موسیٰ سے	بول کر

ضروری وضاحت

① "إِنَّا" اصل میں "إِن + نَا" تھا آسانی کیلئے ایک "ن" گرا دیا گیا ہے اور "إِنَّا" میں "نَا" اور "أَوْحَيْنَا" میں "نَا" دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہم نے" کیا ہے۔ ② "نَا" سے پہلے اگر "بزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ③ اصل میں "النَّبِيِّينَ" تھا اگر "نِ" ساکن سے پہلے "زیر" ہو تو اسے "کھڑی زیر" سے بھی ظاہر کر لیتے ہیں۔ ④ لفظ "بَعْدُ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ⑥ "تَكْلِيمًا" گزرنے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے آتا ہے۔

(ہم نے بھیجا) رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر

تاکہ نہ ہو لوگوں کے لیے

اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت (الزام) رسولوں (کے آنے) کے بعد

اور ہے اللہ غالب، حکمت والا۔ ﴿165﴾

لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس (کتاب) کی جو

اس نے نازل کی آپ کی طرف (کہ)

اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم سے

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور گواہ۔ ﴿166﴾

پیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اور (دوسروں کو) روکا اللہ کے راستے سے

یقیناً وہ گمراہ ہوئے دور کی گمراہی میں۔ ﴿167﴾

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ

لِيَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ط

وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿165﴾

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا

أَنْزَلَ إِلَيْكَ

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ

وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ط

وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ط ﴿166﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ﴿167﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلًا	: انبیاء و رسل، رسولِ معظم ﷺ۔
مُبَشِّرِينَ	: بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ، بشارت۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
حُجَّةٌ	: حیل و حجت، اتمام حجت۔
بَعْدَ	: بعد از نبوت، بعد از غذا۔
حَكِيمًا	: حکمت و دانائی، حکیم الامت۔
يَشْهَدُ، شَهِيدًا	: شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
أَنْزَلَ	: نازل، شانِ نزول، منزل۔
بِعِلْمِهِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمَلَائِكَةُ	: سید الملائکہ، مسجود ملائکہ۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
ضَلُّوا، ضَلًّا	: ضلالت و گمراہی۔
بَعِيدًا	: بعد، بعد از قیاس۔

رُسُلًا	مُبَشِّرِينَ ¹	وَ	مُنذِرِينَ ¹	لِنَّاسٍ ²	يَكُونُ ³
رسولوں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر بھیجا گیا)	تاکہ نہ	ہو

لِلنَّاسِ	عَلَى اللَّهِ	حُجَّةً ⁴	بَعْدَ الرُّسُلِ	وَ كَانَ	اللَّهُ
لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ پر	کوئی حجت	رسولوں (کے آنے) کے بعد	اور ہے	اللہ تعالیٰ

عَزِيزًا	حَكِيمًا ¹⁶⁵	لَكِنِ	اللَّهُ	يَشْهَدُ ⁵	بِمَا
غالب	حکمت والا ہے	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس (کتاب) کی جو

أَنْزَلَ ⁵	إِلَيْكَ	أَنْزَلَهُ ⁵	بِعِلْمِهِ ⁶	وَالْمَلَكُوتُ ⁶
اس نے نازل کی	آپ کی طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے	اپنے علم سے	اور فرشتے (بھی)

يَشْهَدُونَ ^ط	وَ كَفَى	بِاللَّهِ ⁷	شَهِيدًا ^ط ¹⁶⁶	إِنَّ
وہ سب گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور گواہ	بیشک

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے (دوسروں کو) روکا	اللہ کے راستے سے

قَدْ ⁸	ضَلُّوا	ضَلُّوا	ضَلُّوا	بَعِيدًا ¹⁶⁷
یقیناً	وہ سب گمراہ ہوئے	گمراہی میں	گمراہی میں	دور کی

ضروری وضاحت

1 اگر اسم کے شروع میں ”مُ“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ ہو تو اس میں ”کرنیوالا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 ”لِنَّاسٍ“ ل + اَن + لَ = ”کے لیے“ کا مجموعہ ہے۔ 3 علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 ”ع“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 یہاں فعل کے شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ”نَزَلَ“ اترا۔ ”أَنْزَلَ“ اتارا۔ 6 ”الْمَلَكُوتُ“ کے آخر میں ”ع“ مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ 7 ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 ”قَدْ“ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا
نہیں ہے اللہ کہ بخشنے ان کو

اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں (سیدھے راستے کی)۔ ﴿168﴾
مگر جہنم کے راستے کی (کہ)

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
اور ہے یہ اللہ پر بہت آسان۔ ﴿169﴾

اے لوگو! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس رسول
حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے
تو ایمان لے آؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ کا ہے
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے
اور ہے اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿170﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا
لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ

وَلَا لِيُهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿168﴾
إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿169﴾

يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ

فَأْمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۗ

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿170﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا، تَكْفُرُوا: کفر، کافر، کفار۔	يَسِيرًا: میسر۔
ظَلَمُوا: ظلم، ظالم، مظلوم۔	النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيُغْفِرَ: مغفرت، مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔	الرَّسُولُ: رسول اکرم ﷺ، انبیاء و رسل۔
لِيُهْدِيَهُمْ: ہدایت، ہادی کائنات۔	فَأْمِنُوا: امن، ایمان، مؤمن۔
طَرِيقًا: طریقہ و سلیقہ، طریقہ نماز، بطریق احسن۔	فِي: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَالِدِينَ: خالد، خلد بریں۔	عَلِيمًا: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أَبَدًا: ابد الابد۔	حَكِيمًا: حکمت، حکیم الامت۔

إِنَّ ¹	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	ظَلَمُوا	لَمْ يَكُنْ ²	اللَّهُ
بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ

لِيُغْفِرَ ³	لَهُمْ ⁴	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ ⁵	طَرِيقًا ¹⁶⁸	إِلَّا
کہ وہ بخشتے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں	(سیدھے) راستے کی	مگر

طَرِيقَ جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا ^ط	وَ كَانَ	ذَلِكَ
جہنم کے راستے کی	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اور ہے	یہ

عَلَى اللَّهِ	يَسِيرًا ¹⁶⁹	يَأْتِيهَا النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ	الرَّسُولُ
اللہ پر	بہت آسان ہے	اے لوگو!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول

بِالْحَقِّ	مِنْ رَبِّكُمْ	فَأْمِنُوا	خَيْرًا	لَكُمْ ⁴
حق کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لے آؤ	(یہ) زیادہ بہتر ہے	تمہارے لیے

وَ إِنْ	تَكْفُرُوا	فَإِنَّ ¹	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ ⁶
اور اگر	تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے

وَ	الْأَرْضِ ^ط	وَ كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا ⁷	حَكِيمًا ¹⁷⁰
اور	(جو) زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

① "إِنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ② علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ "لَا" اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں "زَبْر" ہو تو اس فعل کا ترجمہ "ناکہ" یا "یکہ" کیا جاتا ہے۔ ④ "هُمُ" اور "كُمُ" کے ساتھ اگر "لَا" آئے تو اس پر "زَبْر" آجاتی ہے اور وہ "لَا" ہو جاتا ہے۔ ⑤ "يَسِيرًا" کے شروع میں "يَ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ "فَعِيلٌ" کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ⑥ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

اے اہل کتاب! حد سے تجاوز مت کرو اپنے دین میں اور مت کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے ڈال دیا سے مریم کی طرف اور اس کی طرف سے روح تھے تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں (پر) اور مت کہو (کہ الہ) تین ہیں باز آ جاؤ (اس اعتقاد سے) بہتر ہوگا تمہارے لیے حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے پاک ہے وہ (اس بات سے) کہ ہو اس کی اولاد اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور کارساز۔^ع

يَا هَلْ الْكِتَابِ لَا تَعْلَمُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ
الْقَهْمَاءُ إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ
فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً
إِنْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ
إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ
سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُوا	: غلوفی الدین، عالی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْحَقُّ	: حق و صداقت، حق بات۔
الْمَسِيحُ	: مسیحی قوم، مسیحیت، مسیح برادری۔
كَلِمَتُهُ	: کلمہ، کلام، حکمیہ کلام۔
الْقَهْمَاءُ	: دل میں القاء کرنا، القاء والہام۔
رُوحٌ	: روح، روحانی فائدے، روحانی سکون۔
فَأَمِنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
ثَلَاثَةً	: مثلث، تثلیث، ثالث۔
إِلَهٌ	: الہ حقیقی، کلام الہی۔
وَاحِدٌ	: واحد راستہ، واحد شکل، وحدت امت۔
سُبْحَانَهُ	: تسبیح، تسبیحات۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، کرہ ارض، اراضی۔
وَكَيْلًا	: وکیل صفائی، وکالت۔

يَأْهَلُ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا ¹ فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا ¹	اے اہل کتاب! مت تم سب تجاوز کرو اپنے دین میں اور مت تم سب کہو
--	---

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ^ط إِنَّمَا ⁵ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللہ کے بارے میں مگر حق حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم
---	--

رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ⁴ الْقَهَاءُ إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ ⁵ مِّنْهُ ^ز	اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ تھے ڈالا اسے مریم کی طرف اور روح تھے اس کی طرف سے
---	---

فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ^ت وَلَا تَقُولُوا ¹ ثَلَاثَةٌ ⁶	تو تم سب ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور مت تم سب کہو (اللہ) تین ہیں
--	--

إِنْتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ^ط إِنَّمَا اللَّهُ ⁶ إِلَهٌ وَاحِدٌ ^ط	تم سب باز آ جاؤ (اس اعتقاد سے) بہتر ہے تمہارے لیے درحقیقت اللہ اکیلا ہی معبود ہے
---	--

سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ ⁷ لَهُ وَلَدٌ ⁸ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ⁶	پاک ہے وہ کہ ہو اس کی کوئی اولاد اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
---	--

وَمَا فِي الْأَرْضِ ^ط وَكَفَى بِاللَّهِ ² وَكِيلًا ^ع	اور جو زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور کارساز
---	--

ضروری وضاحت

1 "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وَا" ہوتا ہے اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2 "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 "إِنَّمَا" کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ 4 اللہ نے عیسیٰ کو کلمہ "مُحْن" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا۔ 5 روح سے مراد وہ پھونک ہے جسے جبریل نے اللہ کے حکم سے مریم کے گریبان میں ماری اور اسے اللہ نے باپ کے نطفے کے قائم مقام بنا دیا۔ 6 "ع، ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 "توین" میں عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا ہے۔

ہرگز نہیں عار محسوس کریں گے (یا انکار کریں گے) مسیح

کہ وہ ہوں اللہ کے بندے

اور نہ مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)

اور جو عار محسوس کرے (یا انکار کرے) اسکی عبادت سے

اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں

اپنے پاس سب کو۔ ﴿172﴾ پس رہے وہ لوگ جو

ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک

تو وہ پورا دے گا انہیں ان کے اجر

اور مزید عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اسکی عبادت سے) انکار کیا

اور تکبر کیا تو وہ عذاب دے گا انہیں

دردناک عذاب۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ

أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ

وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ط

وَمَنْ يَسْتَنْكِفَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿172﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ج

وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا

وَاسْتَكْبَرُوا فَيَعَذِّبُهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا لا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔

فَيُوَفِّيهِمْ : وفادار، ایفائے عہد، وفا۔

أُجُورَهُمْ : اجر، عند اللہ مآجور ہوں، اجرت۔

يَزِيدُ : زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔

فَضْلِهِ : فضل و کرم، اللہ کا فضل۔

أَلِيمًا : رنج و الم، المناک حادثہ، المیہ۔

عَبْدًا، عِبَادَتِهِ : عبادت، عابد، معبود۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔

الْمُقَرَّبُونَ : قرب، قریب، قربت، قریبی۔

يَسْتَكْبِرُ : تکبر، متکبر۔

فَسَيَحْشُرُهُمْ : حشر، میدان محشر۔

إِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

جَمِيعًا : جمع کائنات، جماعت، جمع و تفریق۔

لَنْ ①	يَسْتَنْكَفَ ②	الْمَسِيحُ	أَنْ يَكُونَ	عَبْدًا لِلَّهِ ③
ہرگز نہیں	عارضوں (یا انکار) کریں گے	مسح	کہ وہ ہوں	اللہ کے بندے

وَلَا	الْمَلِكَةُ الْمُقْرَبُونَ ④	وَمَنْ	يَسْتَنْكَفَ ②
اور نہ	سب مقرب فرشتے (عارضوں کرتے ہیں)	اور جو	عارضوں کرے (یا انکار کرے)

عَنْ عِبَادَتِهِ	وَيَسْتَكْبِرُ	فَسِيحُشْرُهُمْ	إِلَيْهِ ⑤
اس کی عبادت سے	اور وہ تکبر کرے	تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا نہیں	اپنے پاس

جَمِيعًا ⑦	فَأَمَّا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	وَعَمِلُوا
سب کو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور سب نے اعمال کئے

الصَّلٰحٰتِ ⑥	فَيُوقِبُهُمْ	أَجُورَهُمْ	وَ	يَزِيدُهُمْ
نیک	تو وہ پورا دے گا نہیں	ان کے بدلے	اور	وہ مزید عنایت کرے گا نہیں

مِنْ فَضْلِهِ ⑧	وَأَمَّا	الَّذِينَ	أَسْتَنْكَفُوا
اپنے فضل سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا (اسکی عبادت سے)

وَ	أَسْتَكْبَرُوا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا ⑨
اور	سب نے تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا نہیں	عذاب	دردناک

ضروری وضاحت

① علامت ”لَنْ“ فعل میں تاکید کے ساتھ نفي کا مفہوم شامل کر دیتی ہے اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کر دیتی ہے۔ ② ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ علامت ”لَا“ جب اس کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ بھی ”لے“ بھی ہوتا ہے۔ ④ ”الْمَلِكَةُ“ کے آخر میں ”ة“ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ علامت ”إِلَى“ کا ترجمہ ”طرف“ یا ”تک“ ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑥ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”مبالتے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

اور نہیں پائیں گے اپنے لیے

مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾

اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿١٧٣﴾

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

اے لوگو! یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس

بُرْهَانَ مِّن رَّبِّكُمْ

(روشن) دلیل تمہارے رب کی طرف سے

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾

اور ہم نے نازل کیا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔ ﴿١٧٤﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر

وَاعْتَصَمُوا بِهِ

اور انہوں نے مضبوطی سے تھامے رکھا اس کو

فَسَيُدْخِلُهُمْ

پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں

فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلًا

اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل (میں)

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾

اور وہ ہدایت دے گا انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی۔ ﴿١٧٥﴾

يَسْتَفْتُونَكَ ۗ

(لوگ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں (کلام کے بارے میں)

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَّةِ ۗ

کہہ دو (کہ) اللہ حکم دیتا ہے تمہیں کلام کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجِدُونَ : وجود، موجود۔

نُورًا : نور، ہدایت، منور، نورانی چہرہ۔

وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ، اولیائے کرام۔

مُبِينًا : بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔

نَصِيرًا : فتح و نصرت، ناصر، منصور۔

فَسَيُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور۔

النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

رَحْمَةٍ : رحمت کائنات، رحمت کا سایہ۔

بُرْهَانَ : دلیل و برہان، براہین قاطعہ۔

فَضْلًا : فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔

يَهْدِيهِمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔

إِلَيْكُمْ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

يُسْتَفْتُونَكَ : فتویٰ، مفتی۔

وَلَا ¹	يَجِدُونَ	لَهُمْ ²	مِنْ دُونِ اللَّهِ ³	وَلِيًّا ⁴
اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی

وَلَا	نَصِيرًا ⁴	يَأْتِيهَا ⁵	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ
اور نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو!	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

بُرْهَانٌ	مِنْ رَبِّكُمْ	وَ	أَنْزَلْنَا ⁶	إِلَيْكُمْ	نُورًا	مُبِينًا ¹⁷⁴
دلیل	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور	چمکتا ہوا

فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَ	اعْتَصَمُوا
پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	سب نے مضبوطی سے تھامے رکھا

بِهِ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِي رَحْمَةٍ	مِنْهُ
اس کو	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں	رحمت میں	اپنی (طرف) سے

وَفَضِّلِ	وَ	يَهْدِيهِمْ	إِلَيْهِ	صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ^ط
اور فضل (میں)	اور	وہ ہدایت دے گا انہیں	اپنی طرف	سیدھے راستے کی

يَسْتَفْتُونَكَ ^ط	قُلْ	اللَّهُ	يُقْتَبِلُكُمْ ⁷	فِي الْكَلَّةِ ⁸
وہ سب آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دو (کہ)	اللہ تعالیٰ	تمہیں حکم دیتا ہے	کلامہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

1 علامت ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں ”وَنَ“ ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ 2 علامت ”لِ“ جب ”هُمَ“ کے شروع میں آئے تو یہ ”لِ“ ہو جاتی ہے۔ 3 ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 تَوْنِ (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ 5 ”يَا“ اور ”يَأْتِيهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ 6 ”تَا“ سے پہلے اگر ”جزم“ ہو تو ترجمہ ”ہم نے“ کیا جاتا ہے۔ 7 ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 ”كَلَّةٌ“ کہتے ہیں جس کی اولاد ہونے والی ہے۔

إِنِ امْرَأًا هَلَكَ

لَيْسَ لَهَا وَكِدٌ

وَلَهَا أُخْتُ

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ

وَهُوَ يَرِثُهَا

إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَكِدٌ ۗ

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

الثَّلَاثِينَ مِمَّا تَرَكَ ۗ

وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۗ

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۗ

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

(کہ) اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے

(کہ) نہ ہو اسکی اولاد (اور نہ باپ)

اور اسکی ایک بہن ہو

تو اس (بہن) کا آدھا حصہ ہے (اس سے) جو اس نے چھوڑا

اور وہ (بھائی) وارث ہوگا اس (بہن کے تمام مال) کا

(بشرطیکہ) اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد

پھر اگر وہ ہوں دو (بہنیں) تو ان دونوں کا

دو تہائی (حصہ) ہے اس سے جو اس (مریوے) نے چھوڑا

اور اگر ہوں وہ بھائی، بہن (یعنی) مرد اور عورتیں (ملے جلد وارث)

تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا

اللہ بیان کرتا ہے تمہیں (یہ سب احکام) کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِخْوَةٌ : اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔

رِّجَالًا : قحط الرجال، رجال کار۔

فَلِلذَّكَرِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔

الْأُنثِيَيْنِ : مؤنث، تذکیر و تانیث۔

مِثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔

يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مہدیہ طور پر۔

تَضِلُّوا : ضلالت و گمراہی۔

هَلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔

وَكِدٌ : ولد، اولاد، مولود۔

نِصْفٌ : صفائی نصف ایمان ہے۔

تَرَكَ : ترک، متروکہ، تارکِ صلوة۔

يَرِثُهَا : وارث، ورثا، ورثہ، موروثی جائیداد۔

اِثْنَتَيْنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔

مِمَّا (مِنْ + مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔

● کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِنْ	أَمْرًا ^①	هَلْكَ	لَيْسَ	لَهُ	وَلَدٌ ^②
اگر	کوئی مرد	فوت ہو جائے	(کہ) نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد

وَأَ لَهَا	أُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفٌ	مَا	تَرَكَ ^③
اور اس کی	ایک بہن ہو	تو اس (بہن) کا	آدھا حصہ ہے	(اس سے) جو	اس نے چھوڑا

وَهُوَ	يَرِثُهَا ^③	إِنْ لَمْ	يَكُنْ ^③	لَهَا	وَلَدٌ ^④
اور وہ (بھائی)	وارث ہوگا اس (بہن) کا	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد

فَإِنْ	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ ^④	فَلَهُمَا	الثُّلُثَيْنِ	مِمَّا ^⑤
پھر اگر	وہ (بہنیں) دو ہوں	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ) ہے	اس سے جو

تَرَكَ ^⑤	وَإِنْ	كَانُوا	إِخْوَةً ^⑥	رَجَالًا
اس (مرتبوں) نے چھوڑا	اور اگر	وہ سب ہوں	بھائی، بہن	(یعنی) مرد

وَنِسَاءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ حَظِّ	الْأُنثِيِّينَ ^⑥	يُبَيِّنُ اللَّهُ ^⑥
اور عورتیں (مٹے جملے وارث)	تو (ایک) مرد کا	حصہ برابر ہے	دو عورتوں کے (حصے کے)	بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ ^⑦	أَنْ	تَضَلُّوا ^⑦	وَاللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ ^⑧
تمہارے لیے	کہ	تم سب گمراہ (نہ) ہو جاؤ	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

① "اِمْرًا" کے آخر میں "ہمزہ" پر پیش ہو تو اسکی "ذ" پر بھی "پیش" اور اگر "زبر" ہو تو "زبر" اور اگر "زیر" ہو تو "زیر" آتی ہے۔
 ② "وَلَدٌ" سے مراد "اولاد" ہے۔ ③ "پ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ④ "اِثْنَتَيْنِ" مکمل لفظ کا ترجمہ دو ہے اور گانتا کے آخر میں "ا" کا مفہوم بھی دو ہے۔ ⑤ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں "ا" جمع کیلئے ہے۔ ⑦ "لِ" جب "كَمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لِ" ہو جاتی ہے اور اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبطلے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
أَحَلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةَ الْأَنْعَامِ
إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ
غَيْرَ مُحَلِّي الصَّيْدِ
وَ أَنْتُمْ حُرْمٌ
إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَجَلَوْا
شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
پورا کرو عہدوں کو
حلال کئے گئے تمہارے لیے چوپائے چرنے والے
سوائے (انکے) جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
(کہ تم) نہ حلال سمجھنے والے ہو شکار کو
اس حال میں (کہ) تم احرام (کی حالت) میں ہو
پیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بے حرمتی نہ کرو
اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ پٹے والے (جانوروں) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔
أَوْفُوا : وعدہ وفا کرنا، ایفائے عہد، وفادار۔
بِالْعُقُودِ : عقد نکاح۔
أَحَلَّتْ، مُحَلِّي : حلت و حرمت، حلال و حرام۔
إِلَّا : الا یہ کہ، الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يُتْلَى : تلاوت، وحی متلو۔

الصَّيْدِ : دام صیاد، صید گاہ (شکار)۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علی ہذا القیاس۔
حُرْمٌ : محرم، حرمت والے مہینے، احرام کی حالت۔
يَحْكُمُ : حکم، حکومت، محکوم۔
يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
شَعَائِرَ : شعائر اسلام (نشانیوں)۔
الْقَلَائِدَ : قلابہ ڈالنا، تقلید، مقلد۔

رُكُوعَاتُهَا 16

5 سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112

آيَاتُهَا 120

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا ¹ الَّذِينَ	أَمَنُوا	أَوْفُوا	بِالْعُقُودِ	أَحَدْتُمْ ²
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب پورا کرو	عہدوں کو

لَكُمْ	بَهِيمَةً الْأَنْعَامِ ³	إِلَّا	مَا	يُتْلَى ⁴
تمہارے لیے	چوپائے چرنے والے	سوائے (انکے)	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحَلِّي ⁵	الصَّيْدِ	وَ ⁶	أَنْتُمْ
تم پر	نہ	حلال سمجھنے والے ہو	شکار کو	اس حال میں (کہ)	تم سب

حُرْمٌ ^ط	إِنَّ	اللَّهِ	يَحْكُمُ ⁴	مَا	يُرِيدُ ¹
احرام میں ہو	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

يَا أَيُّهَا ¹ الَّذِينَ	أَمَنُوا	لَا تُحِلُّوا ⁷	شَعَائِرَ اللَّهِ
اے	وہ لوگو جو	مت تم سب بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی

وَلَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا	الْقَلَائِدَ
اور نہ	حرمت والے مہینے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹے والے جانوروں کی

ضروری وضاحت

① "یا" اور "أَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ② شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ③ "ت" فعل کے ساتھ اور "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ شروع میں علامت "م" اور آخر سے پہلے "ر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ "و" کا ترجمہ عموماً "اور" ہوتا ہے کبھی "حالانکہ" اور کبھی "تسمیہ" بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اگر فعل کے شروع میں "لا" اور آخر میں "فا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اور نہ (ان کی جو) حرمت والے گھر کا قصد کر نیوالے ہوں

(کہ) وہ چاہتے ہوں اپنے رب کا فضل اور خوشنودی

اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام اتاردو تو) پھر شکار کر لو

اور ہرگز آمادہ نہ کرے تمہیں کسی قوم کی دشمنی

کہ انہوں نے روکا تمہیں (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام سے

(اس بات پر) کہ تم زیادتی کرو (ان پر)

اور ایک دوسرے کی مدد کرو

نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر

اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو

گناہ اور زیادتی (کے کاموں) پر

اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈرجاؤ

پیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿۲﴾

وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ

أَن صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

أَن تَعْتَدُوا

وَتَعَاوَنُوا

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ

وَلَا تَعَاوَنُوا

عَلَى الْإِثْمِ وَالعُدْوَانِ

وَ اتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاصْطَادُوا: دام صیاد، صید گاہ (شکار)۔

الْمَسْجِدِ: مسجد نبوی، مسجد حرام۔

تَعَاوَنُوا: تعاون، معاون، معاونت۔

عَلَى: علی الاعلان، علی العموم، علیٰ ہذا القیاس۔

التَّقْوَىٰ، اتَّقُوا: تقویٰ اور پرہیزگاری، متقی۔

شَدِيدٌ: تشدد، تشدد، شدید، شدت۔

العِقَابِ: ثواب عقاب، عقوبت خانہ۔

الْبَيْتِ: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

الْحَرَامِ: مسجد حرام، حرمت رسول۔

تَعْتَدُوا، الْعُدْوَانِ: ظلم و تعدی، عدوان، متعدی۔

فَضْلًا: فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔

مِّن: من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔

رِضْوَانًا: رضائے الہی، رضی نامہ۔

حَلَلْتُمْ: حلال، حلت و حرمت۔

وَلَا	آمِينَ ¹	الْبَيْتِ الْحَرَامِ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا
اور نہ (ان لوگوں کی جو)	سب قصد کر نیوالے ہوں	حرمت والے گھر کا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل

مِنْ رَبِّهِمْ ²	وَرِضْوَانًا ^ط	وَإِذَا	حَلَلْتُمْ ³	
اپنے رب کا	اور خوشنودی	اور جب	تم سب حلال ہو جاؤ	

فَاصْطَادُوا ^ط	وَ	لَا يَجِرْ مِنْكُمْ ⁴	شَنَانٌ	قَوْمٍ ⁶
پھر تم سب شکار کر لو	اور	ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی

أَنْ	صَدُّوْكُمْ ⁷	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	أَنْ	تَعْتَدُوا ^٨
کہ	ان سب نے روکا تمہیں	مسجد حرام سے	کہ	تم سب زیادتی کرو

وَ	تَعَاوَنُوا ⁸	عَلَى الْبِرِّ	وَ التَّقْوَى ^٩	
اور	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور پرہیزگاری (میں)	

وَلَا	تَعَاوَنُوا ⁸	عَلَى الْإِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ⁹
اور تم	تم سب ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو	گناہ (کے کاموں) پر	اور	زیادتی (کے کاموں) پر

وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ ¹⁰
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے	پیشک اللہ	سخت	عذاب والا ہے

ضروری وضاحت

1 یہ لفظ اصل میں "امیین" تھا دو میموں کو ملادیا گیا ہے۔ 2 "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے یہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ 3 اس سے مراد تم احرام اُتار دو ہے۔ 4 "يَوْمَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 "فِي" میں تاکید کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ "ہرگز" کیا گیا ہے۔ 6 تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ 7 "وَ" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ 8 "تَعَاوَنُوا" کے "ت" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ 9 "ان" میں دوہونے کا مفہوم نہیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
وَالدَّمُ وَاللَّحْمُ الْخَنِزِيرِ
وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَّةُ وَالنَّطِيحَةُ
وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ
إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ^٥
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصَبِ
وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ^٦ ذَلِكُمْ فِسْقٌ
الْيَوْمَ يَبِيسُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ

حرام کر دیا گیا تم پر مردار
اور (بہتا ہوا) خون اور سور کا گوشت
اور (وہ) جو نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
اور (وہ جانور جو) گلاٹھٹ کر مرے اور (جو) چوٹ لگ کر مرے
اور (جو) اوپر سے گر کر مرے اور (جو) سینگ لگ کر مرے
اور (وہ جانور) جسے درندے پھاڑ کھائیں
مگر وہ جسے (مرنے سے پہلے) تم ذبح کر لو
اور (وہ بھی حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر
اور (وہ بھی) کہ تم قسمت معلوم کرو
فال کے تیروں سے یہ سب گناہ (کے کام) ہیں
آج مایوس ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا تمہارے دین سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ	: حلت و حرمت، حلال و حرام۔
عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَيْتَةُ	: میت، موت۔
الْخَنِزِيرِ	: خنزیر کا گوشت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
لِغَيْرِ	: غیر اسلامی، غیر وطن، غیر مسلم۔
أَكَلَ	: اکل و شرب، ماکولات۔
ذُبِحَ	: ذبح خانہ، مذبح۔
تَسْتَقْسِمُوا	: قسمت آزمائی، قسمت کا حال۔
فِسْقٌ	: فسق و فجور، فاجر و فاسق۔
الْيَوْمَ	: یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔
يَبِيسُ	: مایوس، مایوسی۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار۔
دِينِكُمْ	: دین اسلام، دین حنیف، ادیان باطلہ۔

حُرِّمَتْ ^①	عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةَ ^②	وَ الدَّمُ	وَ	لَحْمُ الْخَنزِيرِ
حرام کر دیا گیا	تم سب پر	مردار	اور خون	اور	سور کا گوشت

وَمَا	أَهْلٌ ^②	لِغَيْرِ اللَّهِ	بِهِ	وَ	الْمُنْخِنِقَةُ ^③
اور جو	نام لیا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	اور	(وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے

وَ	الْمَوْقُودَةُ ^③	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ ^③	وَ	النَّطِيحَةُ ^③
اور	(جو) چوٹ لگ کر مرے	اور	(جو) اوپر سے گر کر مرے	اور	(جو) سینگ لگ کر مرے

وَمَا	أَكَلَ	السَّبْعُ ^④	إِلَّا	مَا	ذَكَيْتُمْ ^④
اور جسے	(بھاجا) کھائیں	درندے	مگر	(وہ) جسے	تم سب ذبح کر لو (مرنے سے پہلے)

وَمَا	ذُبِحَ ^⑤	عَلَى النَّصْبِ	وَ	أَنْ
اور (وہ بھی حرام ہے) جو	ذبح کیا گیا ہو	آستانوں پر	اور	(وہ بھی حرام ہے) کہ

تَسْتَقْسِمُوا ^⑥	بِالْأَزْلَامِ ^ط	ذَلِكُمْ ^⑥	فِسْقٌ ^ط
تم سب قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں سے	یہ (سب)	گناہ (کے کام) ہیں

الْيَوْمَ	يَيْسَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ دِينِكُمْ
آج	مایوس ہو گئے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	تمہارے دین سے

ضروری وضاحت

① "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اگر فعل پر شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ "است" میں "طلب کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ⑥ "ذَلِكُمْ" سے اگر اشارہ کیا جا رہا ہو اور جس کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسے زائد ہوں تو یہ "ذَلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔

تو تم نہ ڈرو ان سے اور مجھ سے ڈرو
 آج (کے دن) میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لیے
 تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی ہے تم پر
 اپنی نعمت اور میں نے پسند کیا ہے
 تمہارے لیے اسلام کو بطور دین
 پھر جو مجبور ہو جائے بھوک (کی حالت) میں
 (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر) نہ جھکنے والا ہو گناہ کی طرف
 تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿3﴾

(لوگ) پوچھتے ہیں آپ سے

کیا حلال کیا گیا ہے ان کیلئے، آپ کہہ دیں
 حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزوں کو
 اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں تم نے سدھایا ہو

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ط
 الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ
 دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ
 نِعْمَتِي وَرَضِيتُ
 لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ط
 فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ
 غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ لا
 فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿3﴾
 يَسْأَلُونَكَ
 مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ط قُلْ
 أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ لا
 وَمَا عَلَّمْتُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیتِ الہی -
 الْيَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت -
 أَكْمَلْتُ : بکمل، آمل، کامل -
 دِينَكُمْ، دِينًا : دینِ اسلام، دینِ حنیف، دینِ قیم -
 أَتَمَمْتُ : اتمامِ حجت، تمام -
 نِعْمَتِي : اللہ کی نعمتیں، ناز و نعمت -
 رَضِيتُ : رضا، راضی نامہ، رضائے الہی -
 اضْطُرَّ : اضطرابی حالت -
 غَفُورٌ : استغفار، دعائے مغفرت، غفور و رحیم -
 رَحِيمٌ : رحمان و رحیم -
 يَسْأَلُونَكَ : سوال، سائل، مسئول، مسئلہ -
 قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں -
 عَلَّمْتُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم -
 الطَّيِّبَاتُ : طیب، سیرتِ طیبہ، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ -

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ ^①	وَاحْشَوْنِ ^②	الْيَوْمَ	أَكْمَلْتُ ^③
تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب مجھ سے ڈرو	(آج کے دن)	میں نے مکمل کر دیا ہے

لَكُمْ	دِينَكُمْ	وَ	أَتَمَّمْتُ ^③	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِي
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میں نے پوری کر دی	تم پر	اپنی نعمت

وَ	رَضِيْتُ	لَكُمْ	الْإِسْلَامَ	دِينًا ^ط
اور	میں نے پسند کیا ہے	تمہارے لیے	اسلام کو	(بطور) دین

فَمَنْ	اضْطُرَّ	فِي مَخْمَصَةٍ ^④	غَيْرَ
پھر جو	مجبور ہو جائے	بھوک (کی حالت) میں (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر)	نہ

مُتَجَانِفٍ ^⑤	لِإِثْمٍ ^⑥	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَفُورٌ	رَّحِيمٌ ^③
جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	أَحِلَّ ^⑥	لَهُمْ ^ط	قُلْ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ کہہ دیں

أَحِلَّ ^⑥	لَكُمْ	الطَّيِّبَاتُ ^④	وَمَا	عَلَّمْتُمْ
حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	پاکیزہ (تمام چیزوں کو)	اور (ان بخاری جانوروں کا شکار بھی)	جنہیں تم سب نے سداہایا ہو

ضروری وضاحت

① "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور "وَ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے یہ اصل میں "وَاحْشَوْنِي" تھا آخر سے "نی" گر گئی ہے اسی "نی" کا ترجمہ "مجھ سے" کیا گیا ہے۔ ② شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے جیسے "نَعَمْ" پورا ہوا "أَتَمَّمْتُ" پورا کیا، "حَلَّ" حلال ہوا "أَحِلَّ" حلال کیا۔ ③ "ة" اور "ات" مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ شروع میں "مُر" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس اسم میں "کر نیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ "لَا" کا ترجمہ "لیے" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

زخم دینے والے (جنہیں تم) **شکاری بنانا ہوالے** ہو (جانوروں میں) سے
تم سکھاتے ہو انہیں اس سے جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے
پس کھا لو اس سے جو (بیشکاری جانور) پکڑ رکھیں تمہارے لیے
اور اللہ کا نام لیا کرو اس پر (چھوڑتے ہوئے)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ

بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والے ہیں۔ ﴿4﴾

آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں
اور کھانا ان لوگوں کا جو دیے گئے کتاب
تمہارے لیے حلال ہے

اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے

اور پاک دامن مومن عورتیں (بھی حلال ہیں)

اور پاک دامن عورتیں ان لوگوں میں سے جو

مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ
تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ
فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ عَلَيْكُمْ
وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾
الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ
وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
حِلٌّ لَكُمْ

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَرِيعٌ : سرعت، سریع الحركت۔
الْحِسَابِ : حساب و کتاب، یوم حساب۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
أُحِلَّ، حِلٌّ : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
الطَّيِّبَاتُ : طیب و طاہر، طیب چیزیں، مدینہ طیبہ۔
الْكِتَابُ : کتاب الہی، اردو کی کتاب۔
الْمُؤْمِنَاتِ : ایمان، امن، مومن۔

الْجَوَارِحِ : جراح، آلات جراحی۔
تُعَلِّمُونَهُنَّ عَلَّمَكُمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
مِمَّا (مِنْ + مَا) : منجانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔
فَكُلُوا : اکل و شرب، ماکولات۔
أَمْسَكَنَّ : امساک، تمسک، ممسک۔
ادْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
اتَّقُوا : تقوی، متقی۔

مِنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِينَ ²	تَعَلَّمُوا نَهْنِ	مِمَّا ³
زخم دینے والے (جانوروں میں) سے	شکاری بنانیوالے ہو (کہ)	تم سب سکھاتے ہو انہیں	(اس) سے جو
عَلَّمَكُمْ	اللَّهُ	فَكُلُوا	مِمَّا ³
سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس تم سب کھا لو	(اس) سے جو
وَاذْكُرُوا ⁵	اسْمَ اللَّهِ	عَلَيْهِ ⁴	وَاتَّقُوا ⁶
اور	تم سب ذکر کرو	اس پر	اور تم سب ڈرجاؤ
إِنَّ اللَّهَ	سَرِيعٌ	الْحِسَابِ ⁴	الْيَوْمَ
بیشک	جلد لینے والے ہیں	حساب	آج
لَكُمْ	الطَّيِّبَاتُ ⁷	وَطَعَامُ	الَّذِينَ
تمہارے لیے	تمام پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو
حِلٌّ	لَكُمْ ⁵	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ
حلال ہے	تمہارے لیے	اور تمہارا کھانا	حلال ہے
مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ ⁷	وَالْمُحْصَنَاتِ ⁷	مِنَ الَّذِينَ	وَالْمُحْصَنَاتِ ⁷
مؤمن عورتوں میں سے	اور	پاک دامن عورتیں	ان لوگوں میں سے جو

ضروری وضاحت

① علامت ”يُنِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② شروع میں ”هُ“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ میں ”کرنیوالے“ کا مفہوم ہوتا ہے ③ ”مِمَّا“ دراصل ”مِنْ + مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ④ ”مِنْ“ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ شروع میں ”أ“ اور آخر میں ”وَا“ میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں ”أ“ معنی میں تبدیلی لانے کیلئے اور شروع میں ”بیش“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

کتاب دیے گئے تم سے پہلے (حلال ہیں)

جبکہ تم دو انہیں ان کے مہر

(تم) نکاح میں لانے والے ہونہ کہ بدکاری کرنیوالے

اور نہ چھپے دوست بنانے والے

اور جو انکار کرے ایمان (کی باتوں) کا

تو یقیناً ضائع ہو گیا اس کا عمل اور وہ

آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

جب تم کھڑے ہو نماز کے لیے

تو دھولیا کرو اپنے منہ

اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک (کہنیوں سمیت)

اور مسح کر لو اپنے سروں کا

أُتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ

مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْلِفِينَ

وَلَا مُتَّخِذِيْ أَخْدَانٍ ط

وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ز وَهُوَ

فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتَابَ : کتاب، کتابوں کی دنیا۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔

غَيْرَ : غیر مسلم، غیر اسلامی، اغیار۔

مُتَّخِذِيْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

بِالْإِيمَانِ، آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

الْآخِرَةِ : یوم آخرت، آخرت کی تیاری۔

الْخَسِرِينَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

قُمْتُمْ : قائم، قیام، مقیم۔

إِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔

فَاغْسِلُوا : غسل جنابت، غسل خانہ۔

وُجُوهَكُمْ : علی وجہ البصیرت، متوجہ، توجہ، وجہہ۔

أَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولی۔

امْسَحُوا : مسح، سر کا مسح۔

بِرُءُوسِكُمْ : رأس المال، رئیس۔

أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	إِذَا	اتَّيْتُمُوهُنَّ ¹
سب دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب (کہ)	دو تم سب انہیں

أَجُورَهُنَّ	مُحْصِنِينَ ²	غَيْرَ مُسْفِحِينَ ²	وَلَا	مُتَّخِذِي ²
انکے اجر (مہر)	سب نکاح میں لانے والے	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	اور نہ	پکڑنے والے

أَخْدَانٍ ³	وَمَنْ	يَكْفُرُ ⁴	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ
چھپے دوست	اور جو	انکار کرے	ایمان (کی باتوں) کا	تو یقیناً

حَبِطَ	عَمَلُهُ ⁵	وَهُوَ	فِي الْآخِرَةِ ⁵	مِنَ الْخَسِرِينَ ⁵
ضائع ہو گیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

يَأَيُّهَا ⁶	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	قُمْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سب اٹھو

إِلَى الصَّلَاةِ ⁶	فَاغْسِلُوا ⁷	وُجُوهَكُمْ	وَ	أَيْدِيَكُمْ
نماز کی طرف	تو تم سب دھولیا کرو	اپنے چہروں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو

إِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	أَمْسَحُوا ⁷	بِرُءُوسِكُمْ
کہنیوں تک	اور	تم سب مسح کر لو	اپنے سروں کا

ضروری وضاحت

- یہ لفظ اصل میں "اتَّيْتُمْ+و+هُنَّ" ہے علامت "تَمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کام "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ "أَخْدَانٍ" میں "ان" دو کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے اور اس کا "ن" اصلی ہے۔ "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ "تَمْ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ "يَا" اور "أَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اور اپنے پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک (ٹخنوں سمیت)

اور اگر ہو تم جنابت (کی حالت) میں

تو (نہا کر) طہارت حاصل کرو

اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر

یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک بیت الخلاء سے (ہو کر)

یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (صحبت کی ہو)

پھر نہ تم پاؤ پانی

تو تیمم کر لو پاک مٹی سے

پس مسح کرو اپنے چہروں کا

اور اپنے ہاتھوں کا اس (مٹی) سے

اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا

کہ ڈالے تم پر کوئی تنگی

وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا

فَاطَهَّرُوا ط

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ

أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ

فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ

وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ط

مَا يُرِيدُ اللَّهُ

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجِدُوا : وجد، وجود، موجود۔

فَتَيَمَّمُوا : تیمم کرنا۔

طَيِّبًا : طیب و طاهر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔

فَامْسَحُوا : مسح کرنا۔

بِوُجُوهِكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ، وجہہ۔

أَيْدِيكُمْ : یدِ طولیٰ، یدِ بیضا۔

يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

جُنُبًا : جنبی، حالت جنابت۔

فَاطَهَّرُوا : طیب و طاهر، ازواج مطہرات۔

مَرْضَىٰ : مرض، امراض، مریض۔

عَلَىٰ : علی الاعلان، علی العموم۔

النِّسَاءَ : تربیت نسواں، نسوانیت۔

أَحَدٌ : واحد، وحدت، توحید۔

مِّنْكُمْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

وَأَرْجَلِكُمْ ¹	إِلَى الْكَعْبَيْنِ ^ط	وَإِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا
اور اپنے پاؤں	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنابت کی حالت میں

فَاطْهَرُوا ²	وَإِنْ	كُنْتُمْ	مَرْضَى	أَوْ
تو سب طہارت حاصل کرو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا

عَلَى سَفَرٍ	أَوْ	جَاءَ	أَحَدٌ ³	مِنْكُمُ	مِنَ الْغَائِطِ
سفر پر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	بیت الخلاص سے

أَوْ	لَمَسْتُمُ	النِّسَاءَ	فَلَمْ	تَجِدُوا
یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم سب پاؤ

مَاءٍ	فَتَيَمَّمُوا ⁴	صَعِيدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوا ²
پانی	تو تم سب تیمم کر لو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو

بِوُجُوهِكُمْ	وَ	أَيْدِيكُمْ	مِنْهُ ^ط	مَا
اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں

يُرِيدُ ⁵	اللَّهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ حَرْجٍ ⁶
چاہتا	اللہ تعالیٰ	کہ وہ ڈالے	تم پر	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

① "أَرْجَلِكُمْ" کے شروع میں "ا" جمع بنانے کے لیے استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ② اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ ذہل حرکت (تینوں) میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے یہاں ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ④ یہاں علامت "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں "من" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
 اور یہ کہ پوری کرے اپنی نعمت تم پر
 تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿6﴾ اور یاد کرو
 اللہ کے احسان کو (جو) تم پر (اس نے کیا ہے)
 اور اس کے عہد کو جو (کہ) پختگی سے لیا تم سے اس کو
 جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا
 اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ
 خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔ ﴿7﴾
 اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو جاؤ
 قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے
 انصاف کی اور نہ ہرگز آمادہ کرے تم کو
 کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
 وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿6﴾ وَاذْكُرُوا
 نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
 وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ
 إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
 وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿7﴾
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
 قَوِّمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ
 بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
 شَنَاَنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ وَبَصُرَ قَوْلَ سَمَاعَتٍ، سَمِعِي وَبَصُرِي مَعَاوَنَتٍ۔	يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
أَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔	لِيُطَهِّرَ : ازواج مطہرات، طاہر، طہارت۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	لِيُتِمَّ : تمام، تمہت، تمام حجت۔
بِذَاتِ : ذاتی طور پر، ذاتیات۔	نِعْمَتَهُ : اللہ کی نعمت، انعام۔
الصُّدُورِ : شق صدر، شرح صدر۔	تَشْكُرُونَ : شکر، اظہار تشکر، مشکور، شکر گزار۔
قَوِّمِينَ : قائم، قیام، قوام۔	اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطوں پر۔	مِيثَاقَهُ، وَاثَقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، امید واثق۔

وَلَكِنْ	يُرِيدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ ¹	وَ	لِيَتِمَّ ¹	نِعْمَتَهُ
اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تمہیں	اور	تا کہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ²	وَ	اذْكُرُوا ³	نِعْمَةَ اللَّهِ
تم پر	تا کہ تم سب شکر کرو	اور	تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيثَاقَهُ	الَّذِي	وَأَثَقَكُمْ	بِهِ لَا
(جو) تم پر (اس نے کیا)	اور	اس کے عہد کو	(جو) کہ	تم سے پختگی سے لیا	اس کو

إِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا ⁴	وَ	اتَّقُوا اللَّهَ ⁵
جب	تم نے کہا	ہم نے سن لیا	اور	ہم نے مان لیا	اور	تم سب اللہ سے ڈرو

إِنَّ	اللَّهَ	عَلَيْهِ ⁶	بِذَاتِ الصُّدُورِ ⁷	يَأْتِيهَا ⁸	الَّذِينَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اے	وہ لوگو جو

أَمَنُوا	كُونُوا	قَوْمِينَ ⁹	لِلَّهِ	شُهَدَاءَ	بِالْقِسْطِ
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	قائم رہنے والے	اللہ کیلئے	گواہی دینے والے	انصاف کی

وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ⁷	شَنَّانٍ	قَوْمٍ ⁸	عَلَى	آلَا ⁹	تَعْدِلُوا ¹⁰
اور	نہ ہرگز آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	(اس بات) پر	کہ نہ	تم سب عدل کرو

ضروری وضاحت

- 1 جب فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "زیر" ہو تو ترجمہ "تا کہ" یا "کہ" کیا جاتا ہے۔ 2 "كَمْ" اور "تَد" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
- 3 فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے 4 اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- 5 "يَا" اور "أَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ 6 "بَيْن" جمع مذکر کیلئے ہے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 7 "يَا" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- 8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ 9 "آلَا" اصل میں "أَنْ" و "لَا" کا مجموعہ ہے۔

عدل کیا کرو (کہ) وہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
 اور اللہ تعالیٰ سے ڈجاؤ، بیشک اللہ تعالیٰ
 خوب باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿8﴾
 اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
 اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ)
 ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ﴿9﴾
 اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
 ہماری آیتوں کو وہی لوگ جہنم والے ہیں۔ ﴿10﴾
 اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یاد کرو
 اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر
 جب ارادہ کیا ایک قوم نے
 کہ وہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو

اعْدِلُوا ۗ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ
 خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾
 وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
 بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا
 نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
 إِذْ هُمْ قَوْمٌ
 أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْدِلُوا	: عدل، عدالت، عدلیہ، عادل۔
أَقْرَبُ	: اقرب، قریبی، قرابت۔
لِلتَّقْوَىٰ، اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
خَبِيرٌ	: خبر، خبردار، مخبر، اخبار۔
تَعْمَلُونَ، عَمِلُوا	: عمل، اعمال، تعمیل۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
مَغْفِرَةٌ	: مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار۔
كَذَّبُوا	: کذب، بیانی، کذاب، تکذیب۔
أَصْحَابُ	: اصحاب، صاحب، صحبت۔
اذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، مذکور۔
نِعْمَتَ	: اللہ کی نعمت، انعام۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومی، بین الاقوامی۔

إِعْدِلُوا ¹ ق ¹	هُوَ	أَقْرَبُ ²	لِلتَّقْوَى ^ز	وَاتَّقُوا ¹	اللَّهُ ط
تم سب عدل کیا کرو (کہ)	وہ	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور سب ڈرجاؤ	اللہ تعالیٰ سے

إِنَّ اللَّهَ	خَبِيرٌ ³	بِمَا	تَعْمَلُونَ ⁸	وَعَدَ	اللَّهُ ⁴
بیشک اللہ تعالیٰ	خوب باخبر ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ⁵	لَهُمْ
ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	اور	سب اعمال کرتے رہے	نیک	ان کیلئے

مَغْفِرَةً ⁶	وَ	أَجْرٌ عَظِيمٌ ⁹	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بخشش	اور	اجر عظیم ہے	اور	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ¹⁰
اور	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	جہنم والے ہیں

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ ⁶	آمَنُوا ⁷	اذْكُرُوا ¹	نِعْمَتَ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو	(جو اس نے کیا) تم پر

إِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ ⁴	أَنْ	يَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ	أَيْدِيَهُمْ
جب	ارادہ کیا	ایک قوم نے	کہ	وہ سب بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں کو

ضروری وضاحت

1 اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2 علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کر نیوالا) ہوتا ہے۔ 5 "ة" اور "ات" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 6 "یا" اور "ایہا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ 7 "آمَنُوا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" اور "آمَنُوا" کا ترجمہ "تم ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔

تورک دیا اس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے

اور اللہ سے ڈرو اور اللہ پر (ہی)

پس چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔ ﴿۱۱﴾

اور البتہ تحقیق اللہ نے عہد لیا

بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کئے

ان میں سے بارہ سردار

اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں

البتہ اگر تم قائم کرو گے نماز

اور تم ادا کرو گے زکوٰۃ

اور تم ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر

اور تم مدد کرو گے ان کی

اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ

فَكَفَّتْ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَعَلَى اللَّهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

بَنِي إِسْرَائِيلَ ۖ وَبَعَثْنَا

مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ

وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ

وَأْتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

وَأَمَنْتُمْ بِرُسُلِي

وَعَزَّزْتُمُوهُمْ

وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

مَعَكُمْ: مع اہل و عیال، معیت۔

أَقَمْتُمْ: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

الصَّلَاةَ: صوم و صلوة، صلوة تسبیح۔

بِرُسُلِي: رسول، انبیاء و رسل، ختم الرسل۔

أَقْرَضْتُمُ: قرض، مقروض۔

حَسَنًا: حسن، محسن، حسین و جمیل۔

أَيْدِيَهُمْ: بیدریضا۔

اتَّقُوا: تقوای، متقی۔

فَلْيَتَوَكَّلِ: توکل، متوکل۔

الْمُؤْمِنُونَ، آمَنْتُمْ: امن، ایمان، مومن۔

أَخَذَ: اخذ، ما خود، مواخذہ۔

مِيثَاقَ: میثاق مدینہ، وثوق، امید و اتق۔

بَعَثْنَا: بعثت نبوی، مبعوث۔

● کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَكَفَّ	أَيِّدِيَهُمْ	عَنْكُمْ ^٥	وَ اتَّقُوا ^١	اللَّهُ ^٦
تورک دیا اس نے	ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے

وَ عَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ^٢	الْمُؤْمِنُونَ ^٣	وَ لَقَدْ ^٤	
اور اللہ پر (ہی)	پس چاہئے کہ بھروسہ کریں	سب ایمان لانے والے	اور البتہ تحقیق	

أَخَذَ	اللَّهُ ^٤	مِيثَاقَ	بَنِي إِسْرَائِيلَ ^٥	وَ بَعَثْنَا ^٥
لیا	اللہ تعالیٰ نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور ہم نے مقرر کئے

مِنْهُمْ	اِثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيبًا ^٦	وَ قَالَ	اللَّهُ ^٤
ان میں سے	بارہ	سردار	اور فرمایا	اللہ نے

إِنِّي	مَعَكُمْ ^٦	لَإِن	أَقَمْتُمْ	الصَّلَاةَ ^٦	وَ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم سب قائم کرو گے	نماز	اور

اتَيْتُمْ	الزَّكَاةَ ^٦	وَ	أَمَنْتُمْ	بِرُسُلِي	وَ
تم سب ادا کرو گے	زکوٰۃ	اور	تم سب ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور

عَزَّرْتُمُوهُمْ ^٧	وَ	أَقْرَضْتُمْ	اللَّهُ	قَرْضًا حَسَنًا
تم سب ان کی مدد کرو گے	اور	تم سب قرض دو گے	اللہ کو	قرضِ حسنہ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ "ذ" کے بعد اگر "بزم والا لام" ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ "ل" اور "قد" کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ④ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "بیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ⑤ "نا" سے پہلے اگر "بزم" ہو تو اس "نا" کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ⑥ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہ "عَزَّرْتُمْ + وَ + هُمْ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وَ" لائی جاتی ہے۔

(تو) البتہ ضرور میں دور کردوں گا تم سے تمہارے گناہ
 اور ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں
 (کہ) چلتی ہوگی ان کے نیچے سے نہریں
 پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے
 تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔ ﴿12﴾
 تو ان کے توڑ ڈالنے کی وجہ سے اپنے عہد کو
 ہم نے لعنت کی ان پر اور ہم نے کر دیا
 ان کے دلوں کو سخت
 وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
 اپنے (اصل) مقامات سے
 اور انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
 (کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی

لَا كَفْرَانَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
 وَلَا دُخِلْنَاكُمْ جَنَّتْ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
 فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿12﴾
 فِيمَا نَقَضْتَهُمْ مِيثَاقَهُمْ
 لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا
 قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً
 يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ
 عَنْ مَوَاضِعِهِ
 وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا
 ذُكِّرُوا بِهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا كَفْرَانَ: قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔
 سَيِّئَاتِكُمْ: سیاہ کار، اخلاق سیئہ، علمائے سوء۔
 تَجْرِي: جاری و ساری، اجراء۔
 تَحْتِهَا: ماتحت، تحت الشعور۔
 ضَلَّ: ضلالت و گمراہی۔
 السَّبِيلِ: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
 مِيثَاقَهُمْ: بیثاق مدینہ، وثوق، اُمید و اِثق۔
 لَعْنَهُمْ: بقض عہد، نقیض، نقض امن۔
 قُلُوبَهُمْ: قلب اطہر، قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
 يُحَرِّفُونَ: تحریف شدہ۔
 الْكَلِمَ: کلمہ، کلام، کلمات۔
 مَوَاضِعِهِ: وضع قطع، موضع۔
 نَسُوا: نسیان، نسیاً منسیا۔
 ذُكِّرُوا: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

لَا كُفِّرَنَّ ①	عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ ②	وَ	لَا دُخِلَتْكُمْ ①
(تو) یقیناً میں ضرور دور کر دوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں

جَنَّتِ ②	تَجْرِي ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَرُ ④	فَمَنْ
باغات میں (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	پھر جس نے

كَفَّرَ	بَعْدَ ذَلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ ④	ضَلَّ
کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا

سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫	فِيمَا ⑤	نَقَضِهِمْ	مِثْلًا قَهُمْ
سیدھی راہ سے	تو بسبب	ان کے توڑ ڈالنے کے	اپنے عہد کو

لَعَنَهُمْ ⑥	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوبَهُمْ ⑦	قَسِيَةً ⑧
ہم نے لعنت کی ان پر	اور	ہم نے کر دیا	ان کے دلوں کو	سخت

يُحَرِّفُونَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَوَاضِعِهِ ⑨	وَ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اپنے (اصل) مقامات سے	اور

نَسُوا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوا ⑩	بِهِ ⑪
ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو (کہ)	وہ سب نصیحت کئے گئے	اس کی

ضروری وضاحت

① ”لَا“ اور ”نَ“ دونوں کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ② ”ة“ اور ”ات“ اسم کے ساتھ مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت ”تَ“ یہاں واحد مونث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ”قَدْ“ فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ ”فِيمَا“ میں ”مَا“ زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ اصل میں ”لَعَنَّاهُمْ“ تھا دونوں ”نون“ ملا کر ”شد“ ڈالی گئی ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ”پیش“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ ہونے میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا

إِنَّا نَصْرَىٰ

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ

فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا

ذُكِّرُوا بِهِ ٥

فَأَعْرَبْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط

اور آپ ہمیشہ خبر پاتے رہتے ہیں

ان کی طرف سے خیانت کی

سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے

پس معاف کرو ان کو اور درگزر کرو

بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو۔ ﴿١٣﴾

اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا

بیشک ہم نصاریٰ ہیں

ہم نے لیا ان سے عہد

تو انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو

(کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی

تو ہم نے ڈال دی ان کے درمیان دشمنی

اور کینہ و بغض قیامت کے دن تک (کیلئے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصْرَىٰ : یہود و نصاریٰ (عیسائی)۔

أَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

مِيثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید و اُثق۔

فَنَسُوا : نسیان، نسیاً منیاً۔

ذُكِّرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر۔

بَيْنَهُمُ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین السطور۔

الْعَدَاوَةَ : بغض و عداوت۔

تَطَّلِعُ : اطلاع، مطلع، اطلاعات۔

عَلَىٰ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

خَائِنَةٍ : خائن، امانت میں خیانت۔

فَاعْفُ : معافی، عفو و درگزر۔

يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔

الْمُحْسِنِينَ : احسان، محسن۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَلَا تَزَالُ ¹	تَطَّلِعُ	عَلَى خَائِنَةٍ ²	مِنْهُمْ
اور آپ ہمیشہ	آپ خبر پاتے ہیں	خیانت پر	ان (کی طرف) سے

إِلَّا	قَلِيلًا	مِنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ
سوائے	تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو

وَاصْفَحْ ³	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ ⁴	الْمُحْسِنِينَ ⁵
اور درگزر کرو	بیشک	اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے	سب احسان کرنے والوں کو

وَمِنَ الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا	نَصْرَى
ان لوگوں سے جنہوں نے	سب نے کہا	بیشک ہم	نصاری ہیں

أَخَذْنَا	مِيثَاقَهُمْ	فَنَسُوا	حَظًّا	مِمَّا ⁶
ہم نے لیا	ان سے عہد	تو ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو

ذُكِرُوا ⁷	بِهِ ^ص	فَأَخْرَيْنَا	بَيْنَهُمْ
(کہ) وہ سب نصیحت کئے گئے	اس کی	تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ ²	وَ	الْبَغْضَاءَ	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ^ط
دشمنی	اور	کینہ و بغض	قیامت کے دن تک (کیلئے)

ضروری وضاحت

1 اگر "لَا" کیساتھ "يَزَالُ، تَزَالُ" وغیرہ ہوں تو پھر "لَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ 2 "وَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 4 "يَوْمَ الْقِيَامَةِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 شروع میں "م" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 "وَمَا" دراصل "من + ما" کا مجموعہ ہے۔ 7 فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کو خبر دے گا
 اس کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿14﴾
 اے اہل کتاب! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس
 ہمارا رسول (جو) بیان کرتا ہے تمہارے لیے بہت کچھ
 اس سے جو تم تھے چھپاتے کتاب میں سے
 اور وہ درگزر کرتا ہے بہت (سی باتوں) سے
 یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
 روشنی اور واضح کتاب۔ ﴿15﴾
 اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے
 اسے جو پیروی کرے اس کی خوشنودی کی
 سلامتی کے راستوں کی اور وہ نکالتا ہے انہیں
 (کفر کے) اندھیروں سے (اسلام کی) روشنی کی طرف

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ
 بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿14﴾
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ
 رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا
 مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ
 وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۗ
 قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ
 نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۙ ﴿15﴾
 يَهْدِي بِهِ اللَّهُ
 مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
 سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمُ
 مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نورٌ	: نبوت ورسالت، نبی (وجی کی خبر دینے والے)۔
يَصْنَعُونَ	: صنعت و حرفت، مصنوعی، مصنوعات۔
رَسُولُنَا	: رسول اکرم، انبیاء و رسل۔
يُبَيِّنُ، مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَثِيرًا	: کثیر، کثرت، اکثر۔
تُخْفُونَ	: خفیہ، مخفی۔
يَعْفُوا	: عفو و درگزر، معافی۔
نورِ ہدایت، نور علی نور، منور۔	
کتابِ الہی، کتابت، مکتوب۔	
ہدایت، ہادی کائنات۔	
اتباع رسول، مجمع سنت۔	
رِضْوَانَهُ	: رضا، راضی نامہ، رضائے الہی۔
سُبُلٌ	: دانائے سبل، سبیل فی سبیل اللہ۔
ظلمت، ظلم، مظلوم۔	

وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمْ ¹	اللَّهُ	بِمَا	كَانُوا يَصْنَعُونَ ²
اور	عنقریب	خبر دے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	(اس) کی جو	تھے وہ سب کرتے

يَا هَلْ الْكِتَابِ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ
اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	كَثِيرًا	مِمَّا ³	كُنْتُمْ تُخْفُونَ ⁴	مِنَ الْكِتَابِ
تمہارے لیے	بہت کچھ	(اس) سے جو	تھے تم سب چھپاتے	کتاب میں سے

وَ	يَعْفُوا ⁵	عَنْ كَثِيرٍ	قَدْ	جَاءَكُمْ
اور	وہ درگزر کرتا ہے	بہت (سی باتوں) سے	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

مِنَ اللَّهِ	نُورٌ	وَ	كِتَابٌ مُبِينٌ ⁶	يَهْدِي ¹
اللہ (کی طرف) سے	روشنی	اور	واضح کتاب	ہدایت دیتا ہے

بِهِ	اللَّهُ	مَنْ ⁶	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهُ
اس کے ذریعے	اللہ تعالیٰ	(اسے) جو	پیروی کرے	اس کی خوشنودی کی

سُبُلَ السَّلَامِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِنَ الظُّلُمَاتِ ⁷	إِلَى النُّورِ
سلامتی کے راستوں کی	اور	وہ نکالتا ہے انہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ضروری وضاحت

1 علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 2 ”كَانُوا“ میں ”وَ“ اور ”يَصْنَعُونَ“ میں ”وَنَ“ دونوں کا ترجمہ ”سب“ کیا گیا ہے۔ 3 ”مِمَّا“ دراصل ”مِنْ+مَا“ کا مجموعہ ہے۔ 4 علامت ”تُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ملا کر ترجمہ ”تم“ ہے۔ 5 ”يَعْفُوا“ کے آخر میں ”وَ“ جمع کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں ”وَ“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”أَزَادَ“ ہے۔ 6 ”مَنْ“ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”زیر“ دیتے ہیں۔ 7 ”أَتَ“ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اپنے حکم سے اور وہ ہدایت دیتا ہے انہیں

سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿16﴾

البتہ تحقیق کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا

بیشک اللہ وہ مسیح بن مریم ہے

(آپ ان سے) کہیں! پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ سے (بچانے کا)

کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ ہلاک کرے

مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں کو

اور جو زمین میں (لوگ) ہیں سب کو

اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں کی بادشاہی

اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے

وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿17﴾

بِأَذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿16﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ

الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ط

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُهْلِكُ : ہلاک، ہلاکتیں، مہلک امراض۔

الْأَرْضِ : ارض، سما، کرہ ارض، اراضی۔

جَمِيعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔

بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

يَخْلُقُ : خلق، مخلوق، خلق خدا۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قَدِيرٌ : قادر، قدریر، قدرت الہی۔

بِأَذْنِهِ : اذن عام، اذن الہی، باذن اللہ۔

يَهْدِيهِمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

قَالُوا، قُلْ، قَوْلًا، مَقُولًا، اقوال، اقوال زریں۔

يَمْلِكُ، مُلْكُ : مالک، ملک، ملکیت۔

شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔

أَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بِأَذْنِهِ	وَ	يَهْدِيهِمْ ¹	إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ¹⁶	لَقَدْ ²
اپنے حکم سے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے انہیں	سیدھے راستے کی طرف	البتہ تحقیق

كَفَرًا	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ اللَّهَ	هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ⁴
کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	پیشک اللہ	وہی مسیح بن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ ⁵	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	إِنْ
کہہ دیجئے	تو کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ بھی	اگر

أَرَادَ	أَنْ	يُهْلِكَ	الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	أُمَّه
وہ ارادہ کرے	کہ	وہ ہلاک کرے	مسیح بن مریم کو	اور	اس کی ماں کو

وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	لِلَّهِ	مُلْكٌ	السَّمَوَاتِ ⁶
اور جو	زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا
اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان میں ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو

يَشَاءُ	وَ اللَّهُ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ¹⁷
وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

1 علامت ”هُم“ پڑھنے میں آسانی کے لیے کبھی ”ہم“ ہو جاتی ہے۔ 2 ”لَقَدْ“ میں ”لَ + قَدْ“ دونوں علامتیں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ 3 ”هُوَ“ کے بعد جب ”أَنْ“ والا اسم ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ 4 حضرت عیسیٰ کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ مسیح کا معنی ”ہاتھ پھیرنا“ اور وہ بیماریوں اور کوڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔ 5 ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصْرَىٰ

نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ط

قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

بِذُنُوبِكُمْ ط بَلْ أَنْتُمْ

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ط

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا د

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۱۸

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

رَسُولُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ

اور کہا یہود و نصاریٰ نے

ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں

(ان سے) کہیں تو (پھر) کیوں وہ عذاب دیتا ہے تمہیں

تمہارے گناہوں کے بدلے، بلکہ تم

انسان ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں

وہ معاف کرتا ہے جس کو چاہتا ہے

اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے

اور اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں کی

اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ۱۸

اے اہل کتاب! تحقیق آیا ہے تمہارے پاس

ہمارا رسول وہ (احکام) بیان کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ، قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زیر۔

أَبْنَاءُ: ابنِ تیم، محمد بن قاسم۔

أَحِبَّاؤُهُ: حُب، محبوب، محبت۔

يُعَذِّبُكُمْ: عذاب، تعذیب، عذابِ الہی۔

بَشَرٌ: بشر، بشری تقاضا۔

خَلَقَ: خلق، مخلوق، مخلوقات، تخلیق کائنات۔

يَغْفِرُ: مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔

مُلْكٌ: ملک، املاک، مملکت۔

الْأَرْضِ: ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ ارضی۔

بَيْنَهُمَا: بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔

إِلَيْهِ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

يَا أَهْلَ: اہل کتاب، اہل ایمان۔

رَسُولُنَا: رسول، رسل، رسالت۔

يَبَيِّنُ: بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

وَقَالَتْ ¹	وَالْيَهُودُ	وَالنَّصْرَى	نَحْنُ	أَبْنَاؤُا ²	اللَّهِ
اور	کہا	اور	نصارئى نے	ہم	بیٹے ہیں اللہ کے

وَأَحِبَّاؤُهُ ³	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ		
اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجئے	تو کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں		

بِذُنُوبِكُمْ ⁴	بَلْ	أَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِمَّنْ ⁵	خَلَقَ ⁶
تمہارے گناہوں کے بدلے	بلکہ	تم	انسان ہو	ان میں سے جو	اس نے پیدا کیے

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَالْيَعِزُّ	مَنْ	يَشَاءُ ⁷
وہ معاف کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے

وَاللَّهُ	مَلِكٌ	السَّمَوَاتِ ⁸	وَالْأَرْضِ	وَمَا	
اور اللہ کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو	

بَيْنَهُمَا ⁹	وَالِإِيَّهِ	الْمَصِيرُ ¹⁰	يَأْهَلُ الْكِتَابِ		
ان دونوں کے درمیان ہے	اور اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اے اہل کتاب!		

قَدْ ¹¹	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا ¹²	يُبَيِّنُ	لَكُمْ ¹³	
تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ (احکام) بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	

ضروری وضاحت

1 اصل میں "قَالَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے اور یہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 "أَبْنَاؤُا" اور "أَحِبَّاؤُهُ" کے شروع میں "ا" جمع کے لیے ہے۔ 3 "مِمَّنْ" دراصل "مِنْ + مَن" کا مجموعہ ہے۔ 4 "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ 6 "نَا" اگر اسم کے ساتھ ہو تو اس ترجمہ "ہمارا، ہمارے" ہوتا ہے۔ 7 "لَكُمْ" میں "ل" تھاپڑھنے میں آسانی کے لیے اسے "ل" کیا گیا ہے۔

رسولوں کے (آنے کا سلسلہ) منقطع ہو جانے کے بعد

کہ تم یہ (نہ) کہو (کہ) نہیں آیا ہمارے پاس

کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا

تو یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿19﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

اے میری قوم! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو

جب اس نے بنائے تم میں سے بہت سے انبیاء

اور بنایا تمہیں بادشاہ

اور اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ) جو نہیں دیا

کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ ﴿20﴾

عَلَى فِتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ

أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ

فَقَدْ جَاءَكُمْ

بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ

وَجَعَلَ لَكُم مَّلُوكًا

وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ

أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِقَوْمِهِ: قوم، اقوام، قومیت۔
 اذْكُرُوا: ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
 عَلَيْكُمْ: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
 فِيكُمْ: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
 أَنْبِيَاءَ: نبی، انبیاء کرام، نبوت۔
 مَّلُوكًا: خلافت و ملوکیت، ملک فہد۔
 الْعَالَمِينَ: عالم اسلام، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

الرُّسُلِ: انبیاء و رسل، رسول، رسالت۔
 تَقُولُوا، قَالَ: قول، اقوال، مقولہ۔
 مِنْ: منجانب، منجملہ، من و عن۔
 بَشِيرٍ: بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔
 كُلِّ: کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔
 شَيْءٍ: شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
 قَدِيرٌ: قادر، قدر، قدرت کاملہ۔

عَلَى فِتْرَةٍ ¹	مِنَ الرُّسُلِ ²	أَنْ	تَقُولُوا	مَا	جَاءَنَا
منقطع ہو جانے پر	رسولوں کا (سلسلہ)	کہ	تم سب یہ کہو	(کہ) نہیں	آیا ہمارے پاس

مِنْ بَشِيرٍ ³	وَلَا	نَذِيرٍ ⁴	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	بَشِيرٌ
کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ	کوئی ڈرائیو والا	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

وَ	نَذِيرٌ ⁵	وَاللَّهُ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ⁶	
اور	ڈرانے والا	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے	

وَإِذْ	قَالَ	مُوسَى	لِقَوْمِهِ	يَقَوْمِ ⁷	اذْكُرُوا ⁸
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	جَعَلَ	فِيكُمْ	
اللہ کی نعمتوں کو	(جو اس نے کیں) تم پر	جب	بنائے اس نے	تم میں (سے)	

أَنْبِيَاءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُلُوكًا	وَ	أَتَاكُمْ
(بہت سے) انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ	اور	اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ)

مَا لَمْ	يُؤْتِ ⁹	أَحَدًا ¹⁰	مِنَ الْعَالَمِينَ ¹¹		
جو نہیں	اس نے دیا	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے		

ضروری وضاحت

- 1 "عَلَى فِتْرَةٍ" کا اصل ترجمہ "منقطع ہو جانے پر" ہے اور اس سے مراد "منقطع ہونے کے بعد" ہے۔ 2 "مِنْ" کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں "کا" ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ 3 "ذیل حرکت" میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ 4 یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 5 اصل میں "يَقَوْمِي" تھا آخر سے "ی" گر گئی ہے اور اس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ 6 اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 7 "ی" کا ترجمہ وہ کی بجائے "اس نے" کیا گیا ہے۔

اے میری قوم! داخل ہو جاؤ ارض مقدس (ملک شام) میں

جسے لکھ رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے

اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھوں کے بل

تو تم لوٹو گے نقصان اٹھانے والے بن کر۔ ﴿21﴾

انہوں نے کہا اے موسیٰ!

بیشک اس میں زبردست قوم (رہتی) ہے

اور بیشک ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں

یہاں تک کہ وہ نکل (نہ) جائیں اس سے

پس اگر وہ نکل جائیں اس سے

تو بیشک ہم داخل ہونگے۔ ﴿22﴾

کہا دو آدمیوں نے

اُن میں سے جو ڈرتے تھے (اللہ سے)

يَقُومِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ

وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ اَدْبَارِكُمْ

فَتَنْقَلِبُوا خِسِرِينَ ﴿21﴾

قَالُوا يَمُوسَىٰ

اِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۝

وَ اِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا

حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ

فَاِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

فَاِنَّا دُخِلُوْنَ ﴿22﴾

قَالَ رَجُلَانِ

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَبَّارِيْنَ : جاہر و ظالم، مجبور، مجبوری۔
حَتَّىٰ : حتی الوسعت، حتی الامکان، حتی کہ۔
يَخْرُجُوا : خارج، خروج، امور خارجہ۔
رَجُلَانِ : رجال کار، قحط الرجال۔
يَخَافُوْنَ : خوفِ خدا، خائف، خوف و ہراس۔

يَقُومِ، قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت۔
ادْخُلُوا، نَدْخُلَهَا : داخل، دخول، داخلہ فارم۔
الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةَ : ارض مقدس، ارض و سماء، کرۃ ارض۔
كَتَبَ : کاتب، مکتوب، کاتبِ وحی۔
تَرْتَدُّوا : ارتداد، مرتد، مرتدین۔
فَتَنْقَلِبُوا : انقلاب، انقلابی قدم۔

يَقَوْمٍ ¹	ادْخُلُوا ²	الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ³	الَّتِي ⁴
اے میری قوم!	تم سب داخل ہو جاؤ	مقدس سر زمین (مکہ شام) میں	جسے

كَتَبَ	اللَّهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَرْتَدُّوا ⁵	عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ ⁶
لکھ رکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم سب پھر جانا	اپنی پیٹھوں کے بل

فَتَنْقَلِبُوا	خُسِرَ يَوْمَئِذٍ ⁷	قَالُوا	يُمُوسَىٰ	إِنَّ
تو تم سب لوٹو گے	نقصان اٹھانے والے دن کر	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک

فِيهَا	قَوْمًا	جَبَّارِينَ ⁷	وَإِنَّا ⁸	لَن
اس میں	قوم ہے	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہیں

تَدْخُلَهَا	حَتَّىٰ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا ⁹
ہم داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ	وہ سب نکل جائیں	اس سے

فَإِنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	فَإِنَّا ¹⁰	دَخِلُونَا ²²
پس اگر	وہ سب نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	سب داخل ہونگے

قَالَ	رَجُلَانِ ¹¹	مِنَ الَّذِينَ	يَخَافُونَ
کہا	دو آدمیوں نے	(اُن میں) سے جو	وہ سب ڈرتے تھے (اللہ سے)

ضروری وضاحت

1 اصل میں "يَقَوْمِي" تھا آخر سے "فِي" گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ 2 اگر شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 3 "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 "الَّتِي" واحد مؤنث کیلئے ہے۔ 5 شروع میں "لا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 6 "عَلَىٰ" کا ترجمہ کبھی "کے بل" بھی کیا جاتا ہے۔ 7 "يَوْمَئِذٍ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 "وَإِنَّا" تھا آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ 9 "ان" دوہونے پر دلالت کرتا ہے۔

(اور) اللہ نے انعام کیا تھا ان دونوں پر
داخل ہو جاؤ ان پر دروازے سے (اور حملہ کر دو)
پس جب تم داخل ہو جاؤ گے اس سے
تو بیشک تم غالب ہو گے
اور اللہ تعالیٰ پر پس بھروسہ کرو
اگر ہو تم مومن۔ ﴿23﴾
انہوں نے کہا اے موسیٰ! بیشک ہم
ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی
جب تک وہ ہیں اس میں
پس جا تو اور تیرا رب
پس تم دونوں لڑو بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ ﴿24﴾
کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب!

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ
فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ
فَأِنَّكُمْ غَالِبُونَ
وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿23﴾
قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّا
لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا
مَا دَامُوا فِيهَا
فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿24﴾
قَالَ رَبِّ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَوَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	أَنْعَمَ	انعام، منعم حقیقی، نعمت۔
أَبَدًا	ابداً الابد۔	ادْخُلُوا	داخل ہونا، داخلہ فارم، داخلی امور۔
وَ	شان و شوکت، عفو و درگزر، رحم و کرم۔	الْبَابَ	بابِ جنت۔
فِيهَا	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	غَالِبُونَ	غالب، مغلوب، غلبہ، ظن غالب۔
فَقَاتِلَا	قتل، قاتل، مقتول۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَاعِدُونَ	قعدہ، مقعد۔	فَتَوَكَّلُوا	توکل علی اللہ، متوکل۔
		مُؤْمِنِينَ	امن، ایمان، مومن۔

عَلَيْهِمْ	ادْخُلُوا ²	عَلَيْهِمَا	اللَّهُ	أَنعَمَ ¹
ان پر	(کہا) تم سب داخل ہو جاؤ	ان دونوں پر	اللہ نے	(اور) انعام کیا

فَاتَكُمُ	دَخَلْتُمُوهُ ³	فَإِذَا	الْبَابَ	
تو بیشک تم	تم سب داخل ہو جاؤ گے اس سے	پس جب	دروازے سے (اور حملہ کرو)	

فَتَوَكَّلُوا ⁴	عَلَى اللَّهِ	وَ	غَلِبُونَ ⁵	
پس تم سب بھروسہ کرو	اللہ تعالیٰ پر	اور	سب غالب ہو گے	

قَالُوا	مُؤْمِنِينَ ²³	كُنْتُمْ	إِنْ	
ان سب نے کہا	سب ایمان لانے والے	ہو تم	اگر	

أَبَدًا	نَدَّخُلَهَا ⁶	لَنْ	إِنَّا ⁵	يُمُوسَى
کبھی بھی	ہم داخل ہونگے اس میں	ہرگز نہیں	بیشک ہم	اے موسیٰ!

رَبِّكَ	وَأَنْتَ	فَاذْهَبْ	فِيهَا	مَا دَامُوا ⁶
تیرا رب	تو	پس جا	اس میں	جب تک وہ سب ہیں

رَبِّ ⁷	قَالَ	فَعِدُونَ ²⁴	هَهُنَا	إِنَّا ⁵	فَقَاتِلَا
(اے) میرے رب!	کہا (موسیٰ نے)	سب بیٹھے ہیں	یہاں	بیشک ہم	پس دونوں لڑو

ضروری وضاحت

① شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ فعل کے شروع میں ”ا“ اور آخر میں ”وا“ تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے علامت ”نم“ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں ”و“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ④ علامت ”ت“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یا اصل میں ”إِنَّمَا“ تھا تخفیف کیلئے ایک ”نون“ گر گیا ہے۔ ⑥ ”مَا“ کے ساتھ اگر ”دَامَ“ آئے تو دونوں کا ملا کر ترجمہ ”ہمیشہ“ یا ”جب تک“ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یا اصل میں ”رَبِّي“ تھا آسانی کے لیے آخر سے ”ی“ کو گرا دیا گیا ہے۔

إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي

وَأَخِي فَأَفْرُقْ بَيْنَنَا

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿25﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ

يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿26﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ

بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرَ ط

قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ط

پیشک میں نہیں اختیار رکھتا مگر اپنے نفس کا

اور اپنے بھائی کا پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان

اور فاسق قوم کے درمیان۔ ﴿25﴾

فرمایا (اللہ نے) پس پیشک وہ (زمین) حرام کر دی گئی

ان پر چالیس سال تک

وہ مارے مارے پھریں گے زمین میں

پس افسوس نہ کرنا فرمان قوم پر۔ ﴿26﴾

اور پڑھ کر سنائیے ان کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر

حق کے ساتھ، جب دونوں نے قربانی پیش کی

تو قبول کر لی گئی ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)

اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے

(تو) اس نے کہا میں ضرور بضر و قتل کر دوں گا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آتْلُ : تلاوت کلام مجید، وحی منلو۔

نَبَأٌ : نبی، انبیاء کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔

ابْنِي : ابن قیم، ابن تیمیہ، محمد بن قاسم۔

بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقی، حقیقت۔

قُرْبَانًا : قرب، مقرب، قربانی۔

فَتَقَبَّلَ : قابل، قبول، مقبول عام۔

لَأَقْتُلَنَّكَ : قتل، قاتل، مقتول۔

أَمْلِكُ : ملک، املاک، مالک، ملکیت۔

نَفْسِي : نفسا نفسی، نفسیات، نفسانی خواہشات۔

أَخِي : اخوت اسلامی، مواخات مدینہ۔

فَأَفْرُقْ : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔

الْفَاسِقِينَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

مُحَرَّمَةٌ : حلت و حرمت، حلال و حرام۔

سَنَةً : سن ہجری، سن عیسوی، سن ولادت۔

اِنِّي	لَا	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِي	وَ	اِحْيٰى
بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	اپنے نفس کا	اور	اپنے بھائی کا

فَافْرُقْ ¹	و	بَيْنَنَا	و	بَيْنَ	الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ
پس تو جدائی ڈال دے	اور	ہمارے درمیان	اور	درمیان	تمام فاسق قوم کے	(اللہ نے) فرمایا

فَانَهَا	مُحَرَّمَةً ²	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ³	يَتِيَهُونَ
پس بیشک وہ (زمین)	حرام کر دی گئی	ان پر	چالیس سال تک	وہ سب مارے مارے پھریں گے

فِي الْاَرْضِ ^ط	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ
زمین میں	پس نہ	تو افسوس کر	تمام نافرمان قوم پر

وَ اتْلُ ⁴	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	اِبْنِيْ اٰدَمَ ⁵	بِالْحَقِّ ^ط
اور پڑھ کر سنائیے	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ

اِذْ	قَرَبَا	قُرْبَانًا	فَتَقَبَّلَ ⁶	مِنْ اَحَدِهِمَا
جب	دونوں نے قربانی کی	قربانی	تو قبول کر لی گئی	ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)

وَلَمْ	يُتَقَبَّلْ ⁷	مِنَ الْاٰخَرِ ^ط	قَالَ	لَا قَتْلُكَ ⁸
اور نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے	(تو) اس نے کہا	ضرور بضرور میں قتل کر دوں گا تمہیں

ضروری وضاحت

1 شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2 شروع میں "م" اور آخر سے پہلے "زیر" میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 "ق" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 "اتل" کے آخر میں "و" تھی جسے گرا دیا گیا ہے۔ 5 یہ اصل میں "ابنیں" تھا "نون" گر گیا ہے اور "نی" دو کو ظاہر کر رہی ہے۔ 6 علامت "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 7 شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں "کی گئی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ 8 شروع میں "ل" اور آخر میں "ن" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

27 ﴿﴾ کہا بیشک قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ متقین سے۔

البتہ اگر تو نے بڑھایا میری طرف اپنا ہاتھ
تاکہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں نہیں بڑھانے والا
اپنا ہاتھ تیری طرف تاکہ میں قتل کروں تجھے
بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

28 ﴿﴾ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔

بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ کو
اور اپنے گناہ کو پس تو ہو جائے
اہل دوزخ میں سے

29 ﴿﴾ اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔

پس آمادہ کیا اس کو اس کے نفس نے
اپنے بھائی کے قتل پر تو اس نے قتل کر دیا اسے

27 ﴿﴾ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ

لِيُنْ بَسَطَتْ إِلَى يَدِكَ
لِيَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ
يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ٢٧
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

28 ﴿﴾ رَبِّ الْعَالَمِينَ

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي
وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ

مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ٢٨

29 ﴿﴾ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ

قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَتَقَبَّلُ	قابل، قبول، مقبول عام۔
الْمُتَّقِينَ	تقویٰ، متقی۔
يَدِكَ، يَدِي	یدِ طولی، یدِ بیضا۔
لِيَقْتُلَنِي، لِأَقْتُلَكَ	قتل، قاتل، مقتول۔
إِلَيْكَ	الذاعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
أَخَافُ	خوف، خائف۔
الْعَالَمِينَ	عالم اسلام، عالم کفر۔
أُرِيدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
مِنْ	مخائب، من جملہ، من حیث القوم۔
أَصْحَابِ	صاحب، اصحاب رسول، اصحاب مدین۔
جَزَاءُ	جزا و سزا، جزائے خیر۔
نَفْسُهُ	نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
أَخِيهِ	اخوت و بھائی چارہ، مواخات مدینہ۔

قَالَ	إِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ ¹	اللَّهُ	مِنَ الْمُتَّقِينَ ²⁷
کہا	بیشک	قبول کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	سب پرہیزگاروں سے

لِيُنْ ²⁸	بَسَطَتْ	إِلَى	يَدِكَ	لِتَقْتُلَنِي ²⁹	مَا	أَنَا
البتہ اگر	تو نے بڑھایا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	(تو) نہیں	میں

بِبَاسِطِ ³⁰	يَدِي	إِلَيْكَ	لِأَقْتُلَكَ ³¹
بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں

إِنِّي أَخَافُ ³²	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ ³³	إِنِّي أُرِيدُ ³⁴
بیشک میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	بیشک میں چاہتا ہوں

أَنْ	تَبَوَّأَ	بِإِثْمِي	وَ	إِثْمِكَ	فَتَكُونَ
کہ	تو سمیٹ لے	میرے گناہ کو	اور	اپنے گناہ (کو)	پس تو ہو جائے

مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ³⁵	وَ	ذَلِكَ	جَزَاؤُا	الظَّالِمِينَ ³⁶
اہل دوزخ میں سے	اور	یہی	بدلہ (سزا) ہے	سب ظالموں کا

فَطَوَّعَتْ ³⁷	لَهُ	نَفْسَهُ	قَتَلَ	أَخِيهِ	فَقَتَلَهُ
پس آمادہ کیا	اس کو	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل پر	تو اس نے اسے قتل کر دیا	

ضروری وضاحت

1 یہاں علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت ”ن“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 2 ”لَنْ“ دراصل ”لن“ اور ”إن“ کا مجموعہ ہے۔ 3 علامت ”نی“ اگر فعل کے آخر میں آجائے تو درمیان میں ”ن“ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ 4 اگر ”ما“ کے بعد اسم کے شروع میں ”پ“ ہو تو اس ”پ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 5 علامت ”نی“ اور ”ا“ دونوں کا ترجمہ ”میں“ کیا گیا ہے۔ 6 علامت ”ت“ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

پس ہو گیا خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿30﴾

پس بھیجا اللہ نے ایک کوا (جو) زمین کریدنے لگا
تاکہ وہ دکھائے اسے کہ کیسے وہ چھپائے
اپنے بھائی کی لاش کو

کہنے لگائے افسوس! کیا (اتنا) میں عاجز ہو گیا
کہ میں ہو جاتا اس کو تے جیسا
پس میں چھپا لیتا اپنے بھائی کی لاش

پس وہ ہو گیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
اسی وجہ سے ہم نے لکھ (کر فرض کر) دیا
بنی اسرائیل پر (کہ) یہ یقینی بات ہے (کہ)
جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان (فخاص) کے
یا زمین میں فساد مچانے کے تو گویا کہ

فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿30﴾

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ
لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُورِئِي
سُوْعَةً أَخِيهِ ط

قَالَ يُورِئِلْتِي أَعَجَزْتُ
أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ
فَأُورِئِي سُوْعَةً أَخِي ۖ

فَأَصْبَحَ مِنَ التَّائِبِينَ ﴿31﴾

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا
عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ
أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَذَا	: علیٰ هذا القیاس، لہذا۔	الْخَاسِرِينَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
مِثْلَ	: مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔	فَبَعَثَ	: بعث نبوی، مبعوث۔
التَّائِبِينَ	: ندامت، نادام ہونا۔	يَبْحَثُ	: بحث، مباحثہ۔
نَفْسًا	: نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	لِيُرِيَهُ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔
بِغَيْرِ	: بغیر لالچ، بغیر علاج، غیر، اغیار۔	فَأُورِئِي	: ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
فَسَادٍ	: فتنہ و فساد، فسادی لوگ۔	كَيْفَ	: بہر کیف، کیفیت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، کرہ ارض، اراضی۔	أَخِيهِ	: اخوت اسلامی، مواخات مدینہ۔

فَأَصْبَحَ	مِنَ الْخُسْرِ 30	فَبَعَثَ	اللَّهُ 1	غُرَابًا 2
پس ہو گیا	خسارہ پانے والوں میں سے	پس بھیجا	اللہ نے	ایک کوا

يَبْحَثُ	فِي الْأَرْضِ	لِيُرِيَهُ 3	كَيْفَ	يُورِي
وہ کریدنے لگا	زمین میں	تاکہ وہ دکھائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے

سَوْءَةً أَخِيهِ 4	قَالَ	يُؤْيَلْتِي	أَ	عَجَزْتُ	أَنْ	أَكُونَ
اپنے بھائی کی لاش کو	وہ کہنے لگا	ہائے افسوس! کیا	(اتنا) میں عاجز ہو گیا	کہ	میں ہو جاتا	

مِثْلَ	هَذَا الْغُرَابِ	فَأُورِي	سَوْءَةً أَخِي 4
مثل	اس کتوے کے	پس میں چھپا لیتا	اپنے بھائی کی لاش

فَأَصْبَحَ	مِنَ النَّدَمِينَ 31	مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ 5	كَتَبْنَا 6
پس ہو گیا وہ	شرمندہ ہونے والوں میں سے	اسی وجہ سے	ہم نے لکھ دیا

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ	أَنَّهُ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا 6
بنی اسرائیل پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	جس نے	قتل کیا	کسی جان کو

بِغَيْرِ	نَفْسٍ 6	أَوْ	فَسَادٍ	فِي الْأَرْضِ	فَكَانَ 7
بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد مچانے کے	زمین میں	تو گویا کہ

ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں ”پیش“ ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 2 فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں اگر ”زیر“ ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ 3 اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ”اسے“ کیا جاتا ہے۔ 4 ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 ”نا“ سے پہلے ”جزم“ ہو تو ترجمہ ”ہم نے“ کیا جاتا ہے۔ 6 ذیل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کسی“ کیا گیا ہے۔ 7 ”كَانَ“ کے ساتھ اگر ”ما“ آجائے تو اس میں ”گویا کہ یوں ہی ہے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اس نے قتل کیا تمام لوگوں کو اور جس نے
کسی کو ناحق قتل سے بچا کر (زندگی دی اُسے تو گویا کہ

اس نے زندگی دی تمام لوگوں کو
اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس ہمارے رسول

واضح دلائل کے ساتھ، پھر (بھی) بیشک
اکثر (لوگ) ان میں سے اس کے بعد

زمین میں یقیناً حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ ﴿32﴾

بیشک سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں

اللہ اور اسکے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں

زمین میں فساد مچانے کی (یہ ہے) کہ وہ قتل کر دیے جائیں

یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا کاٹ دیے جائیں

ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا

أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلْنَا

بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنْ

كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعَدَ ذَلِكَ

فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿32﴾

إِنَّمَا جَزَاؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ

اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَيَسْعُونَ

فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا

أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ

أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَرْضِ : ارض و سماء، کرہ ارض، اراضی۔

لَمُسْرِفُونَ : اسراف (فضول خرچی)۔

جَزَاؤًا : جزا و سزا، جزا کا اللہ خیرا۔

يُحَارِبُونَ : آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔

يَسْعُونَ : سعی لا حاصل، صفا و مروہ کی سعی۔

يُصَلَّبُوا : صلیب، صلیبی جنگیں۔

تُقَطَّعَ : قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔

قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول۔

النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

جَمِيعًا : جمع، جمع کائنات، جمع امت۔

أَحْيَاهَا : احيائے دین، حیاتِ جاودانی۔

رُسُلْنَا : انبیاء و رسل، رسول مکرم، رسالت۔

بِالْبَيِّنَاتِ : بیان، دلیل بین، مہینہ طور پر۔

كَثِيرًا : کثیر مال، کثرت، اکثر۔

قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيعًا ط	وَمَنْ	أَحْيَاهَا	فَكَأَنَّمَا
اس نے قتل کیا	تمام لوگوں کو	اور جس نے	زندگی دی اسے	تو گویا کہ

أَحْيَا	النَّاسَ جَمِيعًا ط	وَ	لَقَدْ ①	جَاءَهُمْ ②
اس نے زندگی دی	تمام لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنَاتِ ③	ثُمَّ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِنْهُمْ
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر (لوگ)	ان میں سے

بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ	لَمَسْرِ فُونَ ④	إِنَّمَا ⑤	جَزَؤًا	الَّذِينَ
اس کے بعد زمین میں	یقیناً سب حد سے بڑھنے والے ہیں	بیشک	بدلہ	ان لوگوں کا جو

يُحَارِبُونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	يَسْعَوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْأَرْضِ	فَسَادًا	أَنْ	يُقْتَلُوا ⑥	أَوْ	يُصَلَّبُوا ⑦
زمین میں	فساد مچانے کی	کہ	وہ سب قتل کر دیے جائیں	یا	وہ سب سولی چڑھا دیے جائیں

أَوْ	تُقَطَّعَ ⑧	أَيْدِيهِمْ	وَ	أَرْجُلُهُمْ	مِنْ خِلَافٍ
یا	کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف سمتوں سے

ضروری وضاحت

① علامت "ذ" اسم فعل اور حرف کے ساتھ جبکہ "قَدْ" صرف فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ② "ث" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ "إِنَّ" کے ساتھ اگر "مَّا" آجائے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے "بیشک یوں ہی ہے"۔ ⑤ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

أَوْ يُنْفُوا مِنَ الْأَرْضِ ط

ذَلِكَ لَهُمْ حِزْبِي فِي الدُّنْيَا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ 33

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ

أَنْ تَقْدَرُوا عَلَيْهِمْ ٢ فَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ 34

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ 35

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

یا وہ نکال دیے جائیں زمین (ملک) سے

یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ 33

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے

کہ تم قابو پاؤ ان پر، پس تم جان لو

کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔ 34

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرجاؤ

اور تلاش کرو اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا ذریعہ

اور جہاد کرو اس کے راستے میں

تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ 35

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

بلاشبہ اگر ان کے پاس ہو وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاعْلَمُوا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

رَحِيمٌ : رحمان و رحیم، غفور و رحیم۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

الْوَسِيلَةَ : وسیلہ، وسائل۔

جَاهِدُوا : جہد، جہاد، مجاہد۔

تَفْلِحُونَ : فلاح دارین، فلاح و بہبود، فلاحی منصوبہ۔

يُنْفُوا : نفی کرنا، منفی تاثرات، منفی سرگرمیاں۔

الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دنیوی زندگی۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

تَابُوا : توبہ، تائب۔

قَبْلِ : قبل از موت، قبل از غذا۔

تَقْدَرُوا : قادر، قدریر، قدرت کاملہ۔

عَلَيْهِمْ : علیہ، علی الاعلان، علی العموم۔

أَوْ	يُنْفُوا ¹	مِنَ الْأَرْضِ ^ط	ذَلِكَ ²	لَهُمْ	خِزْيٌ
یا	وہ سب نکال دیے جائیں	زمین (مک) سے	یہ	ان کے لیے	رسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْأَخِرَةِ ³	عَذَابٌ عَظِيمٌ ^{لا}
دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے

إِلَّا الَّذِينَ	تَابُوا	مِنْ قَبْلِ أَنْ	تَقْدَرُوا	عَلَيْهِمْ ^ع
مگر	وہ لوگ جن	سب نے توبہ کی	اس سے پہلے	کہ تم سب قابو پاؤ

فَاعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ ⁴	رَحِيمٌ ⁴	يَأْتِيهَا الَّذِينَ
پس تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے وہ لوگ جو

امَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَ	ابْتَغُوا	إِلَيْهِ	الْوَسِيلَةَ ⁵
سب ایمان لائے ہو!	سب اللہ سے ڈر جاؤ	اور	سب تلاش کرو	اس کی طرف	(ترب کا ذریعہ)

وَ	جَاهِدُوا	فِي سَبِيلِهِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⁵	إِنَّ
اور	سب جہاد کرو	اس کے راستے میں	تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ	بیشک

الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ أَنَّ	لَهُمْ ⁶	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	یقیناً اگر	ان کے پاس ہو	جو	زمین میں ہے	تمام

ضروری وضاحت

1 شروع میں ”پیش“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 ”ذَلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً ”ذَلِكَ، تِلْكَ، أُولَئِكَ“ کا استعمال ہوتا ہے اور ضرورتاً ترجمہ ”یہ“ کر دیا جاتا ہے۔ 3 علامت ”ع“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”مائلے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 ”تُدُّ“ اور ”تُدُّ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ کیا گیا ہے۔ 6 ”لَهُمْ“ کا اصل ترجمہ ”ان کے لیے“ ہے۔

وَمِثْلَهُ مَعَهُ

اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی)

لِيَقْتَدُوا بِهِ

تاکہ وہ بدلے میں دے دیں اس کو

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)

مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ

(تو) نہیں قبول کیا جائے گا ان سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿36﴾

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿36﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ

وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے

وَمَا هُمْ بِخَرِجِينَ مِنْهَا ۚ

حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے اس سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿37﴾

اور ان کے لیے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿37﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

اور چور مرد اور چور عورت پس کاٹ دو

أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا

ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہے اس کا جو ان دونوں نے کیا

نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ

(اور) عبرت ہے اللہ کی طرف سے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿38﴾

اور اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْرُجُوا، بِخَارِجِينَ: خارج، خروج، امور خارجہ۔

مِثْلَهُ: مثل، امثال، تمثیل، مثالیں۔

مِنْهَا: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

مَعَهُ: مع اہل و عیال، معیت۔

مُقِيمٌ: قائم، قیام، مقیم۔

لِيَقْتَدُوا: فدیہ، فدا ہونا۔

السَّارِقُ: مسروقہ مال، مسروقہ اشیاء۔

يَوْمِ: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

فَاقْطَعُوا: قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔

تُقْبَلُ: قابل، قبول، مقبول عام۔

أَيْدِيَهُمَا: ید طولی، ید بیضاء۔

الْيَوْمِ: المناک، المیہ، رنج والم۔

جِزَاءً: جزا و سزا، جزائے خیر۔

يُرِيدُونَ: ارادہ، مرید، مراد۔

• کالارنگ: اردو میں استعمال الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَّ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لِيَقْتَدُوا ¹	بِهِ
اور	اس جیسا (اور بھی)	اس کے ساتھ (ہو)	تاکہ وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو

مِنْ عَذَابٍ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ ²	مَا	تُقْبَلُ ³	مِنْهُمْ ^ج
عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے

وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	الْيَمِّ ³⁶	يُرِيدُونَ	أَنْ	يَخْرُجُوا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب چاہیں گے	کہ	وہ سب نکل جائیں

مِنَ النَّارِ	وَّ	مَا هُمْ ⁴	بِخَرَجِينَ ⁴	مِنْهَا ^ذ
آگ سے	حالانکہ	نہیں وہ	سب نکل سکیں گے	اس سے

وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُقِيمٌ ³⁷	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ ²
اور	ان کے لیے	عذاب ہوگا	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت

فَأَقْطَعُوهَا	أَيِّدِيهِمَا	جَزَاءً	بِمَا	كَسَبَا ⁵
پس تم سب کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلہ ہے	(اس) کا جو	ان دونوں نے کیا

نَكَالًا	مِنَ اللَّهِ ^ط	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ³⁸
(اور) عبرت ہے	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

1 "و" اگر فعل کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ علامت "ق" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 یہاں علامت "و" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور شروع میں "میش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 اگر علامت "ما" کے بعد ایسی جملے میں اسم کے شروع میں "و" ہو تو اس "ما" میں "نہیں" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس "و" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 4 فعل کے آخر میں "الف" میں دوہونے کا مفہوم ہے۔

پھر جو توبہ کرے اپنے ظلم کرنے کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بیشک اللہ رجوع کرتا ہے اس پر بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿39﴾
 کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور معاف کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿40﴾
 اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو جلدی کرتے ہیں کفر میں ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں اپنے منہ سے ہم ایمان لاتے ہیں حالانکہ ہمیں ایمان لاتے ان کے دل

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ
 وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ط
 إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿39﴾
 أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ
 مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط
 يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ
 وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ط
 وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿40﴾
 يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ
 يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
 قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ
 وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرُ : غفور، دعائے مغفرت، مرحوم و مغفور۔
 يَشَاءُ : مشیت باری تعالیٰ، مشیت ایزدی۔
 قَدِيرٌ : قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔
 يَحْزُنْكَ : حزن و ملال، محزون۔
 يُسَارِعُونَ : سرعت، سریع الحركت۔
 آمَنَّا : اُمن، ایمان، مؤمن۔
 بِأَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔

تَابَ : يتوبُ : توبہ، تائب ہونا، خالص توبہ۔
 ظُلْمِهِ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلومیت۔
 أَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی باتیں، صلح۔
 عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
 تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
 الْأَرْضِ : ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔
 يُعَذِّبُ : عذاب، تعذیب۔

فَمَنْ	تَابَ ¹	مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ ²	وَأَصْلَحَ ³
پھر جو	توبہ کرے	اپنے ظلم کرنے کے بعد	اور (اپنی) اصلاح کر لے

فَإِنَّ	اللَّهَ	يَتُوبُ ⁴	عَلَيْهِ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ ⁵	رَحِيمٌ ⁶
تو بیشک	اللہ	رجوع کرتا ہے	اس پر	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

أ	لَمْ تَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهَ	لَهُ	مُلْكُ السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ ^ط
کیا	نہیں تم جانتے	کہ بیشک	اللہ	اس کیلئے ہے	آسمانوں کی بادشاہی	اور زمین (کی)

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ ^ط
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ معاف کر دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَاللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ⁴⁰	يَا أَيُّهَا	الرَّسُولُ	لَا	يَحْزُنُكَ ⁴
اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے	رسول! نہ	آپ کو غمگین کریں	

الَّذِينَ	يُسَارِعُونَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِينَ
وہ لوگ جو	وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	(ان) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو

قَالُوا	أَمْنَا	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ تُؤْمِنُ ⁷	قُلُوبُهُمْ ⁸
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	حالانکہ	نہیں ایمان لاتے	ان کے دل

ضروری وضاحت

1 "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع" کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو مراد "توبہ کرنا" ہوتا ہے اور اگر اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد "توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ 2 اگر لفظ "بَعْدُ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں 3 "أَصْلَحَ" کے شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ 4 "يَوْمَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 "يَا" اور "أَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ 7 "تُؤْمِنُ" میں علامت "ت" واحد مؤنث کے لیے ہے۔

وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا

سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ

سَمْعُونَ لِقَوْمِ آخِرِينَ

لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ

مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا

فَاخْذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ

فَاخْذَرُوا وَمَنْ

يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ

أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ

اور ان میں سے جو یہودی ہوئے

وہ کان لگاتے ہیں جھوٹ (بنانے) کے لیے

وہ کان لگاتے ہیں دوسری قوم کے لیے

(جو) نہیں آتے آپ کے پاس، وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو

اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد

وہ کہتے ہیں (لوگوں سے) اگر تمہیں دیا جائے یہ (بدلا ہوا حکم)

تو لے لینا سے اور اگر نہ تم دیے جاویں (حکم تو)

پھر بچو (اور نہ مانو)، اور جس کو (کہ)

ارادہ کر لے اللہ اس کی آزمائش (گمراہ کرنے) کا

تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اس کیلئے اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ

کہ وہ پاک کرے ان کے دلوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَوَاضِعِهِ: وضع قطع، موضوع، موضع۔

يَقُولُونَ: قول، اقوال، مقولہ۔

فَاخْذُوهُ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

يُرِدِ: ارادہ، مرید، مراد۔

فِتْنَتَهُ: فتنہ و فساد، فتنوں کا مرکز۔

تَمْلِكَ: مالک، املاک، مملوک۔

يُطَهِّرَ: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

مِنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔

هَادُوا: یہود و نصاریٰ، یہودیت۔

سَمْعُونَ: قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع و بصر۔

لِلْكَذِبِ: کذب و افتراء، تکذیب، کذاب۔

آخِرِينَ: آخری، اخروی زندگی۔

يُحَرِّفُونَ: تحریف شدہ۔

الْكَلِمَ: کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔

وَمِنَ الَّذِينَ	هَادُوا ^٣	سَمِعُونَ ^١	لِالْكَذِبِ
اور	سب یہودی ہوئے	وہ سب کان لگانے والے ہیں	جھوٹ کے لیے

سَمِعُونَ ^١	لِقَوْمٍ آخِرِينَ ^٤	لَمْ	يَأْتُوا ^٢
وہ سب کان لگانے والے ہیں	دوسری قوم کے لیے	(جو) نہیں	وہ سب آئے آپ کے پاس

يُحَرِّفُونَ	الْكَلِمَ	مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ^٥
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد

يَقُولُونَ	إِنْ	أَوْ تَبِيتُمْ	هَذَا	فَخَذُوا ^٢	وَإِنْ
وہ سب کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے	یہ (حکم)	تو سب لے لینا اسے	اور اگر

لَمْ	تُؤْتَوْهُ ^٢	فَاَحْذَرُوا ^٤	وَمَنْ	يُرِدِ اللَّهُ ^٥	فَتَنَّتَهُ
نہ	تم سب دیے جاؤ یہ (حکم)	پھر تم سب بچو	اور جس کو (کہ)	ارادہ کر لے اللہ	اسکی آزمائش کا

فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهُ	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا ^٥	أُولَئِكَ
تو ہرگز نہیں	آپ مالک	اس کے لیے	اللہ کی طرف) سے (ہدایت کے)	کچھ بھی	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ	لَمْ	يُرِدِ اللَّهُ ^٥	أَنْ	يُطَهَّرَ	قُلُوبَهُمْ ^٦
جنہیں	نہیں	چاہتا اللہ تعالیٰ	کہ	وہ پاک کرے	ان سب کے دلوں کو

ضروری وضاحت

① ”سَمِعُونَ“ کی شد میں ”مباغے“ کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ”کان لگانے والے“ کیا گیا ہے۔ ② ”وَإِنْ“ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”الف“ گر جاتا ہے۔ ③ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے ”مِنْ“ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ اگر فعل کے شروع میں ”ا“ اور آخر میں ”وَ“ ہو تو اس میں ”کام کرنے کا حکم“ ہوتا ہے۔ ⑤ علامت ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ علامت ”لَنْ“ میں نفی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور یہ علامت فعل کو مستقبل کے معنی میں بھی کر دیتی ہے۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا حِزْبٌ ۖ

ان کے لیے دنیا میں (بھی) رسوائی ہے

وَأَلْهَمُوا فِي الْآخِرَةِ عَذَابَ عَظِيمٍ ﴿٤١﴾

اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿41﴾

سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ

(یہ) کان لگانے والے ہیں جھوٹ بنانے کے لیے

أَكْلُونَ لِلْسُّحْتِ ط

حرام کھانے والے ہیں

فَإِنْ جَاءُوكَ

پس اگر وہ آئیں آپ کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر)

فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ

تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان

أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

یا آپ اعراض کریں ان سے (آپ کو اختیار ہے)

وَإِنْ تَعْرِضْ عَنْهُمْ

اور اگر آپ اعراض کریں ان سے (اور فیصلہ نہ کریں)

فَلَنْ يَضْرُوكَ شَيْئًا ط

تو ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے آپ کا کچھ بھی

وَإِنْ حَكَمْتَ

اور اگر آپ فیصلہ کریں

فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط

تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف سے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾

بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَحْكُمْ، حَكَمْتَ: حاکم، حکومت، محکوم۔

فِي: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

بَيْنَهُمْ: بین الاقوامی، بین السطور۔

الْآخِرَةِ: آخرت کی زندگی، یوم آخرت۔

أَعْرِضْ، تُعْرِضُ: اعراض کرنا۔

عَذَابٌ: اللہ کا عذاب، عذاب کا وعدہ۔

يَضْرُوكَ: مضرت، ضرر رساں۔

عَظِيمٌ: عظیم المرتبت، عظمت، اعظم۔

شَيْئًا: شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔

سَمِعُونَ: قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع و بصر۔

يُحِبُّ: حُب، محبوب، محبت۔

لِلْكَذِبِ: کذب و افتراء، کذب بیانی، کذاب۔

بِالْقِسْطِ، الْمُقْسِطِينَ: قسط، انصاف۔

أَكْلُونَ: اکل و شراب، ما کولات۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ ط	وَ	لَهُمْ	فِي الْأَحْرَةِ ①
ان کے لیے	دنیا میں (بھی)	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابٌ	عَظِيمٌ 41	سَمْعُونَ ②	لِالْكَذِبِ ③
عذاب ہے	بڑا	سب کان لگانے والے ہیں	جھوٹ کے لیے

أَكْلُونَ ②	لِللَّسْحِطِ ط	فَإِنْ	جَاءَ وَكَ ④	فَاحْكُمُ ⑤
سب بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ سب آئیں آپ کے پاس	تو آپ فیصلہ کریں

بَيْنَهُمْ	أَوْ	أَعْرَضُ ⑤	عَنْهُمْ ج	وَإِنْ
ان کے درمیان	یا	آپ اعراض کریں	ان سے	اور اگر

تُعْرَضُ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَضْرُوكَ	شَيْئًا ط
آپ اعراض کریں	ان سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی

وَ	إِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمُ ⑤	بَيْنَهُمْ
اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ ط	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ ⑥	الْمُقْسِطِينَ 42
انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب انصاف کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

① "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② "سَمْعُونَ" اور "أَكْلُونَ" کی شد میں "مباذ" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" اور "أَكْلُونَ" میں "بہت کھانے والے" کیا گیا ہے۔ ③ مراد "جھوٹ" کی طرف ہے۔ ④ "وَ" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہولو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ "يُحِبُّ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہولو ترجمہ "کر نیوالا" کیا جاتا ہے۔

اور کیونکر یہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے
 حالانکہ ان کے پاس تورات ہے
 (اور) اس میں اللہ کا حکم بھی موجود ہے
 پھر منہ پھیر لیتے ہیں اس (کو جان لینے) کے بعد
 اور نہیں وہ ایمان لانے والے ہی۔ ﴿43﴾
 بیشک ہم نے اتاری تورات
 اس میں ہدایت اور روشنی ہے
 حکم دیتے رہے اس کے مطابق تمام انبیاء جو
 فرمانبردار تھے، اُن لوگوں کو جو یہودی ہوئے
 اور مشائخ (رب والے) اور علماء (بھی)
 (اس) وجہ سے جو وہ محافظ بنائے گئے تھے
 اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے اس پر گواہ

وَ كَيْفَ يُحْكُمُونَكَ
 وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ
 فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ
 ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ط
 وَمَا أَوْلَيْكَ بِالْمُؤْمِنِينَ
 إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ
 فِيهَا هُدًى وَنُورٌ
 يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
 أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا
 وَالرَّبُّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
 بِمَا اسْتَحْفَظُوا
 مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحْكُمُونَكَ: حاکم، محکوم، حکومت۔	أَنْزَلْنَا: نازل، نزول، منزل۔
عِنْدَهُمُ: عند الطلب، عند الضرورت۔	هُدًى: ہدایت، ہادی کائنات۔
فِيهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نُورٌ: نور، نورانیت، منور۔
حُكْمٌ: حکم الہی، حکم ربانی۔	أَسْلَمُوا: اسلام، مسلم، مسلمان۔
مِنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔	الرَّبُّنِيُّونَ: رب، ربوبیت، حکم ربانی۔
بَعْدِ: بعد از موت، بعد از غذا۔	اسْتَحْفَظُوا: حافظ، محفوظ، تحفیظ القرآن۔
بِالْمُؤْمِنِينَ: امن، ایمان، مؤمن۔	شُهَدَاءَ: شہید، شاہد، شہادت، شہداء۔

وَكَيْفَ	يُحَكِّمُونَكَ	وَ	عِنْدَهُمْ	التَّوْرَةَ ¹
اور کیونکر	وہ سب فیصلہ کرائیں گے آپ سے	حالانکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيهَا	حُكْمُ اللَّهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ ²	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ³
اس میں	اللہ کا حکم (موجود) ہے	پھر	وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اس کے بعد

وَ	مَا	أُولَئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ ⁴	إِنَّا أَنْزَلْنَا ⁵
اور	نہیں	وہ لوگ	سب ایمان لانے والے	بیشک ہم نے اتاری

التَّوْرَةَ ¹	فِيهَا	هُدًى	وَأَنْوُرَ ⁶	يُحَكِّمُ ⁶	بِهَا
تورات	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے	حکم دیتے رہے	اس کے (مطابق)

النَّبِيِّونَ	الَّذِينَ	أَسْلَمُوا	لِلَّذِينَ	هَادُوا
تمام انبیاء	جو	سب فرمانبردار تھے	ان لوگوں کو جو	سب یہودی ہوئے

وَ	الرَّبَّنِيُّونَ	وَ	الْأَحْبَارَ	بِمَا	اسْتَحْفِظُوا
اور	سب مشائخ	اور	علماء	(اس) وجہ سے جو	وہ سب محافظ بنائے گئے تھے

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ ⁷	وَ	كَانُوا	عَلَيْهِ	شُهَدَاءَ ⁷
اللہ کی کتاب کے	اور	وہ سب تھے	اس پر	گواہ

ضروری وضاحت

1 "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 "يَتَوَلَّوْنَ" میں علامت "ت" کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ 3 لفظ "بَعْدُ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 4 "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ 5 "إِنَّا" اصل میں "إِنَّمَا" تھا تخفیف کے لیے ایک "نُون" کو گرا دیا گیا ہے۔ 6 یہاں علامت "ي" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ 7 "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً "کے" کیا گیا ہے۔

• کالارنگ : اصل لفظ کیلئے

• نیلارنگ : دوری علامت کیلئے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے

پس تم نہ ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے
اور نہ بدلے میں لومیری آیتوں کے تھوڑی قیمت
اور جو نہ حکم دے اس کا جو اللہ نے اتارا ہے
تو وہی لوگ ہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾

اور ہم نے فرض کیا اُن پر اس (تورات) میں
کہ بیشک جان کے بدلے جان
اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے)
اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے)
اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے)
اور دانت کے بدلے دانت (اکھاڑا جائے)
اور زخموں کا (بھی اسی طرح) بدلہ ہے
پس جو صدقہ (معاف) کر دے اس کو

فَلَا تَخْشَوْا النَّاسَ وَاخْشَوْا
وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ط
وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ﴿44﴾
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا
أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لَا
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ لَا
وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ط
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
تَخْشَوْا، اخْشَوْا	: خشیت الہی۔
الْعَيْنَ	: یعنی شاہد، عین سامنے، عین درمیان۔
تَشْتَرُوا	: بیع و شرا، ہمشتری ہو شیار باش۔
بِآيَتِي	: قرآنی آیات۔
ثَمَنًا	: زر ثمن۔
قَلِيلًا	: قلیل مدت، قلیل دن۔
يَحْكَمْ	: حکم، حاکم، محکوم۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل۔
الْكَافِرُونَ	: کفر، کفار، کافر۔
كَتَبْنَا	: کاتب، کتاب، مکتوب۔
الْجُرُوحَ	: فاضل الطب والجراحت، آلات جراحی۔
قِصَاصٌ	: دیت و قصاص، قصاص میں قتل کرنا۔
تَصَدَّقَ	: صدقہ و خیرات، صدقات۔

فَلَا تَخْشَوْا ¹	وَالنَّاسَ	وَ	اِخْشَوْنَ ²	وَلَا تَشْتَرُوا ¹
پس نہ تم سب ڈرو	لوگوں سے	اور	تم سب مجھ سے ڈرو	اور نہ تم سب بدلے میں لو

بِأَيْتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا ^ط	وَمَنْ	لَمْ	يَحْكَمْ ⁹
میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ	حکم دے

بِمَا	أَنْزَلَ ⁴	اللَّهُ ⁵	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُونَ ⁶
(اس) کا جو	اتارا ہے	اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں

وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيهَا	أَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ ^{لا}
اور	ہم نے فرض کیا	ان پر	اس (تورات) میں	کہ بیشک	جان	جان کے بدلے میں

وَ	الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَ	الْأَنْفَ	بِالْأَنْفِ
اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے میں	اور	ناک	ناک کے بدلے میں

وَ	الْأُذُنَ	بِالْأُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ ^{لا}
اور	کان	کان کے بدلے میں	اور	دانت	دانت کے بدلے میں

وَ	الْجُرُوحَ	قِصَاصًا ^ط	فَمَنْ	تَصَدَّقَ ⁷	بِهِ
اور	زخموں کا (بھی)	بدلہ ہے	پس جو	صدقہ (معاف) کر دے	اس کو

ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں "لا" اور آخر میں "وا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2 "اِخْشَوْنَ" اصل میں "اِخْشَوْنِي" تھا اسکے آخر میں "ی" کو گرا دیا گیا ہے۔ 3 علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 4 "أَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ 5 "نَزَلَ" اترا "أَنْزَلَ" اتارا۔ 6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 7 "هُمُ" اور "أُولَئِكَ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ 8 "تَصَدَّقَ" کی "و" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ط

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿45﴾

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمُ

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا

لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۗ

وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۙ

وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ط ﴿46﴾

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ط

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

تو وہ کفارہ ہوگا اس کے لیے

اور جو نہ حکم دے اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا

تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿45﴾

اور ہم نے بھیجا ان (نبیوں) کے نقش قدم پر

عیسیٰ بن مریم کو (جو) تصدیق کرنے والے تھے

اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات

اور ہم نے دی اسے انجیل اس میں ہدایت اور روشنی ہے

اور تصدیق کرنیوالی ہے اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات

اور ہدایت اور نصیحت ہے پر ہیزگاروں کیلئے۔ ﴿46﴾

اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل

اس کا جو اللہ نے اتارا اس (انجیل) میں

اور جو نہیں حکم دیتا اس کا جو اللہ نے اتارا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ: بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔

يَدَيْهِ: يدِطُولِي، يدِبيضاء۔

فِيهِ: فِی الحال، فِی الفور، فِی الحقیقت۔

هُدًى: ہدایت، ہادی کائنات۔

نُورٌ: نورِ حق، نورِ ہدایت، نورِ انبیت۔

مَوْعِظَةً: وعظ، واعظین۔

لِّلْمُتَّقِينَ: تقویٰ، متقی، متقین۔

كَفَّارَةٌ: گناہوں کا کفارہ، قسم کا کفارہ۔

يَحْكُمُ: حکم، حاکم، محکوم۔

أَنْزَلَ: نزولِ قرآن، نازل، منزل۔

الظَّالِمُونَ: ظلم، ظالم، مظلوم۔

عَلَىٰ: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

آثَارِهِمْ: آثارِ قدیمہ، نچنے کے آثار۔

مُصَدِّقًا: صادق و مصدوق، تصدیق، مصدقہ نقل۔

• کالارنگ: اردو میں استعمال الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَهُوَ	كَفَّارَةٌ ¹	لَهُ ^ط	وَمَنْ	لَمْ	يَحْكَمْ ²	بِمَا	أَنْزَلَ ³
تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کیلئے	اور جو	نہ	حکم دے	(اس) کا جو	نازل کیا

اللَّهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الظَّالِمُونَ ⁴⁵	وَ	تَقَيْنَا	عَلَىٰ آثَارِهِمْ
اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں	اور	ہم نے بھیجا	ان (نبیوں) کے نقش قدم پر

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ⁵	مِنَ التَّوْرَةِ ¹
عیسیٰ ابن مریم کو	تصدیق کر نیوالے تھے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	تورات سے

وَ	اتَيْنَهُ	الْإِنْجِيلَ	فِيهِ	هُدًى	وَنُورًا
اور	ہم نے دی اسے	انجیل	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے

وَ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ⁵	مِنَ التَّوْرَةِ ¹	وَ	هُدًى
اور	تصدیق کر نیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے پہلے آئی	تورات سے	اور	ہدایت

وَ	مَوْعِظَةً ¹	لِلْمُتَّقِينَ ^ط	وَلِيُحْكَمْ ²	أَهْلَ الْإِنْجِيلِ	بِمَا
اور	نصیحت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ وہ حکم دیں	اہل انجیل	(اس) کا جو

أَنْزَلَ ³	اللَّهُ	فِيهِ ^ط	وَمَنْ	لَمْ	يَحْكَمْ ²	بِمَا	أَنْزَلَ ³	اللَّهُ
اُتارا	اللہ نے	اس میں	اور جو	نہیں	حکم دیتا	(اس) کا جو	اُتارا	اللہ نے

ضروری وضاحت

① علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
 ③ "أَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ "نَزَلَ" آتا "أَنْزَلَ" اُتارا۔ ④ "هُمُ" اور "أَنْزَلَ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ "بَيْنَ يَدَيْهِ" کا لفظی ترجمہ "اس کے ہاتھوں کے درمیان" ہے مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے یہاں "بَيْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ "وَ" یا "ف" کے بعد اگر "بِزَمِّ وَاللَّامِ" ہو تو اس "ن" کا ترجمہ "چاہیے کہ" ہوتا ہے۔

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿47﴾

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ
وَأَمْهَمْنَا عَلَيْهِ فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ

فِي مَا آتٰكُمْ

تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿47﴾

اور ہم نے اتاری آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ
تصدیق کرنیوالی ہے اسکی جو کتاب اس سے پہلے ہے
اور نگران ہے اس پر، پس فیصلہ کرو ان کے درمیان

اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے

اور نہ پیروی کرو ان کی خواہشات کی

اس سے (ہٹ کر) جو آیا ہے تیرے پاس حق

ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے

ایک دستور اور طریقہ اور اگر اللہ چاہتا (تو)

البتہ بنا دیتا تم سب کو ایک امت (ایک شریعت پر)

اور لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ وہ آزمائے تمہیں

(ان احکام کے بارے) میں جو اس نے دیے ہیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُونَ : فاسق و فاجر، فاسق و فاجر۔

أَنْزَلْنَا، أَنْزَلَ : نازل، شان نزول، منزل۔

إِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حقیقی، حقیقت۔

مُصَدِّقًا : مصدر نقل، صادق و مصدوق، تصدیق۔

يَدَيْهِ : یدِ طولی، یدِ بیضاء۔

عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَأَحْكُمْ : حکم، حاکم، محکوم۔

بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔

تَتَّبِعْ : تتبع سنت، اتباع رسول، تابع فرماں۔

لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

شِرْعَةً : شریعت، شرعی احکام، شرعی مسائل۔

مِنْهَا جَا : منہاج النبوة، اسی نوح پر، سلفی منہج۔

لِّيَبْلُوَكُمْ : بلا، ابتلا، مبتلا۔

فَأُولَئِكَ	هُمُ الْفَاسِقُونَ ¹	وَ	أَنْزَلْنَا ²	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	اور	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا ³	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ⁴	مِنَ الْكِتَابِ ⁵	
حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	کتاب	

وَ	مُهَيِّمِنًا ⁶	عَلَيْهِ	فَاحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	بِمَا
اور	نگرانی کرنیوالی ہے	اس پر	پس فیصلہ کرو	ان کے درمیان	(اس) کا جو

أَنْزَلَ ⁷	اللَّهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ⁸	أَهْوَاءَهُمْ	عَمَّا ⁹
اُتارا ہے	اللہ نے	اور	نہ پیروی کرو	ان کی خواہشات کی	(اس) سے جو

جَاءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ¹⁰	لِكُلِّ	جَعَلْنَا ¹¹	مِنْكُمْ	
جو آیا ہے تیرے پاس	حق سے	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	تم میں سے	

شُرْعَةً ¹²	وَ	مِنْهَا جَا ¹³	وَلَوْ	شَاءَ اللَّهُ	لَجَعَلَكُمْ
ایک دستور	اور	طریقہ	اور اگر	اللہ چاہتا	البتہ بنا دیتا تمہیں

أُمَّةً وَاحِدَةً ¹⁴	وَلَكِنْ	لِيَبْلُوَكُمْ	فِي مَا	أَنْتُمْ	
ایک امت	اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تمہیں	(ان احکام کے بارے) میں جو	اس نے دیے ہیں تمہیں	

ضروری وضاحت

① "هُمُ" کے بعد "أَنْزَلَ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② "أَنْزَلَ" کے شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ③ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہوتو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ "بَيْنَ يَدَيْهِ" کا لفظی ترجمہ "اسکے ہاتھوں کے درمیان" مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے اور "بَيْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ "عَمَّا = عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ⑧ "عَمَّا" کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تو ایک دوسرے سے آگے بڑھو بھلائی کے کاموں میں،

اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پس وہ خبر دے گا تمہیں

اس کی جو (کہ) تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿48﴾

اور یہ کہ فیصلہ کرو ان کے درمیان

اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا

اور نہ پیروی کرو انکی خواہشات کی

اور بچو ان سے کہ وہ (بہکا کر) فتنے میں مبتلا (نہ) کریں آپکو

بعض (ایسے احکام) سے جو اللہ نے اتارے

آپکی طرف، پھر اگر یہ پھر جائیں تو جان لو

بیشک اللہ چاہتا ہے کہ پہنچائے انہیں (نزا)

اُن کے بعض گناہوں کے سبب، اور بیشک

لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔ ﴿49﴾

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ط

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿48﴾

وَ أَنْ أَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

وَ أَحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَيْكَ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُ

أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ

بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ط وَإِنْ

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَتَّبِعْ : اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرماں۔

يَفْتِنُوكَ : فتنہ و فساد، فتنوں کی سرزمین، فتنہ باز۔

بَعْضُ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔

إِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

فَاعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُصِيبُهُمْ : مصیبت، مصائب۔

فَاسْتَبِقُوا : سبقت کرنا، مسابقت بازی۔

الْخَيْرَاتِ : صدقہ و خیرات، خیرات کے کام۔

مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رجعت پسندی۔

جَمِيعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔

فَيُنَبِّئُكُمْ : نبوت، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔

تَخْتَلِفُونَ : اختلاف، مختلف گروہ، مختلف فرقے۔

أَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرَاتِ ^ط	إِلَى اللَّهِ	مَرَجِعُكُمْ	جَمِيعًا
تو تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بھلائی (کے کاموں) میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	سب کا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَحْتَلِفُونَ ^{لا}	وَإِنْ ^٢
پس وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	اور یہ کہ

أَحْكُمُ ^٣	بَيْنَهُمْ	بِمَا	أَنْزَلَ ^٤	اللَّهُ	وَ لَا تَتَّبِعُ ^٥
فیصلہ کرو	انکے درمیان	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	نہ پیروی کریں

أَهْوَاءَهُمْ	وَ أَحْذَرُهُمْ ^٦	أَنْ	يَفْتِنُوكَ ^٦	عَنْ بَعْضِ
انکی خواہشات کی	اور	بچو ان سے	کہ وہ سب آپکو فتنے میں مبتلا کریں	بعض (احکام) سے

مَا	أَنْزَلَ ^٤	اللَّهُ	إِلَيْكَ ^ط	فَإِنْ	تَوَلَّوْا ^٧	فَاعْلَمْ ^٣
جو	اُتارا	اللہ نے	آپ کی طرف	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں	تو جان لو

أَنْتُمْ	يُرِيدُ ^٩	اللَّهُ	أَنْ	يُصِيبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ^ط
بیشک	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ پہنچائے انہیں (سزا)	انکے بعض گناہوں کی وجہ سے

وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِنَ النَّاسِ	لَفَسِقُونَ ^{٤٩}
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	یقیناً سب نافرمان ہیں

ضروری وضاحت

① "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② "أَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے۔
 ③ شروع میں "ا" اور آخر میں "بزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ یہاں "أ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ⑤ نفل کے شروع میں "لا" اور آخر میں "بزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت "وَ" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ⑦ "تَوَلَّوْا" کی "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تو کیا زمانہ جاہلیت کا حکم یہ (لوگ) چاہتے ہیں

اور کون زیادہ بہتر ہے اللہ سے حکم دینے میں

اس قوم کو (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿50﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ

یہود و نصاریٰ کو دوست

ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں۔

اور جو دوستی لگائے گا ان (کے ساتھ) تم میں سے

تو بیشک وہ انہی میں سے ہے

بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿51﴾

پس آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو (کہ) اُن کے دلوں میں

(نفاق) کی بیماری ہے وہ جلدی کرتے ہیں

اُن کی دوستی میں، کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ط

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿50﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

الْيَهُودَ وَالنَّصْرَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿51﴾

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ يُسَارِعُونَ

فِيهِمْ يَقُولُونَ نَحْشَىٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَوْلِيَاءَ، يَتَوَلَّهُمْ: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

مِنْكُمْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔

يَهْدِي: ہدایت، ہادی کائنات۔

الظَّالِمِينَ: ظلم، ظالم، مظلوم۔

فَتَرَى: رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔

قُلُوبِهِمْ: قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔

مَرَضٌ: مرض، مریض، امراض قلب۔

الْجَاهِلِيَّةِ: جاہلیت کے رسم و رواج، زمانہ جاہلیت۔

حُكْمًا: حکم ربی، حکم الہی۔

أَحْسَنُ: احسن اقدام، داد تحسین۔

لِقَوْمٍ: قوم، اقوام، قومیت۔

يُوقِنُونَ: یقین، یقینی طور پر۔

آمَنُوا: امن، ایمان، مؤمن۔

تَتَّخِذُوا: اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔

أَفْحَمَهُ	الْجَاهِلِيَّةَ ¹	يَبْغُونَ ^ط	وَمَنْ	أَحْسَنُ ²
تو کیا حکم	(زمانہ) جاہلیت کا	وہ سب چاہتے ہیں	اور کون ہے	زیادہ بہتر

مِنَ اللَّهِ	حُكْمًا	لِقَوْمٍ	يُوقِنُونَ ^ع	يَا أَيُّهَا ³ الَّذِينَ
اللہ تعالیٰ سے	حکم دینے میں	اس قوم کیلئے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اے وہ لوگو جو

أَمْنُوا	لَا تَتَّخِذُوا ⁴	الْيَهُودَ	وَ النَّصْرَى	أَوْلِيَاءَ ^د
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ	یہودیوں کو	اور نصاریٰ کو	دوست

بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضِ ^ط	وَمَنْ	يَتَوَلَّهُمْ ⁵	مِنْكُمْ
ان میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور جو	دوستی لگائے گا ان سے	تم میں سے

فَإِنَّهُ	مِنْهُمْ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⁶
تو بیشک وہ	ان میں سے ہے	بیشک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو

فَتَرَى	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ
پس آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو (کہ)	انکے دلوں میں	(نفاق کی) بیماری ہے

يُسَارِعُونَ	فِيهِمْ	يَقُولُونَ	نَخْشَى
(کہ) وہ سب جلدی کرتے ہیں	ان (کی دوستی) میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں

ضروری وضاحت

1 "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 "أَحْسَنُ" کے "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 "يَا أَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ 4 شروع میں "لَا" اور آخر میں "وَأ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 5 "يَتَوَلَّهُمْ" میں "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 6 "يُن" جمع ذکر کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ "قَوْمٌ" لفظ تو واحد ہے لیکن معنی جمع کا ہے کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکے ساتھ "ظَالِمِينَ" جمع آیا ہے۔

کہ (کہیں نہ) پہنچے ہمیں گردش (زمانہ کا انقلاب)

پس قریب ہے اللہ کہ لے آئے (تم پر) فتح کو

یا کوئی صورت اپنی طرف سے (غلبے کی)

پس ہو جائیں وہ اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا

اپنے نفسوں میں شرمندہ ہونیوالے۔ ﴿52﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہ ہیں (وہ لوگ)

جنہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے اپنی قسموں کو

کہ بیشک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ضائع ہو گئے

اُن کے اعمال پس وہ ہو گئے خسارہ پانے والے۔ ﴿53﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کوئی پھرے گا

تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب

اللہ لے آئے گا ایسی قوم کو

أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةً ط

فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَا بِالْفَتْحِ

أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ

فَيُصِيبُحُوا عَلَى مَا أَسْرَوْا

فِي أَنْفُسِهِمْ نُدْمِينَ ط ﴿52﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ

الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا

إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ط حَبِطَتْ

أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿53﴾

يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ

مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ

يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔

نُدْمِينَ : نادام، ندامت و پشیمانی۔

يَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ۔

أَقْسَمُوا : قسم، قسمیں، کچی قسمیں۔

لَمَعَكُمْ : مع اہل و عیال، مع دوست احباب۔

أَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔

يَرْتَدَّ : فتنہ ارتداد، مرتد کی سزا۔

تُصِيبَنَا : مصیبت، مصائب۔

دَائِرَةً : دائرہ، دور، دورانیہ، دوران خون۔

بِالْفَتْحِ : فتح و نصرت، فاتح، مفتوح۔

أَمْرٍ : آمر، مأمور، امر ربی۔

عِنْدِهِ : عند الطلب، عند الضرورت۔

أَسْرَوْا : سری و جہری نمازیں، پراسرار، سر نہاں۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَنْ	تُصِيبَنَا ¹	دَائِرَةً ²	فَعَسَى	اللَّهُ	أَنْ	يَأْتِي
کہ (نہ)	پہنچے ہمیں	گردش (زمانہ)	پس قریب ہے	اللہ	کہ	وہ لے آئے

بِالْفَتْحِ	أَوْ	أَمْرٍ ³	مِنْ عِنْدِهِ	فَيُصِيبُوهَا	عَلَى مَا
فتح کو	یا	کوئی صورت	اپنی طرف سے (غلبہ کی)	پس وہ سب ہو جائیں	(اس) پر جو

أَسْرَوْا ⁴	فِي أَنْفُسِهِمْ	نَدِمِينَ ⁵	وَيَقُولُ ⁶	الَّذِينَ
ان سب نے چھپا رکھا تھا	اپنے نفسوں میں	سب شرمندہ ہونے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

أَمْنُوا	أَهْوَلَاءِ	الَّذِينَ	أَقْسَمُوا ⁴	بِاللَّهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ⁵
سب ایمان لائے	کیا یہ ہیں	جن	سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پکی قسمیں

إِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ ⁷	حَبِطَتْ ⁸	أَعْمَالُهُمْ	فَأَصْبَحُوا ⁴
بیشک وہ	یقیناً تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہو گئے	ان سب کے اعمال	پس وہ سب ہو گئے

خُسْرَيْنِ	يَأْيُهَا ⁶	الَّذِينَ	أَمْنُوا	مَنْ	يَرْتَدَّ ⁵
سب خسارہ پانے والے	اے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے ہو!	جو	پھرے گا

مِنْكُمْ	عَنْ دِينِهِ	فَسَوْفَ	يَأْتِي اللَّهُ ⁹	بِقَوْمٍ
تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لے آئے گا	(ایسی) قوم کو

ضروری وضاحت

1 یہاں علامت "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 علامت "ة" اسم کے ساتھ اور "ت" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 توین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ 4 یہاں فعل کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ 5 علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 "یا" اور "ایہا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ 7 فعل کے بعد اگر پیش والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

(کہ) وہ محبت رکھتا ہو ان سے اور وہ محبت رکھتے ہوں اس سے

مؤمنوں کے حق میں نرم دل ہوں

اور کافروں کے حق میں سخت ہوں

وہ جہاد کرتے ہوں اللہ کے راستے میں

اور وہ نہ ڈرتے ہوں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے چاہتا ہے

اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾

پیشک تمہارا دوست (تو) اللہ اور اس کا رسول ہے

اور وہ لوگ جو ایمان لائے (وہ تمہارے دوست ہیں) جو

نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ ﴿55﴾

اور جو دوستی کرے گا اللہ اور اس کے رسول سے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ لَا

أَذَلَّةَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

أَعِزَّةَ عَلَى الْكُفْرِينَ ۚ

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۥ

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿54﴾

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿55﴾

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشَاءُ: ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

وَاسِعٌ: وسیع و عریض، وسعت۔

عَلِيمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

وَلِيُّكُمْ، يَتَوَلَّى: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

يُقِيمُونَ: قائم، قیام، مقیم۔

الصَّلَاةَ: صوم و صلوة کا پابند۔

رَاكِعُونَ: رکوع و سجود۔

يُحِبُّهُمْ: حُب، محبوب، محبت۔

عَلَى: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْمُؤْمِنِينَ: امن، ایمان، مؤمن۔

الْكَافِرِينَ: کفر، کفار، کافر۔

يُجَاهِدُونَ: جہد، جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔

يَخَافُونَ: خوف، خائف۔

لَوْمَةَ، لَائِمٍ: ملامت۔

يُحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّونَهُ لَا	أَذَلَّتْ ¹	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وہ محبت رکھتا ہو ان سے اور	وہ سب محبت رکھتے ہوں اس سے	نرم دل ہوں	سب مؤمنوں پر	

أَعَزَّة ¹	عَلَى الْكُفْرِينَ ²	يُجَاهِدُونَ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
سخت ہوں	سب کافروں پر	وہ سب جہاد کرتے ہوں	اللہ کے راستے میں

وَلَا	يَخَافُونَ ²	لَوْمَةً لَا يُعِطُ ³	ذَلِكَ ⁴	فَضَلَ اللَّهُ
اور نہ	وہ سب ڈرتے ہوں	کسی ملامت کر نیوالے کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ ^ط	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ ⁵⁴
وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

إِنَّمَا ⁵	وَلِيكُمْ	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا
بیشک	تمہارا دوست	اللہ تعالیٰ	اور اس کا رسول ہے	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ ⁶	وَ	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ ⁶
جو لوگ	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

وَهُمْ	رَاكِعُونَ ⁵⁵	وَمَنْ	يَتَوَلَّ اللَّهُ ⁶	وَ	رَسُولُهُ
اور وہ	سب جھکنے والے ہیں	اور جو	دوستی کرے گا اللہ سے	اور	اسکے رسول سے

ضروری وضاحت

1 یہاں علامت ”ة“ واحد مؤنث کی نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ 2 ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں اگر ”وَن“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ 3 ”ع“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 ”ذَلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے قرآن مجید میں بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کبھی ”ذَلِكَ، تِلْكَ“ اور کبھی ”أُولَئِكَ“ کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔ 5 ”إِنَّ“ کے ساتھ اگر ”مَّا“ آجائے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ 6 ”ي“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ

حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَلْبُونَ ﴿56﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا

وَلِعِبَاءَ مَنِ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۗ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿57﴾

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

اتَّخِذُواهَا هُزُؤًا وَلِعِبَاءَ ذَلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿58﴾

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقُمُونَ

مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ

اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو بیشک

اللہ کی جماعت ہی غالب آئیوا لی ہے۔ ﴿56﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ

ان لوگوں کو جنہوں نے بنایا تمہارے دین کو مذاق

اور کھیل ان لوگوں میں سے جو دینے گئے کتاب

تم سے پہلے اور کفار کو دوست (بھی مت بناؤ)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ہو تم مؤمن۔ ﴿57﴾

اور جب (اذان کہہ کر) تم پکارتے ہو نماز کی طرف

یہ بنا لیتے ہیں اُس کو مذاق اور کھیل، یہ

اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسی) قوم ہے (کہ) عقل نہیں رکھتے۔ ﴿58﴾

کہہ دیں اے اہل کتاب! نہیں تم عیب نکالتے

ہم سے مگر (اس وجہ سے) کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

حِزْبٌ : حزب اللہ، حزبِ اسلامی، جنگِ احزاب۔

الْغَلْبُونَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔

تَتَّخِذُوا، اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

هُزُؤًا : استہزاء۔

لِعِبَاءٍ : لہو و لعب۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔

الْكَفَّارَ : کفر، کفار، کافر۔

أَوْلِيَاءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

نَادَيْتُمْ : منادی کرنے والا۔

الصَّلَاةِ : صوم و صلوة کا پابند۔

قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	فَإِنَّ	حِزْبَ اللَّهِ	هُمُ الْغَالِبُونَ ⁵⁶	يَأْتِيهَا ²
اور ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	تو بیشک	اللہ کی جماعت (والے)	ہی سب غالب آئیں گے ہیں	اے

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا ³	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	دِينَكُمْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	ان لوگوں کو جن	سب نے بنایا	تمہارے دین کو

هُزُؤًا	وَلَعِبًا	مِنَ الَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مذاق	اور کھیل	ان لوگوں میں سے جو	سب دیے گئے کتاب	تم سے پہلے

وَالْكَفَّارَ	أَوْلِيَاءَ ⁷	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنْ كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ⁵⁷
اور کفار کو	دوست	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اگر ہو تم	سب مومن

وَإِذَا	نَادَيْتُمْ ⁴	إِلَى الصَّلَاةِ ⁴	اتَّخَذُواهَا	هُزُؤًا	وَلَعِبًا ⁸
اور جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	یہ سب بنا لیتے ہیں اُسے	مذاق	اور کھیل

ذَلِكَ ⁵	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَعْقِلُونَ ⁵⁸	قُلْ	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسی) قوم ہے	نہیں وہ سب عقل رکھتے	کہہ دیں	اے اہل کتاب!

هَلْ ⁶	تَنْقِمُونَ	مِنَّا	إِلَّا ⁶	أَنْ	آمَنَّا	بِاللَّهِ
نہیں	تم سب عیب نکالتے	ہم سے	مگر	(یہ) کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

① ”هُمُ“ کے بعد ”أَلْ“ ہو تو دونوں میں ”ہی“ کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ② ”يَا“ اور ”أَيُّهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ ③ ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں ”وَا“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ ”قَدْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ”ذَلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ ”هَلْ“ کا اصل ترجمہ ”کیا“ ہوتا ہے اگر اس کے بعد اسی جملے میں ”إِلَّا“ ہو تو پھر اس کا ترجمہ ”نہیں“ کر دیا جاتا ہے۔

وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا

وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ

وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَسِقُونَ ﴿59﴾

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكَ

مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ط

مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ

وَعَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ ط

أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا

وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿60﴾

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا

اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا

اور جو نازل کیا گیا اس سے پہلے

اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿59﴾

کہہ دیں کیا میں خبر دوں تمہیں بدتر کی اس سے

انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک

(وہ) جو (کہ) لعنت کی اُس پر اللہ نے

اور غضبناک ہو اس پر اور بنا دیا اُن میں سے

(بعض کو) بندر اور (بعض کو) سؤر

اور (جنہوں نے) بندگی کی طاغوت کی

یہ سب لوگ بدتر ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے

اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔ ﴿60﴾

اور جب یہ آتے ہیں تمہارے پاس (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَعَنَهُ	: لعنت، ملعون، لعین۔	أُنزِلَ	: نازل، نزول، منزل۔
عَضِبَ	: غیظ و غضب، غضبناک ہونا۔	قَبْلُ	: قبل از موت، قبل از غذا، قبل از وقت۔
مِنْهُمْ	: منجانب، منجملہ، من و عن۔	أَكْثَرَكُمْ	: اکثر، اکثریت، کثیر، کثرت۔
الْخَنَازِيرَ	: خنزیر کا گوشت۔	فَسِقُونَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
عَبَدَ	: عبادت، عابد و معبود، عبودیت۔	أُنَبِّئُكُمْ	: نبی، انبیاء کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔
الطَّاغُوتِ	: طاغوتی طاقتیں، طغیانی ہوائیں۔	بَشَرٍ	: بشر و فساد، شہریر، شہرارت۔
أَضَلُّ	: ضلالت و گمراہی۔	عِنْدَ	: عند اللہ مآ جو رہوں، عند الطلب۔

وَمَا	أُنزِلَ ¹	وَمَا	إِلَيْنَا	أُنزِلَ ¹	وَمَا
اور جو	نازل کیا گیا	اور جو	ہماری طرف	نازل کیا گیا	اور جو

وَأَنَّ	أَكْثَرَكُمْ ²	فَسِقُونَ ³	قُلْ	هَلْ
اور بیشک	تم میں سے اکثر	نافرمان ہیں	کہہ دیں	کیا

أَنْبِئْكُمْ	بِشَرِّ ⁴	مِنْ ذَلِكَ	مَثُوبَةً ⁵	عِنْدَ اللَّهِ ^ط
میں بتاؤں تمہیں	بُرا	اس سے	انجام کے لحاظ سے	اللہ کے نزدیک

مَنْ	لَعَنَهُ	اللَّهُ	وَعَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمْ
جو (کہ)	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر	اور بنا دیا	اُن میں سے

الْقِرَدَةَ ⁶	وَ	الْحَنَازِيرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوتَ ^ط
(بعض کو) بندر	اور	(بعض کو) سؤر	اور	(جنہوں نے) بندگی کی	طاغوت کی

أُولَئِكَ	شَرُّ	مَكَانًا	وَ	أَضَلُّ ⁷
یہ سب لوگ	بدتر ہیں	ٹھکانے کے لحاظ سے	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں

عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ⁶⁰	وَإِذَا	جَاءَ وَكُمْ ⁷	قَالُوا
سیدھے راستے سے	اور جب	(یہ) سب آتے ہیں تمہارے پاس	سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

1 یہاں شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اتر۔ اُنزِلَ: اس نے اُتارا۔ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 3 "وَن" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ 4 علامت "پ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 6 "الْقِرَدَةَ" میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ 7 "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔

ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ داخل ہوئے کفر کیساتھ اور وہ یقیناً نکلے اسی (کفر) کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿61﴾ اور آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ) وہ جلدی کرتے ہیں گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں اور اپنے حرام کھانے میں

یقیناً برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿62﴾ کیوں نہیں منع کرتے انہیں (انکے) مشائخ اور علماء اُن کے گناہ کی بات کرنے سے اور ان کے حرام کھانے سے البتہ برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿63﴾ اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ تنگ ہے

أَمَّنَا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿61﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ ط

لِبئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿62﴾ لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبْنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ ط لِبئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿63﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُوبَةٌ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَمَّنَا : امن، ایمان، مؤمن۔
 دَخَلُوا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔
 خَرَجُوا : خارج، خروج، امور خارجہ۔
 أَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم۔
 يَكْتُمُونَ : کتمان حق، کتمان علم۔
 تَرَى : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
 يُسَارِعُونَ : سرعت، سہرلج حرکت۔
 الْعُدْوَانِ : ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔
 فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
 أَكْلِهِمْ : اکل و شرب، ما کولات۔
 يَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
 يَنْهَاهُمْ : نجھی عن المنکر، منہیات۔
 الرَّبْنِيُّونَ : علمائے ربانی، حکم ربانی۔
 يَصْنَعُونَ : صنعت و حرفت، مصنوعی، مصنوعات۔

اَمْنَا	وَقَدْ ¹	دَخَلُوا	بِالْكَفْرِ	وَهُمْ	قَدْ ¹	خَرَجُوا
ہم ایمان لائے	حالانکہ یقیناً	سب داخل ہوئے	کفر کیساتھ	اور وہ	یقیناً	سب نکلے

بِهِ ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ²	بِمَا	كَانُوا يَكْتُمُونَ ³	وَتَرَى
اسکے ساتھ	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	اسکو جو	ہیں وہ سب چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے

كَثِيرًا	مِنْهُمْ	يُسَارِعُونَ	فِي الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
اکثر	ان میں سے	وہ سب جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (کے کاموں میں)

وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتِ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ⁶²
اور	اپنے حرام کھانے میں	یقیناً بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کرتے

لَوْلَا ⁴	يَنْهَهُمُ ⁵	الرَّبِّيُّونَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمْ	الْاِثْمَ
کیوں نہیں	منع کرتے نہیں	سب مشائخ	اور علماء	اُن کے بات کرنے سے	گناہ کی

وَ	اَكْلِهِمُ	السُّحْتِ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا يَصْنَعُونَ ⁶³
اور	انکے کھانے سے	حرام کو	البتہ بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کر رہے

وَ	قَالَتْ ⁶	الْيَهُودُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوبَةٌ ط
اور	کہا	یہودیوں نے	اللہ کا ہاتھ	تنگ ہے

ضروری وضاحت

① "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② "اَعْلَمُ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ "وَ" اور "وَنْ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔ ④ "لَوْلَا" کا اصل ترجمہ "اگر نہ" ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کیوں نہیں" کیا گیا ہے۔ ⑤ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ "قَالَتْ" میں "ت" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے کبھی جمع کے شروع میں فعل واحد مؤنث بھی آجاتا ہے۔ ⑦ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

خَلَّتْ أَيْدِيَهُمْ

(حالانکہ) **تنگ** تو ان کے (اپنے) ہاتھ ہیں

وَلَعْنُوا بِمَا قَالُوا

اور لعنت کی گئی اُن پر اس وجہ سے جو انہوں نے کہا

بَلْ يَدُهُ مَبْسُوطَتِنِ ۝

بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۝

وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو

مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

(یہ کلام) جو اتارا گیا آپ کی طرف

مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝

آپ کے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

اور ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان عداوت اور کینہ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ كَلِمًا أَوْقَدُوا

قیامت کے دن تک، جب بھی یہ جلاتے ہیں

نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَالَهَا اللَّهُ ۝

آگ جنگ کیلئے (تو) اللہ سے بچھا دیتا ہے

وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۝

اور دوڑے پھرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کیلئے

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿٦٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمْ: بین الاقوامی، بین السطور، مابین۔

أَيْدِيَهُمْ: يد طولی، ید بیضاء۔

الْعَدَاوَةُ: بغض و عداوت۔

لَعْنُوا: لعنت، لعین، ملعون۔

الْقَيْنَا: القاء (ڈالنا)۔

يُنْفِقُ: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

الْبَغْضَاءَ: حسد و بغض، بغض و عناد۔

يَشَاءُ: ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

نَارًا: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لَيَزِيدَنَّ: زائد، زیادہ، مزید۔

لِلْحَرْبِ: آلات حرب، سامان حرب۔

أُنزِلَ: نازل، نزول، منزل۔

يَسْعُونَ: سعی للاحاصل، صفا و مروہ کی سعی۔

طُغْيَانًا: طغیانی ہوائیں، دریا میں طغیانی۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • بنارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَلَّتْ ¹	أَيْدِيَهُمْ	وَ	لُعِنُوا ²	بِمَا	قَالُوا
تنگ ہیں	ان کے (اپنے) ہاتھ	اور	ان سب پر لعنت کی گئی	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا

بَلْ	يَدَا ³	مَبْسُوطَتَيْنِ ⁴	يُنْفِقُ	كَيْفَ ⁴	يَشَاءُ ^ط
بلکہ	اس کے دونوں ہاتھ	دونوں کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے

وَ	لَيَزِيدَنَّ ⁵	كَثِيرًا	مِنْهُمْ	مَا	أَنْزَلَ ²	إِلَيْكَ
اور	البتہ وہ ضرور اضافہ کرے گا	اکثر کا	ان میں سے	جو	اتارا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَبِّكَ	طُغْيَانًا	وَ كُفْرًا ^ط	وَ	الْقَيْنَا	بَيْنَهُمْ
آپ کے رب (کی طرف) سے	سرکشی	اور کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ ⁷	وَ	الْبُغْضَاءَ	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ⁷	كَلَّمَا	أَوْقَدُوا ⁶
عداوت	اور	کینہ	قیامت کے دن تک	جب بھی	یہ سب جلاتے ہیں

نَارًا	لِلْحَرْبِ	أَطْفَاهَا ⁶	اللَّهُ ^{لا}	وَ	يَسْعُونَ
آگ	جنگ کیلئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْأَرْضِ	فَسَادًا ^ط	وَ اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ ⁸	الْمُفْسِدِينَ ⁶⁴
زمین میں	فساد مچانے کی	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

1 "عَلَّتْ" میں "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 "يَدَا" میں "ا" اور "مَبْسُوطَتَيْنِ" میں "ن" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ 4 "كَيْفَ" کا اصل ترجمہ "کیسے" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ 5 شروع میں "ن" اور آخر میں "ن" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ 6 یہاں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ 7 "وَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 8 "يُحِبُّ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلْنَا لَهُمْ

جَنَّةَ النَّعِيمِ ﴿65﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ

لَا كَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ

وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ط مِنْهُمْ

أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ط وَكَثِيرٌ

مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿66﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ط

اور اگر بیشک اہل کتاب ایمان لے آتے

اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم دور کر دیتے

ان سے اُنکے گناہ اور ضرور ہم داخل کرتے انہیں

نعمتوں والے باغات میں۔ ﴿65﴾

اور اگر بیشک وہ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو

اور جو نازل کیا گیا ان کی طرف اُنکے رب کی طرف سے

ضرور وہ کھاتے (اللہ کا رزق) اپنے اوپر سے

اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے

ایک گروہ میانہ رو ہے اور بہت سے

ان میں (ایسے ہیں کہ) بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿66﴾

اے رسول! (لوگوں کو) پہنچا دو جو

نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أُنزِلَ : نازل، نزول، منزل۔

لَا كَلُوا : اکل و شرب، مآ کولات۔

فَوْقِهِمْ : فوق الاسباب، فوقیت، فائق۔

تَحْتِ : تحت الشعور، تحت الاسباب، ماتحت۔

مُقْتَصِدَةٌ : اقتصادیات، اقتصادی ماہرین۔

يَعْمَلُونَ : عمل، معمول، تعمیل، عامل۔

بَلِّغْ : تبلیغ، مبلغ، ابلاغ۔

أَهْلَ : اہل کتاب، اہل کائنات۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔

لَكَفَّرْنَا : کفارہ، قسم کا کفارہ۔

سَيِّئَاتِهِمْ، سَاءَ : علمائے سوء، سوء ظن۔

لَا دَخَلْنَا لَهُمْ : داخل، دخول، داخلہ فارم۔

أَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم۔

● کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَلَوْ	أَنَّ	أَهْلَ الْكِتَابِ	آمَنُوا	وَ	اتَّقُوا
اور اگر	بیشک	اہل کتاب	سب ایمان لاتے	اور	سب تقویٰ اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا ¹	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ ²	وَ	لَا دُخْلُنَهُمْ ³
(تو) ضرور ہم دور کر دیتے	ان سے	انکے گناہ	اور	ضرور داخل کرتے ہم انہیں

جَنَّتِ ²	النَّعِيمِ ⁶⁵	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	أَقَامُوا ⁴	التَّوْرَةَ ²	وَالْإِنْجِيلَ
باغات میں	نعمتوں والے	اور اگر	بیشک وہ	سب قائم رکھتے	تورات کو	اور انجیل کو

وَمَا	أَنْزَلَ ⁵	إِلَيْهِمْ ⁵	مِّنْ رَّبِّهِمْ ⁵	لَا كَلُوا ¹	مِنْ فَوْقِهِمْ ³
اور جو	نازل کیا گیا	انکی طرف	انکے رب (کی طرف) سے	البتہ وہ سب کھاتے	اپنے اوپر سے

وَ	مِن تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ ⁶	مِنْهُمْ	أُمَّة ²	مُقْتَصِدَةً ²
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	میانہ رو ہے

وَ	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	سَاءَ	مَا	يَعْمَلُونَ ⁶⁶
اور	بہت سے	ان میں سے	برائے	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

يَا أَيُّهَا ⁶	الرَّسُولُ	بَلِّغْ	مَا	أُنزِلَ ⁵	إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ ^ط
اے	رسول!	پہنچا دو	جو	نازل کیا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

- علامت ”ل“ تاکید کے لیے استعمال ہوئی ہے ² ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
- ”هُم“ کے شروع میں اگر ”ب، فی، علی“ اور ”إِلَى“ آئے یا اس سے پہلے ”زیر“ آجائے تو یہ ”ہم“ ہو جاتا ہے اور ایسا پڑھنے میں آسانی کیلئے ہوتا ہے۔ ⁴ شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ ”دَخَلَ“ داخل ہوا ”أَدْخَلَ“ داخل کیا۔
- شروع میں ”بیش“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⁶ ”يَا“ اور ”أَيُّهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔

وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ^ط

وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ^ط

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ⁶⁷

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ

حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ

مِنْ رَبِّكُمْ^ط

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا^ح

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ⁶⁸

اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا

تو نہ پہنچایا آپ نے اس کا پیغام

اور اللہ آپ کو محفوظ رکھے گا لوگوں (کے شر) سے

بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو (زبردستی)۔⁶⁷

آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! تم نہیں ہو کسی چیز (دین) پر

یہاں تک کہ تم قائم (نہ) رکھو تورات اور انجیل کو

اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف

تمہارے رب کی طرف سے

اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو

(یہ قرآن) جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف

آپ کے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں

پس نہ تو افسوس کر کافر قوم پر۔⁶⁸

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔

حَتَّى : حتیٰ کہ، حتیٰ الوسعت، حتیٰ الامکان۔

تُقِيمُوا : قائم، قیام، مہتمم۔

أَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔

لَيَزِيدَنَّ : زائد، زیادہ، مزید۔

كَثِيرًا : کثیر تعداد، اکثر، کثرت۔

طُغْيَانًا : سمندر میں طغیانی آگئی۔

تَفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول۔

بَلَّغْتَ : تبلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔

يَعْصِمُكَ : معصوم عن الخطا، عصمت و عفت۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی کائنات۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَأِنْ	لَمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَغْتَ	رِسَالَتَهُ ط
اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہ	پہنچایا آپ نے	اس کا پیغام

وَ	اللَّهُ	يَعْصِمُكَ ¹	مِنَ النَّاسِ ط	إِنَّ	اللَّهُ
اور	اللہ	آپ کو محفوظ رکھے گا	لوگوں سے	بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِي ¹	الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ²	قُلْ	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!

لَسْتُمْ	عَلَى شَيْءٍ ³	حَتَّى	تُقِيمُوا	التَّوْرَةَ ⁴	وَ	الْإِنْجِيلَ
تم نہیں ہو	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم سب قائم رکھو	تورات	اور	انجیل

وَمَا	أَنْزَلَ ⁵	إِلَيْكُمْ	مِن رَّبِّكُمْ ط	وَ	لِيَزِيدَنَّ ⁶
اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	البتہ ضرور بڑھائے گا

كثِيرًا	مِنْهُمْ	مَّا	أَنْزَلَ ⁵	إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ
اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے

طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا ج	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ²
سرکشی	اور	کفر میں	پس نہ	تو افسوس کر	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت ”يَنَّ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ تَوَيْن (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ ”کسی“ کیا گیا ہے۔ ④ علامت ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ⑤ شروع میں ”بیش“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ”ن“ اور آخر میں ”ن“ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے

اور ستارہ پرست اور نصاریٰ ہیں (ان سب میں سے)

جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)

اور نیک عمل کیے تو نہیں ہوگا ان پر کوئی خوف

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾

البتہ تحقیق ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد

اور ہم نے بھیجے ان کی طرف رسول

جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول

وہ کچھ لے کر جو نہیں چاہتے تھے ان کے نفس

(تو نبیوں کے) ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا

اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ ﴿70﴾

اور وہ سمجھے کہ نہ ہوگی (اس سے) کوئی آزمائش

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

وَالصُّبُورَ وَالنَّصْرِيَّ

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿69﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رُسُلًا

كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ ۖ

فَرِيقًا كَذَّبُوا

وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿70﴾

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةً

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْزَنُونَ : حزن و ملال، محزون، عام الحزن۔

أَخَذْنَا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔

مِيثَاقٌ : میثاق مدینہ، وثوق، امید و اثق۔

أَرْسَلْنَا، رَسُولٌ : انبیاء و رسل، رسالت۔

لَا : لا اعلان، لا تعداد، لا محدود۔

فَرِيقًا : فریق مخالف، فریق ثانی، فرق۔

فِتْنَةً : فتنہ و فساد، فتنہ انگیزی، فتنہ بازی۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔

هَادُوا : یہود، یہودی، یہودیت۔

النَّصْرِيَّ : یہود و نصاریٰ، نصرانیت۔

الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

عَمِلَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔

صَالِحًا : صالح اولاد، اعمال صالحہ۔

خَوْفٌ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

إِنَّ ¹	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالصَّبِئُونَ
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور جو	سب یہودی ہوئے	اور سب ستارہ پرست

وَ	التَّصْرَى	مَنْ	أَمِنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
اور	نصاری (میں سے)	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ	عَمَلٍ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ ²	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور	عمل کیا	نیک	تو نہیں (ہوگا)	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

هُمُ	يَحْزَنُونَ ³	لَقَدْ ⁴	أَخَذْنَا ⁵	مِيثَاقَ	بَنِي إِسْرَائِيلَ
وہ سب غمگین ہونگے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے	

وَ	أَرْسَلْنَا ⁵	إِلَيْهِمْ	رُسُلًا ²	كَلِمًا	جَاءَهُمْ	رَسُولٌ ²
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول

بِمَا	لَا	تَهْوَى ⁶	أَنْفُسَهُمْ ³	فَرِيقًا ²	كَذَّبُوا
اس (چیز) کے ساتھ جو	نہیں	چاہتے تھے	ان کے نفس	ایک گروہ کو	انہوں نے جھٹلایا

وَ	فَرِيقًا ²	يَقْتُلُونَ ⁷	وَ	حَسِبُوا	أَلَّا ⁷	تَكُونُ ⁷	فِتْنَةً ⁸
اور	ایک گروہ کو	وہ سب قتل کرتے رہے	اور	وہ سب سمجھے	کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

ضروری وضاحت

① "إِنَّ" اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ② "تَوَيْن" (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کوئی" یا "ایک" کیا گیا ہے۔ ③ "هُمُ" اور "يُ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ④ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ⑥ "ت" واحد مؤنث کیلئے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ "أَلَّا" یہ دراصل "أَنَّ" + "لَا" کا مجموعہ ہے۔ ⑧ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَعْمُوا وَصَمُوا

ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ

عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ط

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط

وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ط

إِنَّهُ مِنْ يَشْرِكُ بِاللَّهِ

فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

وَمَا وَهُ النَّارُ ط

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے بن گئے

پھر مہربانی کی اللہ نے اُن پر پھر (دوبارہ)

اندھے اور بہرے بن گئے اُن میں سے بہت سے

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿٧١﴾

البتہ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا

بیشک مسیح بن مریم ہی اللہ ہے

حالانکہ مسیح نے (خود) کہا تھا اے بنی اسرائیل

اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے

یہ یقینی بات ہے کہ جو شریک بنائے گا اللہ کا

تو یقیناً اللہ حرام کر دے گا اس پر جنت کو

اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے

اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿٧٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْبُدُوا : عبادت، عبد، معبود، عابد۔

يُشْرِكُ : شرک، مشرک، شریک کلمات، شراکت۔

حَرَّمَ : حلال و حرام، تحریم، حرمت۔

وَمَا وَهُ : ملجا و ماویٰ۔

لِلظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

أَنْصَارٍ : ناصر، منصور، انصار مدینہ۔

تَابَ : توبہ تائب۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

كَثِيرٌ : کثیر مال، کثرت، اکثر۔

بَصِيرٌ : سمع و بصر، قوت بصارت۔

يَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔

كَفَرَ : کفر، کفار، کافر۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

فَعَمُوا	وَ	صَمُّوا	ثُمَّ	تَابَ اللَّهُ ^①	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ
تو وہ سب اندھے ہو گئے	اور	سب بہرے بن گئے	پھر	مہربانی کی اللہ نے	ان پر	پھر

عَمُوا	وَ	صَمُّوا	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ ^ط	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ ^②
سب اندھے ہو گئے	اور	سب بہرے بن گئے	اکثر	ان میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُونَ ⁷¹	لَقَدْ ^③	كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ اللَّهَ
(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	البتہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ

هُوَ	الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ^ط	وَ	قَالَ	الْمَسِيحُ	يَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ
وہ	مسیح بن مریم ہی ہے	حالانکہ	کہا	مسیح نے	اے	بنی اسرائیل

اعْبُدُوا ^④	اللَّهُ	رَبِّي	وَ	رَبِّكُمْ ^ط	إِنَّهُ	مَنْ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	بیشک یہ حقیقت ہے	جس نے

يُشْرِكُ ^⑤	بِاللَّهِ	فَقَدْ ^⑥	حَرَّمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ ^⑦
شرک کیا	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	حرام کر دے گا	اللہ	اس پر	جنت کو

وَ	مَأْوُهُ	النَّارُ ^ط	وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ أَنْصَارٍ ^{⑦2}
اور	اس کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

① "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع کیا" ہے جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو مراد "مہربانی کرنا، توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ "لَقَدْ" اور "قَدْ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فعل کے شروع میں "یا" اور آخر میں "وَا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ "يَا" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ "وَاحِدٌ مَوْثِقٌ" کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ "تَوَيْنَ" (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ ط

وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ

لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابَ أَلِيمٍ ﴿73﴾

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ

وَيَسْتَغْفِرُونَ هُ ط

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿74﴾

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط

وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ط

البتہ یقیناً کفر کیا جنہوں نے کہا

بیشک اللہ تین میں تیسرا ہے

حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف ایک معبود

اور اگر نہ وہ باز آئے (ان باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں

البتہ ضرور چھوئے گا ان لوگوں کو جنہوں نے

کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿73﴾

تو کیا یہ رجوع نہیں کرتے اللہ کی طرف

اور (نہیں) بخشش مانگتے اس سے

حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿74﴾

نہیں ہیں مسیح بن مریم مگر ایک رسول

یقیناً گزر چکے ہیں اس سے پہلے بہت سے رسول

اور اس کی ماں صدیقہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ: کفر، کفار، کافر۔

قَالُوا، يَقُولُونَ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرین۔

ثَالِثُ، ثَلَاثَةٌ: مثلث، مثلث، ثالث۔

إِلَهٌ: حقیقی الہ، الہی، الوہیت۔

يَنْتَهُوا: منہیات، نہی عن المنکر، نو، ہی۔

لَيَمَسَّنَّ: مس کرنا (چھونا)۔

الْأَلِيمُ: المناک، المیہ، درد و الم۔

يَتُوبُونَ: توبہ تائب، تواب۔

إِلَى: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

يَسْتَغْفِرُونَ هُ ط: استغفار، دعائے مغفرت، مرحوم و مغفور۔

رَحِيمٌ: رحمان و رحیم، غفور و رحیم۔

قَبْلِهِ: قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از موت۔

الرُّسُلِ: انبیاء و رسل، رسالت۔

صِدِّيقَةٌ: صدیقہ کائنات، صادق، تصدیق۔

لَقَدْ ¹	كَفَرُوا	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ اللَّهَ	ثَالِثُ
البتہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	تیسرا ہے

ثَلَاثَةٌ ²	وَ	مَا	مِنْ إِلَهٍ ³	إِلَّا	إِلَهٌ وَاحِدٌ ^ط
تین (میں)	حالانکہ	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	صرف ایک معبود

وَإِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوا	عَمَّا ⁴	يَقُولُونَ
اور اگر	نہ	وہ سب باز آئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ ⁵	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ⁷³
البتہ ضرور چھوئے گا	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک

أَفَلَا	يَتُوبُونَ ⁶	إِلَى اللَّهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُونَ ^ط
تو کیا نہیں	یہ سب رجوع کرتے	اللہ کی طرف	اور	وہ سب بخشش مانگتے اس سے

وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ ⁷⁴	مَا ⁷	الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ	إِلَّا	رَسُولٌ
حالانکہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں	مسیح بن مریم	مگر	ایک رسول

قَدْ ¹	خَلَّتْ ⁸	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ^ط	وَ	أُمُّهُ	صِدِّيقَةٌ ⁹
یقیناً	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	بہت سے رسول	اور	اسکی ماں	صدیقہ تھی

ضروری وضاحت

- ① "قَدْ" تاکید کی علامت ہے۔ ② "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ "عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ⑤ شروع میں "لَنْ" اور آخر میں "نَ" میں تاکید کا مفہوم ہے "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ "يَتُوبُونَ" اس فعل کا تعلق اگر اللہ سے ہو تو ترجمہ "توبہ قبول کرنا" اور اگر بندے سے ہو تو ترجمہ "توبہ کرنا" ہوتا ہے۔ ⑦ "مَا" کے بعد اسی جملے میں "إِلَّا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ⑧ "ث" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كَانَا يَا أَكْلِنِ الطَّعَامَ ط أَنْظُرْ

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ

ثُمَّ أَنْظُرْ آتَى يُؤْفِكُونَ ﴿75﴾

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ط

وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿76﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ

وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ

قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ

وَأَضَلُّوا كَثِيرًا

وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿77﴾

تھے وہ دونوں کھانا کھاتے، (اے نبی) دیکھ

کیسے ہم بیان کرتے ہیں اُنکے لیے واضح دلائل

پھر دیکھ (ان دلائل کے باوجود) کیسے پلٹائے جا رہے ہیں۔ ﴿75﴾

(اے نبی) کہہ دیں کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے علاوہ کی

جو نہ اختیار رکھتا ہے تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا

اور اللہ ہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾

(اے نبی) کہہ دیں اے اہل کتاب! حد سے مت بڑھو

اپنے دین میں ناحق (بات کہہ کر)

اور نہ پیروی کرو (ایسی) قوم کی خواہشات کی

(جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہیں

اور انہوں نے گمراہ کیا بہت لوگوں کو

اور وہ بھٹک گئے سیدھے راستے سے۔ ﴿77﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَا أَكْلِنِ	: اکل و شرب، مآ کولات۔
أَنْظُرْ	: نظر کرم، منظور نظر، ناظرین کرام۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف۔
نُبَيِّنُ	: بیان، بین دلیل، مبیہ طور پر۔
الْآيَاتِ	: آیات قرآنی۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
أَتَعْبُدُونَ	: عبد، معبود، عبادت۔
يَمْلِكُ	: ملک، املاک، مملکت۔
ضَرًّا	: ضرر رساں، مضر صحت۔
نَفْعًا	: نفع و نقصان کا مالک۔
السَّمِيعُ	: سماع و بصر، قوت سماعت۔
الْعَلِيمُ	: علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَغْلُوا	: غلو فی الدین، غالی۔
ضَلُّوا	: ضلالت و گمراہی۔

كَانَا يَا أَكُلِينَ ¹	الطَّعَامَ ^ط	أَنْظُرُ ²	كَيْفَ	نَبِيِّنُ
تھے وہ دونوں کھاتے	کھانا	دیکھئے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں

لَهُمْ	الْأَيَّتِ ³	ثُمَّ ³	أَنْظُرُ ²	أَتَى	يُؤْفَكُونَ ⁷⁵	قُلْ
ان کیلئے	واضح دلائل	پھر	دیکھئے	کیسے	وہ سب پلٹائے جا رہے ہیں	کہہ دیں

أ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ ⁴	مَا لَا	يَمْلِكُ ⁴	لَكُمْ
کیا	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے علاوہ کی	جو نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضَرًّا	وَلَا	نَفْعًا	وَاللَّهُ	هُوَ السَّمِيعُ ⁵	الْعَلِيمُ ⁷⁶
نقصان کا	اور نہ	کسی نفع کا	اور اللہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

قُلْ	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	لَا تَغْلُوا ⁷	فِي دِينِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
کہہ دیں	اے اہل کتاب!	مت تم سب حد سے بڑھو	اپنے دین میں	ناحق (بات کہہ کر)

وَ	لَا تَتَّبِعُوا	أَهْوَاءَ قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوا	مِنْ قَبْلُ
اور	نہ تم سب پیروی کرو	خواہشات قوم کی	(جو)	سب گمراہ ہو گئے ہیں	پہلے سے

وَ	أَضَلُّوا ⁸	كَغَيْرِهَا	وَ	ضَلُّوا	عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ⁷⁷
اور	ان سب نے گمراہ کیا	بہت لوگوں کو	اور	وہ سب بھٹک گئے	سیدھے راستے سے

ضروری وضاحت

1 "كَانَا" کے آخر میں "الف" اور "يَا أَكُلِينَ" کے آخر میں "ان" دونوں میں "و" ہونے کا مفہوم ہے۔ 2 شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" سے فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 "مِنْ" اور "ي" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ 5 "هُوَ" کے بعد "أَنْ" میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 شروع میں "لَا" اور آخر میں "و" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 8 شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے "ضَلُّ" وہ گمراہ ہوا "أَضَلُّ" اس نے گمراہ کیا۔

لعنت کی گئی اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا

بنی اسرائیل میں سے

داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر

یہ اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی

اور تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿78﴾

وہ نہیں منع کرتے تھے اس برائی سے (کہ)

وہ خود کرتے تھے اُسے یقیناً بُرا تھا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿79﴾

آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)

وہ دوستی لگاتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا اپنے لیے ان کے نفسوں نے

(وہ یہ) کہ اللہ ناراض ہو ان پر

اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہنے والے ہیں۔ ﴿80﴾

لِعَنِ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ط

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا

وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿78﴾

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ

فَعَلُوهُ ط لِبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿79﴾

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط

لِبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ

أَنْ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِعَنِ	: لعنت، ملعون، لعین۔
كَفَرُوا	: کفر، کفار، کافر۔
لِسَانِ	: لسانی تعصب، ماہرین لسانیات۔
عَصَوْا	: معصیت، عصیان، معاصی۔
يَعْتَدُونَ	: ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔
يَتَنَاهَوْنَ	: منہیات، نہی عن المنکر۔
مُنْكَرٍ	: فواحش و منکرات، نہی عن المنکر۔
يَفْعَلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
تَرَى	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی غیر مرئی اشیاء۔
كَثِيرًا	: کثیر تعداد، کثیر مال۔
يَتَوَلَّوْنَ	: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
قَدَّمَتْ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
أَنْفُسُهُمْ	: نفسا نفسی، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
خَالِدُونَ	: خالد، خلد بریں۔

لُعِنَ ¹	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
لعنت کی گئی	ان لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے

وَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ	وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ^ط	ذَلِكَ ²	بِمَا	عَصَوْا
داؤد کی زبان پر	اور عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)	یہ	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی

وَ	كَانُوا يَعْتَدُونَ ³	كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ ³	عَنْ مُنْكَرٍ
اور	تھے وہ سب حد سے تجاوز کرتے	نہیں تھے وہ سب منع کرتے	برائی سے

فَعَلَوْهُ ⁴	لَيْسَ	مَا	كَانُوا يَفْعَلُونَ ⁵	تَرَى
وہ سب کرتے اسے	یقیناً وہ بُرا تھا	جو	تھے وہ سب کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيرًا	مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ ⁵	الَّذِينَ	كَفَرُوا ^ط
اکثر کو	ان میں سے	وہ سب دوستی لگاتے ہیں	ان لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

لَيْسَ	مَا	قَدَّمَتْ ⁶	لَهُمْ	أَنْفُسَهُمْ	أَنْ
البتہ بُرا ہے	جو	آگے بھیجا	اپنے لیے	ان کے نفسوں نے	کہ

سَخَطَ اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خُلِدُوا ⁸⁰
اللہ ناراض ہوا	ان پر	اور عذاب میں	وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

ضروری وضاحت

① "فَعِلَ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② "ذَلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے "ذَلِكَ، تِلْكَ، أُولَئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔ ③ "وَ اُوْن" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ④ "وَ اُوْن" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ⑤ اس فعل میں علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ

مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ

وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿81﴾

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ

عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ

مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۗ

ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيِينَ

وَرُهْبَانًا وَآنَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿82﴾

اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر

اور نبی (محمد ﷺ) پر اور جو نازل کیا گیا اس کی طرف

(تو) نہ بناتے اُن (کافروں) کو دوست

اور لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾

البتہ ضرور پائیں گے آپ (دوسرے) لوگوں سے زیادہ سخت

دشمنی میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں

یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا

اور یقیناً ضرور پائیں گے آپ اُن لوگوں میں سے زیادہ قریب

محبت میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے

اُن لوگوں کو جنہوں نے کہا کہ بیشک ہم نصاریٰ ہیں

یہ اس لیے کہ بیشک اُن میں سے کچھ عالم ہیں

اور عبادت گزار (بھی) اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس۔

عَدَاوَةً: بغض و عداوت، اعداء اسلام۔

أَشْرَكُوا: شرک، مشرک، مشرکانہ عقائد۔

أَقْرَبَهُمْ: اقرب، قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔

مَوَدَّةً: محبت و مودت۔

رُهْبَانًا: رهبانیت، عیسائی راہب۔

يَسْتَكْبِرُونَ: تکبر، متکبر۔

يُؤْمِنُونَ: امن، ایمان، مؤمن۔

اتَّخَذُوا لَهُمْ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

أَوْلِيَاءَ: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

كَثِيرًا: کثیر تعداد، اکثر، کثرت اولاد۔

فَسِقُونَ: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

لَتَجِدَنَّ: وجود، موجود، موجودہ۔

أَشَدَّ: اشد ضرورت، شدید، شدت پسند۔

وَلَوْ	كَانُوا يُؤْمِنُونَ ¹	بِاللَّهِ	وَالنَّبِيِّ	وَمَا
اور اگر	وہ سب ایمان لائے ہوتے	اللہ پر	اور نبی (محمد ﷺ) پر	اور جو

أَنْزَلَ ²	إِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُواهُمْ ³	أَوْلِيَاءَ	وَلَكِنَّ	كَثِيرًا
نازل کیا گیا	اسکی طرف	(تو) نہ	بناتے سب ان (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	اکثر

مِنْهُمْ	فَسِقُونَ ⁸¹	لَتَجِدَنَّ ⁴	أَشَدَّ ⁵	النَّاسِ	عَدَاوَةً ⁶
ان میں سے	سب نافرمان ہیں	آپ یقیناً ضرور پائیں گے	زیادہ سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَالْيَهُودَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا ⁷
ان لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے ہیں	یہودیوں کو	اور	ان لوگوں کو جن

وَلَتَجِدَنَّ ⁴	أَقْرَبَهُمْ ⁵	مَوَدَّةً ⁶	لِلَّذِينَ	آمَنُوا
اور	یقیناً آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب ان میں سے	محبت میں	ان لوگوں کیلئے جو

الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا ⁸	نَصْرِيٌّ	ذَلِكَ	بِأَنَّ	مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے کہا	(کہ) بیشک ہم	نصاری ہیں	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	ان میں سے

قَسَبِينَ ⁹	وَ	رُهْبَانًا	وَ	أَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ ⁸²
(کچھ) عالم ہیں	اور	(کچھ) عبادت گزار (بھی)	اور	بیشک وہ	نہیں	وہ سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

① "وا، و" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
 ② "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ فعل کے شروع میں "ل" اور آخر میں "ن" میں تاکید دتا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
 ③ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
 ④ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
 ⑤ "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔
 ⑥ "اننا" اصل میں "ان + نا" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا۔
 ⑦ "ین" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن نہی میں مدد ملے۔
- 3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرنا۔
- 5: قرآن نہی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6: قرآن نہی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

7: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8: عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان

قَامُوا	كُسَالَى لَا	يُرَاءُ وَنَ	النَّاسِ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہو کر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَلَا	يَذْكُرُونَ	اللَّهِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مُذَبِّبِينَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيِّنَ ذَلِكَ	لَا	إِلَى هَؤُلَاءِ	وَلَا	إِلَى هَؤُلَاءِ
اس (کفر و اسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَمَنْ	يُضِلُّ	اللَّهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُ	سَبِيلًا
اور جسے	گمراہ کر دے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی راستہ

يَأْيَاهَا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا	الْكُفْرِينَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

أَوْلِيَاءَ	مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ	أَ	تُرِيدُونَ	أَنْ
دوست	سب مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوا	لِلَّهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطَانًا مُّبِينًا
تم سب بنا لو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① یہاں علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت ”لَنْ“ میں ”مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذہل حرکت ”توبین“ کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ④ ”یا“ اور ”یٰهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ ⑤ ”لا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وَا“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ”علیٰ“ کا اصل ترجمہ ”پر“ یہاں ضرورتاً ترجمہ ”خلاف“ کیا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرِكِ الْأَسْفَلِ

مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ

تَابُوا وَأَصْلَحُوا

وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ

وَإِخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ

فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ

وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ

الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۗ

وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

بیشک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے

دوزخ کے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے ان کا

کوئی مددگار۔ ﴿١٤٥﴾ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی

اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو

اور خالص کر لیا اپنے دین کو اللہ کیلئے

تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے

اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ

مومنوں کو اجر عظیم۔ ﴿١٤٦﴾

کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر

اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ

اور اللہ قدر دان ہے خوب علم رکھنے والا۔ ﴿١٤٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَع : مع اہل و عیال، معیت۔

أَجْرًا : اجر، اجیر، اجرت، عند اللہ ماجور۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

شَكَرْتُمْ : شکر، شاکر، شکر یہ، مشکور، اظہار تشکر۔

آمَنْتُمْ : امن، ایمان، مؤمن۔

عَلِيمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

مِنَ : منجانب، مجملہ، من وعن۔

تَجِدَ : وجود، موجود۔

نَصِيرًا : ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔

تَابُوا : توبہ و استغفار، توبہ تاب۔

أَصْلَحُوا : اصلاح، مصلح، صلح۔

إِخْلَصُوا : خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔

دِينَهُمْ : دین و دنیا، دین اسلام، دینیات۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	فِي الدَّرَكِ	الْأَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ¹	وَلَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں ہونگے	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجَدَّ	لَهُمْ	نَصِيرًا ¹⁴⁵	إِلَّا الَّذِينَ	تَابُوا
آپ پائیں گے	ان کیلئے	کوئی مددگار	سوائے ان لوگوں کے جن	سب نے توبہ کی

وَأَصْلَحُوا	وَأَصْلَحُوا	وَأَصْلَحُوا	وَأَصْلَحُوا	وَأَصْلَحُوا
اور سب نے (اپنی) اصلاح کر لی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

أَخْلَصُوا	دِينَهُمْ	لِلَّهِ	فَأُولَئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ ^ط
سب نے خالص کر لیا	اپنے دین کو	اللہ کیلئے	تو وہی لوگ	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَسَوْفَ	يُؤْتِي ⁴	اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	أَجْرًا	عَظِيمًا ¹⁴⁶
اور عنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللَّهُ ²	بِعَذَابِكُمْ	إِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکر ادا کرو

وَأَمْنَتُمْ ^ط	وَكَانَ	اللَّهُ	شَاكِرًا ⁵	عَلِيمًا ¹⁴⁷
تم (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدر دان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

① علامت ”فِن“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ”کے“ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ② ذہل حرکت ”تَوِين“ کی موجودگی میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ③ علامت ”ي“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ یہ لفظ اصل میں ”يُؤْتِي“ تھا آخر سے ”ي“ گر گئی ہے۔ ⑤ ”شَاكِرًا“ کا ترجمہ ”قدر کرنے والا“ ہوتا ہے کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے تو گویا وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرنا۔
- 5: قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

7: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8: عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان